سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

(جمعرات 25۔فروری، سوموار یکم، منگل 2، جمعتہ المبارک 5، سوموار 8، منگل 9۔مارچ 2021)

(یوم الخمیس 12، یوم الاثنین 16، یوم الثلاثہ 17، یوم الجمع 20، یوم الاثنین 23، یوم الثلاثہ 24۔رجب المرجب 1442 ھ)

سترہویں اسمبلی : تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ جات : 1 تا 6

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

تیسواں اجلاس

جمعرات،25۔فروری 2021

جلد 30 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	-----------	1
2۔	ایجنڈا	-----------	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	-----------	5
4۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	-----------	13
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	-----------	14
6۔	چیئرمینوں کا پینل	-----------	15

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
7۔	معزز ممبر چودھری محمد یوسف کے چچا، پارلیمانی سیکرٹری رائے ظہور احمد کے بھائی، معزز ممبر جناب ہارون عمران گل کی والدہ ماجدہ، معزز ممبر محترمہ راحیلہ نعیم کے سُسر کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	15
8۔	جناب سپیکر کی رولنگ کے باوجود مسودہ قانون ریسکیو 1122 حکومت کی طرف سے ایجنڈے پر نہ لانا ------------	16
	سوموار، یکم مارچ 2021	
	جلد 30 : شمارہ 2	
9۔	ایجنڈا ------------	25
10۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	27
11۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	28
	سوالات (محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
12۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ------------	29
13۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	62
14۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	95
	پوائنٹ آف آرڈر	
15۔	پی پی۔288 میں مارکیٹ میں فائرنگ سے سات افراد کی ہلاکت اور متعدد زخمی ------------	100
16۔	شرقپور کے گاؤں ڈھاکے کے پانچ سالہ بچے کی ہلاکت کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ ------------	102

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	توجہ دلاؤ نوٹس	
17۔	پتوکی حبیب کالونی کے طالب علم کا قتل ------------	103
18۔	سرگودھا: سابق وائس چیئرمین کے قتل سے متعلقہ تفصیلات ------------	105
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
19۔	حکومت پنجاب کے حسابات بابت ریونیو وصولیوں کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 17-2016 اور 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	110
20۔	محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 19-2018 کی رپورٹ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ------------	110
	تحاریک التوائے کار	
21۔	جناح ہسپتال لاہور کے PGR سٹوڈنٹ کا پرائیویٹ پریکٹس کرنے کا انکشاف -------	111
22۔	پولیس میں بطور ایس پی پروموشن میں صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا کم کرنے سے ملازمین میں شدید بے چینی -----------	113
	منگل، 2۔مارچ 2021	
	جلد 30 : شمارہ 3	
23۔	ایجنڈا ------------	117
24۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	119
25۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	120
	پوائنٹ آف آرڈر	
26۔	انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز کو گریڈ 16 دینے کا مطالبہ ------------	121

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ کانکنی و معدنیات)	
27۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	122
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
28۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	134
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
29۔	مسودہ قانون (ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021 ------------	135
30۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	135
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
31۔	مسودہ قانون (ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021 ------------	137
	تحریک	
32۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	138
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
33۔	مسودہ قانون (ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021 ---------	139
34۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	139
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
35۔	مسودہ قانون (ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021 ---------	141
	تحریک	
36۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	143
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا اور زیرِ غور لایا گیا)	
37۔	مسودہ قانون (ترمیم) ٹائمز انسٹیٹیوٹ ملتان 2021 ------------	143

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرار دادیں(مفاد عامہ سے متعلق)	
38۔	پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ -----------	146
39۔	گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے سروسز رولز پر عملدرآمد کا مطالبہ -----------	147
	جمعتہ المبارک،5۔مارچ 2021	
	جلد 30 : شمارہ 4	
40۔	ایجنڈا -----------	151
41۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	153
42۔	نعت رسول مقبولﷺ -----------	154
	تعزیت	
43۔	سابق معزز منسٹر محمد اقبال خان ٹکا کی وفات پر دعائے مغفرت ----------- 155	
	پوائنٹ آف آرڈر	
44۔	حکومت اور بیوروکریسی کی جانب سے اسمبلی بزنس کو سنجیدہ نہ لیا جانا -----------	156
	زیرو آرنوٹس	
45۔	(کوئی زیرو آرنوٹس پیش نہ ہوا) -----------	161
	سرکاری کارروائی	
	آرڈیننسز(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
46۔	آرڈیننس(ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021 -----------	161
47۔	آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 -----------	162
48	آرڈیننس(ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 -----------	162

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
49۔	آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021	------------	163
50۔	آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021	------------	163
51۔	آرڈیننس دستاویزات انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021	------------	163
52۔	آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ پنجاب 2021	------------	164
53۔	آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021	------------	164
54۔	آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی 2021	------------	165
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)		
55۔	مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021	------------	165
56۔	مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021	------------	166
57۔	مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس 2021	------------	166
58۔	مسودہ قانون اپرنٹس شپ پنجاب 2021	------------	166
59۔	مسودہ قانون تھل یونیورسٹی، بھکر 2021	------------	167
	سوموار، 8۔مارچ 2021		
	جلد 3 : شمارہ 5		
60۔	ایجنڈا	------------	171
61۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------	173
62۔	نعت رسول مقبول ﷺ	------------	174
	توجہ دلاؤ نوٹس		
63۔	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)	------------	175
	تحاریک التوائے کار		
64۔	(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی)	------------	175

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
65۔	ڈپٹی کمشنر، کمشنر فیصل آباد اور چیف سیکرٹری کو ایوان میں بلانے کا مطالبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	178
	حلف	
66۔	نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	181
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
67۔	حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں برائے آڈٹ سال 2019-20 (حصہ اول اور دوم) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	182
68۔	محکمہ سٹون اری گیشن حکومت پنجاب کے سٹاک کا خصوصی جائزہ برائے آڈٹ سال 2017-18 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	182
69۔	مواصلات و تعمیرات، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی، مقامی حکومت و کمیونٹی ڈویلپمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹس اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب، حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	183
70۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	184
	قرارداد	
71۔	پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر خراج تحسین اور مبارکباد کا پیش کیا جانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	185

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل، 9۔مارچ 2021	
	جلد 30 : شمارہ 6	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
72۔	ایجنڈا -----------	191
73۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	195
74۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	196
	سوالات (محکمہ آثار قدیمہ وسیاحت)	
75۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	197
	رپورٹیں (میعاد میں توسیع)	
76۔	تحاریک استحقاق بابت سال 2020-2019 اور 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -----------	206
77۔	سپیشل کمیٹی نمبر 2 تا 4، 6 تا 10 اور 13، 12 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -----------	207
	رپورٹ (جو زیر غور لائی گئی)	
78۔	سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پالیسی 2021 سے متعلقہ تحریک استحقاق نمبر 25 کی رپورٹ کو زیر غور لانا -----------	208
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
79۔	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ پر مشتمل آڈٹ رپورٹ برائے محکمہ جات کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 15-2014 ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -----------	210

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
80۔	چنیوٹ کی سڑکوں پر ٹال ٹیکس ختم کرنے، کینسر کے مریضوں کو ادویات فراہم کرنے اور PHFMC کے ملازمین کو مستقل کرنے کا مطالبہ ----------	211
	زیرو آر نوٹس	
81۔	Covid-19 کی وجہ سے بند ہونے والے کارخانوں، اداروں کے بے روزگار کارکنوں کی بحالی کے اقدامات کرنے کا مطالبہ ----------	218
82۔	صوبہ کے بڑے شہروں کی سڑکوں اور موٹروے کی اطراف پر بنائی گئی پیلی اور کالی پٹیوں کو پینٹ کرنے کا مطالبہ ----------	218
83۔	بھیرہ بھلوال اور بھیرہ ملکوال (سرگودھا) روڈ کی ٹوٹ پھوٹ ----------	219
84۔	چنیوٹ میں فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز کو ویکسین ----------	220
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
85۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	221
86۔	مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021 ----------	221
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
87۔	مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021 ----------	222
88۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	222
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
89۔	مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021 ----------	223
	تحریک	
90۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	225

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
91۔	مسودہ قانون (ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021	225
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
92۔	مسودہ قانون (ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021	226
93۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	226
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
94۔	مسودہ قانون (ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021	227
	تحریک	
95۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک	229
96۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021	229
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
97۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021	230
98۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	230
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
99۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021	231
100۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	235
101۔	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(71)/2021/2479. **Dated: 24th February 2021.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I Mohammad Sarwar,** ***Governor of the Punjab***, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Thursday, 25th February, 2021 at 02:00 p.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
24th February, 2021

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB "

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 25۔فروری 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4

3۔ آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021

ایک وزیر آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6۔ آرڈیننس دستاویز انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس دستاویز انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ، پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8۔ آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9۔ آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی، پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون خواتین ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون خواتین ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
3۔	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی۔296
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو۔331

کابینہ

1۔	جناب عبدالعلیم خان	: سینئر وزیر / وزیر خوراک
2۔	سید یاور عباس بخاری	: وزیر سماجی بہبود و بیت المال
3۔	ملک محمد انور	: وزیر مال
4۔	جناب محمد بشارت راجہ	: وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
5۔	راجہ راشد حفیظ	: وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

6

6۔ جناب فیاض الحسن چوہان : جیل خانہ جات
7۔ جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن
پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*
8۔ جناب عمار یاسر : وزیر کانکنی و معدنیات
9۔ جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم
10۔ جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول
11۔ سید سعید الحسن : وزیر اوقاف و مذہبی امور
12۔ جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت و انسانی وسائل
13۔ جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات
14۔ جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
15۔ چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن
16۔ جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
17۔ جناب خیال احمد : وزیر کالونیز، کلچر*
18۔ محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین
19۔ جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت
20۔ میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
21۔ میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
22۔ جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن
23۔ میاں محمود الرشید : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

7

24۔ جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
25۔ سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
26۔ سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک/جنگلی حیات وماہی پروری
27۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ وپروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔ سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
29۔ جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
30۔ جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
31۔ جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
32۔ مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
33۔ جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
34۔ سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
35۔ محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن
36۔ جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

9

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔	چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4۔	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔	جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکیشن
10۔	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات ونار کوٹکس کنٹرول
12۔	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن
13۔	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
14۔	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف ومذہبی امور
15۔	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16۔	جناب شکیل شاہد	:	محنت
17۔	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18۔	جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

10

19۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی و ترقیات
20۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
21۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون و پارلیمانی امور
24۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات و ثقافت
25۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
28۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ و پروفیشنل ڈیپلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی و معدنیات
30۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ و عُشر
31۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
32۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
33۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات و تعمیرات
36۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
37۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38۔ جناب مہندرپال سنگھ	:	انسانی حقوق

11

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

13

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

جمعرات،25۔فروری 2021

(یوم الخمیس،12۔رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5 بج کر 10 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

سورۃالتین، آیت نمبر 1 تا 8

انجیر کی قسم اور زیتون کی O اور طور سینین کی O اور اُس امن والے شہر کی O کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے O پھر ہم نے اُس کی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا O مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے O تو اے انسان اُس کے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے O کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مُفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشقِ نبی ﷺ اِس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکسِ درُوں
ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا
اُس کا دیوانہ ہوں اُس کا مجذوب ہوں
کیا یہ کم ہے کہ میں اُس سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک
مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفیٰ ﷺ کا کرم
بن گیا دِل مظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی
میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

جناب سپیکر: اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیمoبسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میں سیکرٹری اسمبلی سے گزارش کروں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایاہے:

1. میاں شفیع محمد،ایم پی اے پی پی۔ 258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ،ایم پی اے پی پی۔ 29
3. سردار محمد اویس دریشک ایم پی اے پی پی۔296
4. محترمہ ذکیہ خان،ایم پی اے ڈبلیو۔331

شکریہ

تعزیت

معزز ممبر چودھری محمد یوسف کے چچا،پارلیمانی سیکرٹری رائے ظہور احمد کے بھائی، معزز ممبر جناب ہارون عمران گل کی والدہ ماجدہ، معزز ممبر محترمہ راحیلہ نعیم کے سُسر کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: چودھری محمد یوسف،ایم پی اے کے چچا کی وفات ہوئی ہے۔رائے ظہور احمد، ایم پی اے کے بھائی وفات پا گئے ہیں۔جناب ہارون عمران گل،ایم پی اے کی والدہ صاحبہ کی وفات ہوئی ہے اور محترمہ راحیلہ نعیم،ایم پی اے کے سُسر وفات پا گئے ہیں تو ان سب کے لئے فاتحہ خوانی کر لی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر کی رولنگ کے باوجود مسودہ قانون ریسکیو 1122 حکومت کی طرف سے ایجنڈے پر نہ لانا

جناب سپیکر: پورے ہاؤس نے Rescue-1122 کے service structure کے حوالے سے ایک فیصلہ کیا تھا جس پر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پورے ہاؤس نے اس میں participate کیا۔ اس ادارے کی کارکردگی بھی ایسی تھی کہ UNO سمیت تمام بین الاقوامی ادارے اُس کی کارکردگی کو سراہ رہے تھے تو پھر اس ادارے کے ملازمین وافسران کے service structure کے حوالے سے ہمیں 6 ماہ کیوں لگ گئے؟ مجھے یاد ہے کہ اجلاس میں تمام سیاسی پارٹیوں کی نمائندگی تھی اور ہاؤس کی approval سے کمیٹی بنی اور پھر اس کے اوپر 6 ماہ کام ہوا۔ اس میں وزیر قانون و پارلیمانی امور نے بھی پوری طرح participate کیا، حکومت کے اعتراضات بھی دور کئے گئے اور جو کچھ آخر میں اعتراضات رہ گئے تھے وہ بھی نکال دیئے تو اس کو Private Member Day میں پیش کر رہے تھے تو وزیر قانون و پارلیمانی امور کی طرف سے point of view آیا کہ یہی سارا کچھ acceptable ہے تو آپ فکر نہ کریں حکومت اس کو آج لے آئے گی۔ میں نے دیکھا ہے کہ unfortunately یہ بل آج کے ایجنڈے پر نہیں آیا۔ یہ بات میری سمجھ سے باہر ہے کہ حکومت کی طرف سے وزیر قانون و پارلیمانی امور نے ہاؤس کے اندر ایک commitment دی ہوئی ہے لیکن میری سمجھ سے باہر ہے کہ کیا عوامل ہیں کہ اتنے اچھے ادارے کی progress کے حوالے سے پورا ہاؤس unanimously یہ چیزیں لے کر آتا ہے تو مجھے نہایت دُکھ سے کہنا پڑ رہا ہے اور مجھے پتا ہے کہ bureaucracy کے آگے یا پیچھے کون کون لوگ ہیں۔ ہر ایک کا احترام ہوتا ہے لیکن یہ میری ذات کا مسئلہ نہیں ہے، as a custodian یہ پورے ہاؤس کا مسئلہ ہے اور یہاں پر حکومت اور حزب اقتدار نے مل کر بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ مفاد عامہ کے بل پاس کئے ہیں اور کئی دفعہ مخالفت بھی ہوتی رہی ہے لیکن حتی الوسع اس ہاؤس کے تقدس کو کبھی پامال نہیں ہونے دیا گیا۔ یہاں پر ہمارے ڈپٹی سپیکر کے ساتھ آئی جی پنجاب کا issue آیا تو حزب اختلاف کی تمام پارٹیوں اور حکومت نے بھی اُس پر stand لیا اور یہاں پر آئی جی صاحب کو بلایا گیا۔ اسی طرح اب میری سمجھ سے باہر ہے کہ اس ادارے کی تعریف ملک کے اندر

نہیں بلکہ ملک سے باہر بھی ہو رہی ہے تو اس کا بل آج کے ایجنڈے پر نہیں آیا۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور اس کا جواب دیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اس بات کا دُکھ ہم سب کو ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ نے اس ہاؤس کے تقدس کی بات کی تو میں کم از کم اپنی ذات کے حوالے سے یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ جتنا احترام آپ کا، اس Chair کا اور پھر اس معزز ایوان کا ہے میں سمجھتا ہوں کہ میں نے حتی الوسع یہ کوشش کی ہے کہ اُس کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھا جائے اور میں نے اس کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھا بھی ہے لیکن اس کے باوجود اگر کسی وقت آپ نے یہ محسوس کیا کہ حکومت کی طرف سے یا میری طرف سے اس قسم کی کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس کو آئندہ کے لئے بھی دور کرنے کی کوشش کریں گے اور آپ کی rulings اور آپ کے احکامات پر انشاء اللہ تعالیٰ عمل درآمد کریں گے۔

جناب سپیکر! اُس دن جب بات ہوئی تھی تو میں نے اگر یہ کہا تھا کہ اس بل کو گورنمنٹ move کرے گی تو اُس کی وجوہات تھیں۔ اس معاملے سے جُڑے ہوئے تین معاملات تھے۔ پہلا معاملہ یہ تھا کہ Rescue-1122 کے اس وقت جو DG ہیں اُن کی تعیناتی بطور DG Academy کی جائے کیونکہ بطور DG Rescue-1122 وہ اپنی مدت ملازمت پوری کر چکے تھے۔ میں اس سلسلے میں یہ عرض کروں گا کہ میرے پاس notification موجود ہے یہ بطور DG Academy notification ہو چکا ہے اور میں اس کی کاپی ابھی آپ کی خدمت میں پیش کر دیتا ہوں۔

دوسرا معاملہ یہ تھا اور آپ کے بھی concerns تھے کہ اس ادارے کو Home Department سے نکال کر S&GAD کے سپرد کیا جائے اس کا notification بھی ہو چکا ہے جس کی کاپی میں ابھی آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔

تیسری بات یہ تھی کہ اس میں جو amendments تھیں اُن amendments کو لانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے اور میں نے اُس دن بھی عرض کیا تھا کہ یہ Money Bill تھا اور کوئی بھی Money Bill, private member's bill کے طور پر نہیں لایا جا سکتا اور میں نے commit کیا تھا کہ ہم حکومت کی طرف سے اس بل کو move کریں گے۔ بل move ہو چکا ہے جس کی کاپی میں ابھی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ چونکہ بل نے cabinet میں جانا ہوتا ہے، cabinet کی approval کے بعد بل نے ہاؤس میں آنا ہوتا ہے لیکن میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس بل کی circulation approval کرانے کے لئے summary move ہو چکی ہے اس کی کاپی میرے پاس ہے میں اس کی کاپی بھی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اور اس کے ساتھ اس بل کی کاپی بھی موجود ہے۔ ہم من و عن وہی بل لے کر آرہے ہیں جس کے متعلق یہ طے ہوا تھا۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اُس دن اس بل کو rules کے مطابق کرنے کے لئے میں نے یہ کہا تھا۔ آج ہم اس بل کو move کر چکے ہیں لیکن اگر آپ اُس کو تسلیم نہیں کرتے یہ آپ کی صوابدید ہے۔ آپ یہاں بیٹھے ہوئے اس کو declare کر دیں کہ یہ Money Bill نہیں ہے ہم اس کو لانا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں وہ کام کروں گا جو آپ کا حکم ہو گا لیکن میں نے اس کو قواعد و ضوابط کے مطابق بنانے کے لئے یہ کہا تھا کہ یہ قواعد وضوابط کے مطابق آ جائے جس کے لئے ہم نے پیشرفت کی ہے اُس کی summary میں آپ کو ابھی پیش کر دیتا ہوں۔ اس میں حکومت کی اگر کوئی بدنیتی ہوتی تو شاید ہم اس کو ایک تو من و عن نہ لیتے اور دوسرا اس کو move نہ کرتے، یہ دونوں کام ہم کر چکے ہیں لیکن اس کے باوجود آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اس میں کچھ اور احکامات جاری کرنا چاہتے ہیں وہ آپ کی صوابدید ہے آپ ضرور کریں۔

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! Credit goes to you when you establish 1122 authority اور ابھی یہ expand ہو کر تحصیل کی سطح پر بھی جا چکی ہے،

even آج وہ بلی تھیلے سے باہر آگئی ہے کہ آپ کے نام سے bureaucracy کو problem ہے یا کسی اور کو problem ہے۔ ان کے پاس Prosecutor General کی example ہے اس میں بھی پہلے یہ لکھا تھا کہ اتنی term کے لئے فلاں ہو گا لیکن بعد میں اس کو amend کر کے کہ اگر اُس کی performance بہت اچھی ہے تو اُس کو دوبارہ extension دی جا سکتی ہے اور یہ انہوں نے کیا ہے اور ہم نے بھی احتشام قادر شاہ صاحب کے لئے یہ کیا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ What is mysterious about Mr. Muhammad Basharat Raja? میں جناب محمد بشارت راجہ کو جانتا تھا اور جانتا ہوں وہ تو ایسے نہیں تھے جس طرح سے میں نے آج دیکھا ہے۔ میں انتہائی ادب اور احترام کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ سپیکر صاحب کی ruling ہو کہ گندم کا ریٹ یہ مقرر کیا جائے وہ بھی reject ہو جائے۔ سپیکر صاحب نے کہا کہ 1122 کو جاری رہنا چاہئے اور ڈاکٹر بڑا محنتی انسان ہے۔ ان کو اعتراض تو تب ہو، بیورو کریسی۔۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! یہ صرف ڈاکٹر کی بات نہیں ہے۔ اس میں جتنے ملازمین ہیں ان کا سروس سٹرکچر ہی نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ان کا سروس سٹرکچر نہیں ہے اس لئے میری humble submission ہے کہ راجہ بشارت صاحب نے جو وعدہ کیا تھا، یہ تو وعدہ پورا کرنے والے انسان تھے۔ اس وعدے کو پورا کریں یا پھر محترمہ خدیجہ عمر کا بل لے لیں اور اس کو پاس کریں۔

جناب سپیکر! ہمیں بھی سمجھ آ رہی ہے کہ آپ کی وجہ سے کس کو چِڑ ہے اور کیوں یہ بل پاس نہیں کیا جا رہا۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب کے اقدام پر جب اپوزیشن اعتراض نہیں کر رہی جو انہوں نے یہاں پر لیا تھا تو ان کو کیا اعتراض ہے؟ یہاں محترمہ خدیجہ عمر نے جو بل پیش کیا ہے اس کو آج دوبارہ لے لیں۔ کیا یہ کوئی طریق کار ہے کہ یہ اتنا بڑا پلندہ بلوں کا لے آئے ہیں لیکن وہ بل اس میں نہیں ہے جبکہ راجہ صاحب نے وعدہ کیا تھا۔

جناب سپیکر: جی، جناب محمد وارث شاد!

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! 1122 کو کوئی جھٹلائے بھی تو جھٹلا نہیں سکتا کہ اس کا credit آپ کو جاتا ہے۔ میں اپنی معزز ممبر محترمہ خدیجہ عمر کو credit دوں گا کہ وہ یہ بل لائی

ہیں۔انہوں نے اس پر کام کیا ہو گا، یہ بل کمیٹی میں گیا اور ساری جماعتوں نے اتفاق کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو باتیں راجہ صاحب نے کی ہیں۔ انہوں نے ایک نوٹیفکیشن دکھایا کہ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر رضوان نصیر کا ہم نے اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل کا نوٹیفکیشن کر دیا ہے۔ اب اس طرح سے twist کرنا کہ 1122 کا ڈائریکٹر جنرل ہونے اور اکیڈمی کا ڈائریکٹر جنرل ہونے میں بڑا فرق ہے۔ یہ پورا ہاؤس نا سمجھ نہیں بیٹھا اور ماشاء اللہ آپ بھی سمجھ رہے ہیں کہ کس طرح سے twist کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں دوسری بات راجہ صاحب کی لوں گا کہ انہوں نے فرمایا کہ یہ money bill ہے۔ انہوں نے دو دن پہلے بروز منگل کو کہا تھا کہ private member day پر money bill نہیں لایا جا سکتا۔ میں قانون کا ادنیٰ سا طالب علم ہونے کے ناتے یہ کہنا چاہوں گا کہ یہ money bill نہیں ہے۔ یہ money bill اس وقت ہوتا جب آپ نے کابینہ کی منظوری کرائی تھی۔ وہ منظوری ہو گئی تو اب اِس وقت کسی سیکرٹری فنانس کی ضرورت نہیں ہے یہ ایک سروس سٹرکچر ہے۔ اس کے ملازمین already تنخواہیں لے رہے ہیں۔ ان کا بجٹ already approved ہے تو جب بجٹ approved ہے تو اس کے بعد یہ money bill نہیں ہے۔ میں اور راجہ صاحب class fellow بھی ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ class fellow تو ایک جیسے ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! راجہ صاحب اس طرح twist نہ کریں کہ وہ پورے ہاؤس میں کہہ رہے ہیں کہ یہ money bill ہے۔ میں نے پرسوں انہیں نہیں ٹوکا تھا اور وہ آج پھر یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ money bill ہے۔ یہ ایسے ہی ہے کہ Justice delayed is justice denied میں آپ کو بتادوں کہ یہ کابینہ سے نہیں ہو گا کیونکہ اس میں credit آپ کو جا رہا ہے۔ اس کے لئے کابینہ کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ میں اتنا عرض کروں گا کہ آپ نے اس پر stand لیا ہے تو اب یہ بل محترمہ خدیجہ عمر کے نام سے آئے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ راجہ صاحب! آپ 1973 کے آئین پاکستان کی کتاب دیکھیں۔ اس میں آئین کے آرٹیکل 115 کی کلاز 4 کے مطابق bill کے متعلق سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا کہ کون سا money bill ہے یا نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے یہی کہا ہے کہ یہ آپ کی صوابدید ہے اگر آپ کرنا چاہتے ہیں تو آپ ضرور کریں۔ اگر آپ اس شخص کو تاحیات لگانا چاہتے ہیں تو میں تو اس کے لئے بھی تیار ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں۔ راجہ صاحب! اس میں ایک اور بات ہے۔ آپ کی توجہ اور یادداشت کے لئے بھی کچھ باتیں میں نے ضرور کرنی ہیں۔ اگر کسی حکومت نے کوئی کام کرنا ہو، جیسے میری حکومت نے کوئی کام کرنا ہوتا تھا تو آپ کو پتا ہے کہ پھر وہ کام ہو جاتا تھا۔ اس کے لئے راستے بھی نکل آتے تھے۔ میرے پاس بے شمار مثالیں ہیں لیکن یہاں اچھا نہیں لگتا۔ اس میں فیصلوں کو cabinet سے by circulation کرایا جاتا تھا اب فیصلہ پہلے آگیا اور circulation بعد میں ہوئی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش یہی ہے کہ ہم نے اس کو circulation میں ڈال دیا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں۔ راجہ صاحب! میں بار بار کہوں یہ اچھا نہیں لگتا۔ یہ money bill نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

راجہ صاحب! ہم نے اپنے ہاؤس اور اس کے تقدس کے ساتھ اس طرح نہیں کرنا۔ اس ادارے کی بہتری اور بھلائی کی وجہ سے میں آج آپ کو کہہ رہا ہوں اور اجلاس میں ملتوی کر رہا ہوں کہ اب آپ بل لے کر آئیں گے تو اجلاس ہو گا۔ ایجنڈے پر پورا بل آئے گا تو اجلاس ہو گا۔ آپ ساری تیاری کر کے آئیں ہم نے اسی دن اس کو پاس کرنا ہے اگر نہ آیا تو اِسی طرح اجلاس ختم ہو گا۔

لہٰذا اب اجلاس یکم مارچ 2021 بروز سوموار دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار، یکم مارچ 2021

(یوم الاثنین ،16۔رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 2

25

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، یکم مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

1۔ ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) ریونیو وصولیاں حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 17-2016 اور 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(ii) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 19-2018 کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

27

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

سوموار، یکم مارچ 2021

(یوم الاثنین ،16۔رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

سُورَۃُ البقرہ آیت نمبر 286

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، بُرے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا-اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا-اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا-اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھنا اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر فرما -اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما-تو ہی ہمارا مددگار ہے سو ہم کو کافروں پر غالب فرما-

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبولﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

یا محمدﷺ نُور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمالِ محبت تنویرِ جمال خُدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قربان
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی
یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نورِ قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی
ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خُدائی

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمOاب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ کیا محترمہ رابعہ نسیم فاروقی موجود ہیں۔۔۔ محترمہ تشریف فرما نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 2921 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 2922 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4025 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4026 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4124 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4124: **جناب محمد طاہر پرویز** : کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مد وار کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ اس آفس کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا ہے جن ملازمین کو ٹی اے / ڈی اے دیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) اس دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے؟

(ہ) کتنے اور کون کون سے ملازمین کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں ان کے سالانہ اخراجات بتائیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا مدوار بجٹ درج ذیل ہے۔

مالی سال	سیلری بجٹ	نان سیلری بجٹ	ٹوٹل بجٹ
2018-19	29,97,02,017	21,01,38,083	50,98,40,100
	(299.017ملین)	(210.13ملین)	(509.840) ملین
2019-20	29,545,092	41,76,90,672	44,72,35,764
	(29.545ملین)	(417.690ملین)	(447.235ملین)

(ب) تنخواہ کی مد میں رقم:۔

2018-19= -/Rs.2,76,81,492 (دو کروڑ، چھہتر لاکھ، اکیاسی ہزار، چار سو بانوے روپے)

2019-20= -/Rs.2,62,34,141 (دو کروڑ، باسٹھ لاکھ، چونتیس ہزار ایک سو اکتالیس روپے)

ٹی اے / ڈی اے کی مد میں رقم:۔

2018-19= -/Rs.42,980 (بیالیس ہزار، نو سو اسی روپے)

2019-20 = -/Rs.4,59,538 (چار لاکھ، انسٹھ ہزار، پانچ سو اڑتیس روپے)

نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ہذا میں 40 ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دفتر ہذا کے 07 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)

کمپنی	ماڈل	زیر استعمال	1سال خرچ
ٹیوٹا	ہائی لکس2019	CEO	16,80,372
سوزوکی	کلٹس2007	پول	(دونوں گاڑیوں پر)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز(الف) میں پوچھا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مدوار بتایا جائے؟ ان دونوں سالوں کے budgets میں فرق آرہا ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں معزز رکن کا ضمنی سوال سُن نہیں سکی۔ مہربانی کر کے وہ اپنا سوال دُہرا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محمد طاہر پرویز! اپنا ضمنی سوال دُہرا دیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے اپنے ضمنی سوال میں پوچھا ہے کہ 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں جو فرق آرہا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! 19-2018 کا بجٹ -/2,76,81,492 روپے تھا اور 20-2019 کا بجٹ -/2,62,34,141 روپے ہے۔ Actually we have rationalized all the budgets. ہم لوگ medium term framework کے اُوپر کام کر رہے ہیں۔ جب ہم مالی سال کے درمیان پہنچتے ہیں اور اس وقت تک بجٹ کی جو utilization ہو چکی ہوتی ہے اس کا ہم باقاعدہ data تیار کرتے ہیں اور پھر یہ اگلے سال کے بجٹ میں reflect ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سارے ہسپتالوں کے اندر number of beds کے مطابق بجٹ جاتا ہے اور اگر beds occupancy rate سو فیصد ہو تو پھر سارا بجٹ استعمال ہو جاتا ہے لیکن اگر beds occupancy rate کم ہو گا تو پھر بجٹ کی proper utilization نہیں ہوتی۔ اس دفعہ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ہسپتالوں کو ان کی utilization کے مطابق بجٹ دیا جائے۔ جب مالی سال کے آخر میں ہسپتال اپنا بجٹ واپس کرتے ہیں تو یہ مناسب نہیں ہوتا لہذا ہم نے تمام ہسپتالوں کو بتایا

ہوا ہے کہ اگر آپ کا سارا بجٹ استعمال ہو جائے اور آپ کو مزید رقم کی ضرورت ہو گی تو ہم آپ کو دیں گے لیکن We will not give that to you in advance کیونکہ اس طریقے سے ہسپتالوں کی performance بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محمد طاہر پرویز! آپ اپنا اگلا ضمنی سوال پوچھ لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے ابھی ہاؤس کو بتایا ہے کہ ہم beds occupancy کے حساب سے بجٹ divide کرتے ہیں۔ یہاں ایوان میں بیٹھے ہوئے ممبران اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمیں ہسپتالوں میں روزانہ فون کرنے پڑتے ہیں کہ مہربانی کر کے فلاں غریب آدمی کو ادویات دے دیں۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کون سے پیسے ہیں جو lapse کر جاتے ہیں؟ جب آپ سب لوگوں کو ادویات مہیا کریں گے تو پھر ہی بجٹ استعمال ہو گا۔ جب آپ لوگوں کو ادویات ہی نہیں دیں گے تو پھر پیسے کیسے استعمال ہوں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ یہ کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ It is just a suggestion.

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں اس کی وضاحت کر دیتی ہوں۔ جب beds occupancy rate کم ہو گا تو پھر number of patients بھی کم ہوں گے۔ Majority of the medicines is given to indoor patients. اس کے علاوہ out door میں آنے والے مریضوں کو بھی ادویات دی جاتی ہیں۔ اسی لئے میں آپ کو پوری تسلی سے بتا رہی ہوں کہ ادویات کی مد میں تقریباً 32۔ارب روپے ہسپتالوں کو distribute کئے گئے ہیں۔ یہ رقم ہمارے vertical programs کے علاوہ ہے یعنی ہیپاٹائٹس، ایڈز اور کچھ دوسری بیماریوں کے علاج کے لئے الگ سے بھی بجٹ مہیا کیا جاتا ہے۔ میں اپنے بھائی اور معزز رکن کو بتانا چاہتی ہوں کہ ہماری پوری کوشش ہے کہ تمام مریضوں کو مکمل طور پر ادویات مہیا کی جائیں لیکن کچھ ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور کچھ ہسپتالوں میں کم ہوتی ہے اگر ہم اس کو rationalize نہیں کریں گے تو پھر ضرورت مند لوگوں کو بھی incentive نہیں مل سکے گا۔ ہم نے تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کو کہا ہوا ہے کہ جتنا تم کام کرو گے اتنا زیادہ بجٹ مہیا کیا جائے گا۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ بتا رہی ہوں کہ اس

وقت ادویات کی کوئی کمی نہیں اور اگر دوائی کے حوالے سے معزز ممبران کو کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو وہ مجھے directly فون کر لیا کریں۔ My phone number is available to all of you. اگر آپ کو کوئی بھی شکایت آتی ہے تو آپ مجھے directly فون کریں۔ میں آپ کو یقین دہانی کرواتی ہوں کہ دوائی کے حوالے سے کسی مریض کے ساتھ زیادتی نہیں ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4141 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی تعیناتی کے لئے درکار تعلیم اور تجربہ سے متعلقہ تفصیلات

4141*: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کی سیٹ کس گریڈ کی ہے اس پر تعیناتی کے لئے تجربہ اور تعلیم کیا ہونی چاہیئے؟

(ب) اس میں یکم جنوری 2018 سے آج تک کتنے ملازمین کام کر چکے ہیں ان کے نام، گریڈ، تجربہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) ان ملازمین کو کتنی رقم کس کس مد میں ادا کی گئی ہے تفصیل ہر ملازم وار بتائیں؟

(د) ان سی ای اوز نے اپنی عرصہ تعیناتی کے دوران کتنے ملازمین کو کس کس عہدہ اور گریڈ پر بھرتی کیا ان کے نام تعلیم مع گریڈ اور عہدہ بتائیں کیا ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اور باقاعدہ قانون / قاعدہ کے مطابق بھرتی کیا گیا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سی ای او ہیلتھ فیصل آباد کی پوسٹ گریڈ 20 کی ہے اور اس پر تعیناتی کے لئے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے ساتھ کوئی پبلک ہیلتھ کا ڈپلومہ ہونا چاہیئے۔

(ب) ڈاکٹر ظفر عباس خان 2017-07-13 سے لے کر 2018-07-18 تک بطور سی ای او ہیلتھ تعینات رہے اور ان کے بعد ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا 2018-07-19 (BS-19) سے لے کر تاحال تعینات ہیں۔ان دونوں سی ای اوز نے ایم پی ایچ کیا ہوا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا سی ای اوز کو صرف ان کی تنخواہ اور ٹی اے ڈی اے ملتا تھا۔

تنخواہ کی مد میں رقم:۔

2017-18= Rs./21,08,306/-

2018-19= Rs.17,92,936/-

ٹی اے / ڈی اے کی مد میں رقم:۔

2017-18= Rs.3,41,670/-

2019-20 = Rs.2,66,400/-

(د) سی ای او وائز بھرتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ تمام سی ای اوز کی تعیناتی کے دورانیے میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں۔

1۔ڈاکٹر ظفر عباس نے بطور سی ای او فیصل آباد (درجہ اول سے درجہ نہم) کے 74 ملازمین بھرتی کئے۔

2۔ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا نے بطور سی ای او فیصل آباد (درجہ اول سے سکیل پندرہ) کے 45 ملازمین بھرتی کئے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ فیصل آباد میں تعینات CEO Health Grade-19 کے ہیں جبکہ وہ post grade-20 کی ہے۔ کیا پورے پنجاب میں grade-20 کا کوئی افسر نہیں ہے جس کو فیصل آباد میں CEO Health تعینات کیا جا سکے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم نے CEO کو grade-20 plus public health diploma holder لگانا ہوتا ہے۔ grade-20 کے افسر تو موجود ہوتے ہیں لیکن They do not have a diploma تب ہمیں grade-19 کے افسران کو accommodate کرنا پڑتا ہے کیونکہ

diploma is also very important اور کیونکہ یہ administrative post ہوتی ہے having knowledge about public health۔ محکمہ صحت نے ایک بہت بڑا step لیا ہے پچھلے دنوں بہت بڑی advertisement کر کے 200 ڈاکٹرز میں سے 50 ڈاکٹرز کو select کیا ہے اس وقت اُن کے courses چل رہے ہیں۔ اُن کے courses مکمل ہونے کے بعد اگلے مہینے اُنہیں as CEO Health تعینات کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ کوشش کریں کہ فیصل آباد میں grade-20 کا افسر CEO لگائیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں CEOs' کے interviews میں خود بیٹھتی ہوں۔ اگر کہیں پر کوئی مناسب افسر available نہ ہو تو پھر next best available officer کو accommodate کرنا پڑتا ہے۔ فیصل آباد میں جو CEO تعینات ہیں اُن کے کام کے حوالے سے کوئی شکایت نہیں ہے وہ بہت اچھا کام چلا رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پچھلے دو سال سے ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا فیصل آباد میں تعینات ہیں۔ مجھے وزیر موصوف بتائیں کہ انہوں نے CEO Health کی تعیناتی کے حوالے سے کون سی summary بھیجی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ممبر موصوف کی پارٹی کی حکومت کے دوران تعینات ہوا تھا لیکن بات تو availability کی ہے۔ پچھلی حکومت نے administration کی طرف بالکل توجہ نہیں دی اور کوئی administrative college, develop نہیں ہوا۔ اگر کوئی medical officer, public health diploma کر لے تو اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ آپ administrative post لے لیں which is not correct۔ ہم نے انہی لوگوں میں سے وہ لوگ نکالے ہیں Who want to become proper administrators. ہم اُنہیں

We will appoint particularly کرا رہے ہیں۔ اُس کے بعد proper courses CEOs' of grade-20 جن کی ہم نے proper training کی ہے اور میں اپنے بھائی کو یقین دہانی کراتی ہوں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! جز (ج) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ 2017-18 میں انہوں نے 21 لاکھ 8 ہزار 306 روپے دیئے ہیں۔ 2018-19 میں 17 لاکھ 92 ہزار 936 روپے دیئے گئے ہیں۔ Executive Officers اور CEO کے ارد گرد دو چار لوگوں کو TA/DA ملتا ہے باقی سب محروم رہ جاتے ہیں تو محترمہ اس بارے میں بتا دیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! TA/DA پالیسی کے مطابق ملتا ہے ہم پالیسی سے ہٹ کے نہیں دے سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال جناب محمد مرزا جاوید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4321 کو dispose of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4636 کو dispose of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال بھی محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4655 کو dispos of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4656 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ سوال نمبر بولیں!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 4670 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: ٹی ایچ کیو جام پور میں اپ گریڈیشن کے وقت سینٹری ورکرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4670: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) کو اپ گریڈ کیا گیا تھا اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کی اپ گریڈیشن کے وقت کتنے سینٹری ورکرز تھے اور اس وقت کتنے سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے ڈائیلسز کے مریض آتے ہیں؟

(د) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں موجود ڈائیلسز سنٹر کے لئے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے فنڈز مہیا کئے گئے ہیں اور ان فنڈز کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر میں اپ گریڈیشن کے حوالے سے ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا تاہم ٹراما سنٹر، آئی بلاک اور کارڈیک بلاک تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں تین(3)سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔ جبکہ حکومت پنجاب کی طرف سے ایک کمپنی کنسول کو صفائی کا کنٹریکٹ دے دیا گیا ہے جس کے تحت 36 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر 10 مریضوں کے ڈائیلسز ہوتے ہیں۔

(د) 19-2018 میں کوئی بجٹ نہ تھا کیونکہ ڈائیلسز سنٹر ستمبر 2019 میں شروع کیا گیا۔ 20-2019 کا ٹوٹل ڈائیلسز کا بجٹ -/9,52,000 روپے ہے جس کو درج ذیل دوائیوں کی خریداری میں استعمال کیا گیا۔

Surgical Gloves ،IV set،Fixomal, Epokine 4000,2000,10000 ، Bofalgan, Hyparin ،AVF Needle ،BTL set ،Iron sucrose ،Inj ، Hyzonate ،Dailyzer ،set Ray Band ،Inj ،Amikacine ،D Syring 20cc, Inj 2-sum

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جام پور شہر اور اُس کے مضافات کی 15 لاکھ آبادی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! تحصیل جام پور کی آبادی 9 لاکھ ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کیا اس 9 لاکھ کی آبادی کے لئے یہ ایک چھوٹا سا THQ کافی ہے؟ کیا حکومت اس کو upgrade کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
کاش! یہ اپنی حکومت کے دوران ان ساری باتوں کا خیال رکھتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! پنجاب میں تو ان کی حکومت رہی نہیں ہے کیونکہ یہ محترمہ پاکستان پیپلز پارٹی کی ہیں۔ پنجاب میں تو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت رہی ہے۔ (قہقہے)

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! ہم یہ راجن پور میں top priority پر 200 beds mother and child hospital with nursing college بنانے جا رہے ہیں۔ اُس کے پیسے sanction ہو گئے ہیں اور آپ کو بھی پتا ہے کہ اُس کے لئے جگہ بھی allocate ہو گئی ہے تو یہ پہلی دفعہ ہوا ہے کہ راجن پور کو اتنا بڑا ہسپتال دیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے جس پارٹی کی بھی حکومت رہی انہوں نے آج تک دیہی علاقوں کی طرف کبھی کوئی مناسب توجہ نہیں دی۔ الحمدللہ ہماری حکومت میانوالی، اٹک، بہاولنگر، راجن پور، لیہ اور سیالکوٹ میں mother and child hospital and nursing colleges بنا رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ بتا دیں کہ آپ لوگ اُس کی ground breaking کب کر رہے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! تین ہفتے میں ground breaking ہو جائے گی، ہمیں پورے پیسے بھی مل گئے ہیں اور ہم انشاء اللہ اگلے ڈیڑھ دو سال میں اس کو مکمل بھی کر لیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ شازیہ عابد! آپ کو مبارک ہو۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اس کے ساتھ nursing college بھی ہے لیکن آج تک کبھی کسی کو nursing college نہیں ملا تھا۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اس کی مبارک آپ کو ہو کیونکہ میں تو تحصیل جام پور کی بات کر رہی ہوں۔ میری تحصیل کو کیا دیا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ دیکھ لیں اُدھر آبادی بہت زیادہ ہے۔ محترمہ صحیح کہہ رہی ہیں۔ اگر آپ وہاں کوشش کر کے اسے upgrade کریں تو یہ اس علاقہ کے لئے بہتر ہو گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جی، ضرور۔ میں نے آپ کو یہ بتایا ہے کہ اس وقت universal health coverage کے لئے you are also encouraging the private sector to put up the hospitals.

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ اس کی feasibility بنا دیں۔ میں وزیر اعلیٰ صاحب سے خود request کر لوں گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم ضرور کوشش کریں گے کہ وہاں پر beds کی تعداد بڑھائیں۔

محترمہ شازیہ عابد: شکریہ۔ اس سوال کے جز(ب) میں سینٹری ورکرز کے حوالے سے پوچھا گیا تھا کہ کتنے سینٹری ورکرز ہیں۔ اس کا جواب گورنمنٹ نے دیا ہے کہ 3 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔ اب کوئی پرائیویٹ فرم ہے جس کو سینٹری ورکرز کا کام دیا گیا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ حکومت نے ایک کروڑ نوکریاں دینے کا جو اعلان کیا تھا تو 3 سینٹری ورکرز ہیں اور آپ نے ایک پرائیویٹ فرم کو کام دے دیا۔ ان کا کل کو اس فرم سے معاہدہ ختم ہو جائے گا پھر کیا ہو گا؟ انہوں نے جو ایک کروڑ نوکریاں دینے کا اعلان کیا تھا تو کیا یہ سینٹری ورکرز مستقل بنیادوں پر وہاں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرے خیال میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جب نوکریوں کی بات ہو رہی تھی تو میرے خیال میں محکمہ صحت نے پچھلے 70 سال کا ریکارڈ توڑا ہے اور 32 ہزار ریگولر نوکریاں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف، فارماسسٹس، نیوٹریشنسٹس اور دیگر کو پبلک سروس کمیشن اور NTS کے ذریعے دی گئی ہیں۔ اس وقت بھی ہم تین ہزار نئی ملازمتیں مشتہر کر چکے ہیں۔ جہاں نچلے گریڈ کے ملازمین ہیں ان کے اوپر اس وقت کام ہو رہا ہے۔ میں آپ کو پورے یقین سے بتا رہی ہوں کہ ان نوکریوں کے لئے ہمارے محکمہ صحت کی بہت بڑی contribution ہے۔ اگر اس سے پہلے کسی حکومت نے اتنے لوگ رکھے ہوں تو ہمیں بھی بتا دیجئے کہ دو سال میں کبھی کسی نے اتنے لوگ نہیں رکھے جتنے ہم نے رکھے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جتنی بھی نوکریاں دی گئی ہیں وہ ٹھیک ہیں لیکن میں نے خاص طور پر سینٹری ورکرز کا پوچھا ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹر صاحبہ بتا دیں کہ کیا یہ THQ ہسپتال جام پور میں سینٹری ورکرز تعینات کرنا چاہتے ہیں یا نہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! سینٹری ورکرز janitorial staff has also been out sourced سارے صوبے کے اندر یہ out source ہوا ہے۔ اس کے مطابق جن لوگوں کو کمپنیوں نے بھی نوکریاں دی ہوئی ہیں وہ بھی تو نوکریاں ہی ہیں کیونکہ حکومت اس کے پیسے دیتی ہے اور کمپنیاں آگے ان کو ملازمت دے دیتی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4673 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز، ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4673: **محترمہ شازیہ عابد** : کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال راجن پور کتنے بیڈز اور کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کے بیڈز کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمر جنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹر فرائض سرانجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) ایمر جنسی اور اوپی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ہ) اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس کس مد میں مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور میں بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

Surgery= 10 , Eye = 05 , Peads = 12 Gynae = 20, medicine = 20 , ENT = 05 , Emergency =08

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور کی ایمر جنسی 8 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس میں ایک میڈیکل آفیسر تین شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارج نرسز، ڈسپنسرز، لیب ٹیکنیشن، وارڈ سرونٹ کام کر رہے ہیں۔ جن کا ڈیوٹی روسٹر ہر ماہ چینج ہوتا ہے۔ ماہ فروری 2021 کے ڈیوٹی روسٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایمر جنسی اور اوپی ڈی میں دی جانے والی میڈیسن کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ زنہ ہیں ۔ آئی وارڈ میں ایک ڈاکٹر اور ایک Refrectionist ہے جبکہ گائنی وارڈ میں گائناکالوجسٹ کے ساتھ وومن میڈیکل آفیسرز کی ڈیوٹی ہے جو کہ 7/24 کام کر رہا ہے۔

(ہ) 20-2019 کا ٹوٹل بجٹ -/3,56,96,000 روپے تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جز(الف) میں پوچھا گیا تھا کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال راجن پور کتنے بیڈز اور کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کے بیڈز کی تعداد بتائی جائے تو انہوں نے نو لاکھ کی آبادی کے لئے جواب دیا ہے کہ سرجری کے لئے 10 بیڈز، میڈیسن کے لئے 20 بیڈز، آئی کے لئے 5 بیڈز، ایمرجنسی کے لئے 8 بیڈز ہیں۔ کیا یہ اتنی بڑی آبادی کے لئے کافی ہیں اور کیا حکومت ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال جام پور میں ان بیڈز کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرے خیال میں انہوں نے پہلے بھی یہی سوال کیا تھا تو میں نے کہا تھا کہ انشاءاللہ ہم بیڈز کی تعداد بڑھائیں گے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ کاش پہلے یہ investments ہوتی رہتیں تو اس علاقے کے حالات بہتر ہونے تھے۔ یہ بیڈز ناکافی ہیں لیکن میں ان کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم انشاءاللہ بیڈز کی تعداد ضرور بڑھائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک نیا ہسپتال بھی اس علاقے میں بن رہا ہے اس کے اضافے سے بھی ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے وہاں کے لوگوں کو بہت بڑی سہولت ملے گی۔ وہ ہسپتال جام پور سے تھوڑا دور تو ہو گا لیکن وہ راجن پور کا ہی حصہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ شازیہ عابد!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(د) میں پوچھا گیا تھا کہ اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔ تو اس کا جواب دیا گیا ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز بھی نہ ہیں۔ کیا حکومت کا ان وارڈز کو بنانے کا ارادہ ہے؟ مجھے یہ بھی بتایا جائے کہ کتنے عرصہ تک یہ ان وارڈز کو بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ upgrade کرنے کا کہہ رہی ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! یہ وارڈز بالکل نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون کون سے وارڈز نہیں ہیں؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! وہاں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب یہ ہسپتال upgrade ہو گا تو یہ وارڈز بن جائیں گے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی اپنی پالیسی ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لیول پر گائنی، میڈیسن، سرجری اور پیڈز کام کرتے ہیں۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی specialties بھی وہاں develop کریں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا purview تو وہی رہے گا۔ یہ فرما رہی ہیں کہ ضرورت ہے تو یہ حقیقت ہے کہ ہر وارڈ کی ضرورت ہوتی ہے لیکن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی requirements پوری ہیں۔ ہم وارڈز کی expansion ضرور کریں گے باقی جہاں تک آرتھوپیڈک کی بات ہے تو اس کے لئے ہمیں وہاں باقاعدہ نیا ڈیپارٹمنٹ بنانا پڑے گا۔ I will start working on it and I will see what can I do about it. میں اس پر کام کرنے کے بعد اس کا جواب دے دوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب مظفر علی شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4736 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب مظفر علی شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4737 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4743 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد فیصل خان نیازی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4746 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال نمبر 4766 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب نورالامین وٹو کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4782 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4797 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4798 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں

ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4808 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال نمبر 4810 بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہینہ کریم کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4848 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4879 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں قرنطینہ سنٹرز کی تعداد اور مریضوں کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4879: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کتنے قرنطینہ سنٹر کتنے بیڈز پر کہاں کہاں پر موجود ہیں؟

(ب) ان قرنطینہ سنٹرز میں سے کتنے سرکاری عمارتوں میں اور کتنے پرائیویٹ عمارتوں میں ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) قرنطینہ سنٹرز کے لئے جو پرائیویٹ عمارتیں لی گئی ہیں ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے اور وہ کس مد سے ادا کیا جا رہا ہے تفصیل سنٹرز وار بتائی جائے؟

(د) صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں نیز ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا کون سی کمپنی مہیا کر رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں 255 قرنطینہ سنٹرز ہیں اور ان میں 30,641 بیڈز کی گنجائش ہے جو کہ اب بند پڑے ہیں۔

(ب) یہ قرنطینہ سنٹرز 255 سرکاری عمارتوں میں تھے جبکہ پرائیویٹ عمارتوں میں نہیں تھے۔

(ج) کسی پرائیویٹ عمارت میں قرنطینہ سنٹر نہیں بنایا گیا تھا۔

(د) صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی تھیں اور ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن مہیا کر رہی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز(ب) کے متعلق ہے کہ پنجاب حکومت نے ایک قرنطینہ سنٹر ایکسپو سنٹر میں بنایا تھا جس کے حوالے سے کروڑوں روپے خورد برد کی خبریں آئی تھیں کہ اس میں کرپشن ہوئی ہے جبکہ نیب نے بھی اس پر نوٹس لیتے ہوئے ریکارڈ طلب کیا تھا۔ بیڈز، blankets اور بیڈ شیٹس وغیرہ سامان خریدنے میں جس کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس کو بھی چیک کرنا پڑے گا۔ میں یہ سوال کرنا چاہوں گی کہ کرپشن کے حوالے سے جو نوٹس لیا گیا تھا اس کا status کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ سوال پہلے بھی ایوان میں raise ہوا تھا اور بتایا تھا کہ کورونا کی مد میں جو اخراجات ہو رہے ہیں اُس کی باقاعدہ تفصیل ویب سائٹ پر موجود ہے اور consequently cover up ہو رہا ہے۔ انہوں نے قرنطینہ سنٹر کے حوالے سے پوچھا ہے تو بتا دیا ہے کہ کتنے قرنطینہ سنٹرز develop ہوئے ہیں جبکہ اس میں صرف اکیلا ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کام نہیں کر رہا بلکہ اس میں PDMA اور تمام departments نے مل کر کام کیا تھا۔ ابھی تک مجھے ایسا کوئی نوٹس نہیں ملا۔ جتنے بھی سوال و جواب ہوئے ہیں اُن کا باقاعدہ سارا حساب ویب سائٹ پر موجود ہے بلکہ جتنا بھی پیسا خرچ ہو رہا ہے ویب سائٹ پر ایک ایک پیسے کا حساب موجود ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ قرنطینہ سنٹرز develop کرنے کی بے حد ضرورت تھی کیونکہ ہمارے پاس ایسی جگہ نہیں تھی جہاں پر ہم لوگوں کو isolate کر سکیں لہٰذا initially کچھ سرکاری buildings تھیں اور کچھ کرائے پر لی گئی تھیں جن کا پورا حساب بھی موجود ہے۔ اس میں جن لوگوں کا ایڈمنسٹریٹو کنٹرول تھا اس میں PDMA اور لوکل ایڈمنسٹریشن بھی شامل تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ میرا سوال نمبر4887 ہے۔ جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں بیڈز کی تعداد دیگر مشینری اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4887: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور اس کا مالی سال20-2019 کا بجٹ مدوار بتائیں؟

(ب) اس میں کون کون سی مشینری ہے، یہ کب خرید کی گئی تھی، کون کون سی بند پڑی ہوئی ہے، ایکسرے مشینیں کتنی ہیں، کس ماڈل کی ہیں اور کیا یہ موجودہ دَور میں مارکیٹ میں دستیاب ہیں؟

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت کروائی گئی ہے، کس کس کمپنی سے مرمت کروائی گئی ہے اور کتنی مالیت میں کروائی گئی ہے؟

(د) اس کی لانڈری میں کون کون سی مشینری ہے، کتنے ملازمین کام کرتے ہیں اور لانڈری کی کون کون سی مشین کب سے خراب پڑی ہوئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال 60 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس کی ایمرجنسی سات بیڈز پر مشتمل ہے۔ ہسپتال ہذا کو مالی سال 20-2019 میں موصول ہونے والے بجٹ 29 کروڑ50 لاکھ 236 روپے تھا جس کی مدوار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں موجود تمام مشینری کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہسپتال ہذا میں تین ایکسرے مشینیں موجود ہیں جن میں سے دو مشینیں functional

ہیں جبکہ ایک ایکسرے مشین ناقابل مرمت ہونے کی وجہ سے functional نہیں ہے۔BERC کمپنی کے تصدیق نامہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی دونوں مشینوں کے سپئیر پارٹس مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان مشینوں کے ماڈل درج ذیل ہیں۔

1۔ X-ray Unit 100 m (Hungary) Functional

Model No. 94307, Installation = 1986

2۔ X-ray unit 500 mA (Toshiba) Non-Functional

Model No. DRX-2724 HD DC-15KB

Serial No. 77242, installation = 1995

3۔ X-ray Unit 630 m A(Canon) Functional

Model No. KXO-50S

Serial No. 1962240, Installation = 2020

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت BERC کمپنی کی طرف سے کی جاتی ہے جو کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کا ذیلی ادارہ ہے اور ہسپتال ہذا انہیں صرف پرزے(پارٹس) فراہم کرتا ہے جبکہ مالی سال 2019-20 میں خریدے گئے سپیئر پارٹس کی قیمت مبلغ -/400,000 (چار لاکھ روپے) ہے۔

(د) ہسپتال ہذا میں کوئی الگ لانڈری ہے اور نہ ہی لانڈری میں کوئی ملازمین ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا جواب آیا ہے۔ یہاں گیلری میں معزز سیکرٹری صحت بیٹھے ہوئے ہیں .He was very kind دو تین مشینوں کے بارے میں انہوں نے بڑا سخت ایکشن لیا جس کی وجہ سے وہ properly working order میں ہیں۔ میں نے جز(د) میں کہا تھا کہ ہسپتال کے اندر لانڈرنگ مشین کی problem آئی ہوئی ہے۔ چونکہ گورنمنٹ ہسپتال ہیں اس لئے مجھے یقین ہے کہ obviously دھلوائی کے لئے کوئی SOPs ہوں گے لیکن اس حوالے سے اگر آپ اجازت دیں تو میری ایک suggestion ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ کا یہ سوال ہے یا suggestion ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میری suggestion ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لکھ کر دے دیں۔

جناب صہیب احمد ملک: میں لکھ کر بھی دے دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ satisfied ہیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں satisfied ہوں کیونکہ جو مشینیں خراب تھیں وہ انہوں نے ٹھیک کروادی ہیں لیکن میری suggestion ہوگی کہ تحصیل بھلوال کے ہسپتال میں لانڈری مشین کے لئے خصوصی مہربانی کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہی ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4888 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل بھیرہ و بھلوال کے ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو مالی سال 2019-20 میں فراہم کردہ رقم اور مدوار اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4888: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کے THQ ہسپتال کو مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی تھی مدوار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنی رقم ادویات کی فراہمی پر خرچ کی گئی ہے اور ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئی ان میڈیکل سٹوروں کے نام بتائیں؟

(ج) کتنی رقم مشینری کی خرید پر خرچ کی گئی اور کتنی رقم مشینری کی مرمت پر خرچ ہوئی نیز کون کون سی مشینری خرید کی گئی اور کون کون سی مشینری کی مرمت کروائی گئی؟

(د) کیا ان کی تمام مشینری درست حالت میں ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی مشینری ہے اور کس کس مشینری کی ضرورت ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل ہیڈ وار درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ-/19,882,256 (ایک کروڑ اٹھانوے لاکھ بیاسی ہزار دو سو چھپن روپے) اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال-/30,536,000 (تین کروڑ پانچ لاکھ چھتیس ہزار روپے)

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ ادویات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں کل میڈیسن کا بجٹ-/9,704,975 (ستانوے لاکھ چار ہزار نو سو پچھتر روپے) اور-/5,500,000 (پچپن لاکھ روپے) کی خریداری چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ DHA سرگودھا کے ٹینڈر کے تحت ادویات خرید کی گئیں جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مبلغ-/4,200,000 (بیالیس لاکھ روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر PPRA رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور البدر ٹریڈرز سرگودھا سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں کل میڈیسن کا بجٹ-/26,700,000 (دو کروڑ سڑسٹھ لاکھ روپے) ہے اور-/20,000,000 (دو کروڑ روپے) کی خریداری برائے ادویات چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ سرگودھا نے ٹینڈر کے ذریعے کی جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مبلغ-/670,000 (چھ لاکھ ستر ہزار روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر PPRA رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور الاحمد فارمیسی بھلوال سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مشینری پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی طرف سے موصول ہوتی

ہے۔ ہسپتال ہذا کے لئے مالی سال20-2019 میں کوئی بائیو میڈیکل مشین نہیں خریدی گئی۔ ہسپتال کی بائیو میڈیکل مشینوں کی مرمت وقتاً فوقتاً BERC کمپنی کی طرف سے بھیجے جانے والے بائیو میڈیکل equipment انجینئرز سے کروائی جاتی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں سپیئر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں سپیئر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) جی ہاں! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں تمام مشینری درست (ورکنگ) حالت میں ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں موجود تمام مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں مندرجہ ذیل مشینری درکار ہے۔

1۔ CBC Analyzer

2۔ Dental X-Ray Machine

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے جز(ج) میں کچھ mistake کر دی ہے۔ پہلے محکمہ لکھ رہا ہے کہ ہم نے تحصیل بھیرہ میں سپیئر پارٹس کے لئے رقم دی ہے لیکن اس میں لکھا ہے کہ ہم نے کوئی رقم نہ دی ہے لہٰذا اس کو ٹھیک کر والیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! .I have corrected that today ویسے بھی تحصیل بھلوال کا تین کروڑ روپے کا بجٹ تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا سوال نمبر 4948 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا سوال نمبر 4952 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سمیرا کومل کا ہے۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! میں ڈپٹی سپیکر ہوں۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5131 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کورونا وائرس سے نمٹنے کے لئے جاری کردہ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

5131*: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ کو کتنے فنڈز جاری کئے؟

(ب) یہ فنڈز کس کس مد میں اور کہاں کہاں استعمال ہوئے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ صحت کو سال 20-2019 میں -/6,73,94,87,000 روپے دیئے۔ -/2,08,45,77,797 روپے خرچ ہوئے۔ سال 21-2020 میں -/2,82,46,17,937 روپے دیئے۔ -/95,54,40,136 روپے خرچ ہوئے۔

(ب) یہ فنڈز متعدد مدات میں استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پنجاب حکومت نے 20-2019 میں محکمہ صحت کو 6۔ ارب 73 کروڑ روپے دیئے تھے ان میں سے 2۔ ارب 8 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں لہٰذا مجھے بتائیں کہ باقی پیسے کہاں گئے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):: جناب سپیکر! ہمارے پاس کورونا کے فنڈز میں ہی بقایا پیسے موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون سے ہسپتال کی بات کر رہے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! انہوں نے پوچھا ہے کہ حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ کو کتنے فنڈز جاری کئے ہیں؟ اس میں فنڈز کی تفصیل بتائی گئی ہے اور جو اخراجات ہوئے ہیں وہ بھی بتا دیئے گئے ہیں۔ اگر اُن کا پوچھنے کا مقصد یہ ہے کہ بقایا فنڈز کتنے ہیں تو میں ان کو تسلی دینا چاہتی ہوں کہ ابھی کورونا موجود ہے اور مسلسل ہم fight کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ وہ فنڈز ہمارے ڈسٹرکٹ راجن پور کو دے دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! رقم وہیں پر موجود ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ we are holding on to the corona funds not because of anything else. آپ کو پتا ہے کہ کورونا کے لئے مسلسل فنڈز کی ضرورت پڑتی رہتی ہے جبکہ سارا حساب کتاب بتا دیا ہے۔ آپ سب کو پتا ہے کہ دوسرے ہفتے میں اب عام پبلک کے لئے بھی vaccination شروع ہونے لگی ہے اور ہماری کوشش ہے کہ COVAX کی طرف سے جو vaccination آ رہی ہے اس کے علاوہ بھی منگوائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! کیا آپ 65 کی عمر سے زیادہ لوگوں کو بھی رجسٹرڈ کر رہے ہیں کیونکہ میرے موبائل پر ایک message آیا تھا کہ 65 سے اوپر عمر کے لوگوں کو رجسٹر نہیں کیا جا رہا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! پنجاب کی پوری آبادی جو 65 سال سے زیادہ عمر کی ہے ہم نے request کی ہے کہ اُن لوگوں کو immediately رجسٹرڈ کریں۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! چودھری شہباز صاحب کو vaccine پہلے لگوا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اِن کو تو کورونا ہو چکا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! COVAX سے ایک کروڑ 70 لاکھ doses آ رہی ہیں جن میں سے ہم چاہ رہے ہیں کہ half doses سب سے پہلے 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو لگ جائے لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ Consino کے ساتھ ہم نے trial کیا تھا. that has been very successful also.

اُن کی ہمارے ساتھ very large number of vaccines دینے کی commitment ہوئی ہے۔ ہم نے کچھ فنڈز procurement کے لئے بھی رکھے ہیں تاکہ اگر ہمیں vaccine کی ضرورت پڑے تو مسئلہ نہ آئے۔ COVAX ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا consortium ہے جن کی commitment ہے کہ وہ ہماری 20 کروڑ آبادی کے لئے free of cost vaccine دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! ایک suggestion یہ ہے کہ ہمارے تمام ممبران اسمبلی کا پبلک سے interaction زیادہ رہتا ہے لہٰذا اگر آپ ہمارے ممبران کی vaccination پہلے کروا دیں تو بہتر ہو گا کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جی، اِنشاءاللہ۔ میں ضرور کرواؤں گی اور آپ کی طرف سے put up بھی کر دوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ممبران کی vaccination پہلے کروا دیں کیونکہ ان کی پوزیشن بھی بہت vulnerable ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! جب جنرل پبلک کی vaccination شروع ہو گی تب اِنشاءاللہ کروا دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! جز(ب) میں لکھا ہے کہ یہ فنڈ متعدد مدات میں استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ میں منسٹر صاحبہ سے request کروں گی کہ وہ اس تفصیل کو پڑھ کر سنا دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
انہوں نے detail پوچھی ہے جو موجود ہے۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے کہا ہے کہ ہم نے ایوان کی میز پر تفصیل رکھ دی ہے لہٰذا یہ detail پورے ایوان کو پڑھ کر سنا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ اُن کو detail دے دیں۔

محترمہ سمیرا کومل: یہ ذراdetail پڑھ کر سنادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہdetail بڑی لمبی ہو گی۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! یہ اتنی لمبی نہیں ہے۔ یہ پڑھ کر سنا دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): میں بتا دیتی ہوں اورreleases of fundsکی ساریdetailدی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ اُن کو یہ ساریdetail دے دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہdetail ساتھ دی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! یہ بڑی لمبی تفصیل ہے۔ اگر وہ پڑھ کر سنائیں تو آدھا گھنٹہ اسی میں ہی لگ جائے گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): یہ کوئی اور سوال پوچھ لیں۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! آپ اُن کوfavourدے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس معاملے میںfavourدینے کی کیا بات ہے؟

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! یہ تفصیل پڑھ دیں کیونکہ ہمیں بھی پتا چلنا چاہئے کہ گورنمنٹ کورونا کے حالات میں کیا کر رہی ہے؟ میرے خیال میں سارا فنڈ کھایا گیا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ جو مرضی شور مچاتے رہیں ان کو بڑی تکلیف ہوئی ہے کہ corona has been managed the best in Punjab. یہ صرف پاکستان میں نہیں بلکہ اس چیز کو ساری دنیا نے appreciate کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل۔WHOنے بھیappreciate کیا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

تمام کام proper انجام کو پہنچا ہے اور ہمارا minimum mortality rate رہا ہے اس لئے یہ پوری تسلی رکھیں۔ اصل میں اِن کو پرانی عادتیں پڑی ہوئی ہیں لیکن ہم پیسے کھاتے ہیں اور نہ ہی پیسے کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال جناب بلال فاروق تارڑ کا ہے۔

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! سوال کا نمبر 5143 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ: گکھڑ منڈی میں ٹراما سنٹر کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5143: **جناب بلال فاروق تارڑ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: ۔

(الف) کیا موجودہ حکومت گکھڑ منڈی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر تعمیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں مذکورہ جگہ پر ٹراما سنٹر بنانے کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں مرحلہ وار ٹراما سنٹرز بنانے کے لئے کام شروع کیا تھا۔ جس میں 153 ٹراما سنٹرز تجویز کئے گئے تھے۔ اس تجویز میں گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحصیل وزیر آباد بھی شامل تھا۔ تاہم کورونا وباء کی بڑھتی ہوئی شرح کی وجہ سے فنڈز دستیاب نہ ہو سکے اور یہ سکیم مالی سال 21-2020 میں شامل نہ ہو سکی۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ آئندہ مالی سال 22-2021 کے ADP ڈرافٹ میں اس سکیم کو شامل کرنے کی تجویز کرے گا۔ محکمہ RHC گکھڑ منڈی میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ جی ٹی روڈ سے صرف 01 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مالی سال 21-2020 میں پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ٹراما سنٹر کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے۔

(اذان عصر)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، تارڑ صاحب! کوئی ضمنی سوال کریں گے ؟

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! گکھڑ منڈی کے ٹراما سنٹر کے حوالے سے سوال ہے اور ہم ہر تین ماہ بعد سنتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ صاحب اس کی ground breaking کے لئے تشریف لا رہے ہیں جبکہ پچھلے مہینے کی 17 تاریخ اس کی ground breaking کے لئے دی گئی لیکن وہ تشریف لائے نہیں۔ جز(ب) میں جواب ہے کہ اس سال گکھڑ منڈی کے ٹراما سنٹر کے لئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ رقم کب تک مختص کی جائے گی اور realistically speaking ایک تو روایتی جواب ہوتا ہے کہ اگلے مالی سال میں یہ شروع ہو جائے گا but realistically speaking اس کے لئے کب تک فنڈز مختص کر سکیں گے اور ساتھ ہی یہ گزارش بھی ہے کہ اس کو جلدی سے جلدی کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اصل میں آپ کو پتا ہے کہ during the last year we had a complete emergency because of pandemic آپ کو پتا ہے کہ pandemic کے لئے بہت سارے فنڈز divert کر کے ہم نے "کورونا" کے اندر دے دیئے تھے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! Next budget میں اس کے فنڈز مختص کروادیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جی، جناب سپیکر! میں نے اس کے جواب میں یہی لکھا ہے کہ انشاء اللہ آئندہ بجٹ میں فنڈز دیئے جائیں گے کیونکہ ان کی بالکل جائز demand ہے۔ وہ ایک کلومیٹر ہے from the main GT road اور ہم چاہتے ہیں کہ وہاں پر ضرور وہ ٹراما سنٹر بنے تو میں معزز ممبر کو پوری تسلی دینا چاہتی ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کی feasibilities وغیرہ تیار ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جی، جناب سپیکر! سب کچھ تیار ہے. we will make it a part of the next budget.

جناب ڈپٹی سپیکر: تارڑ صاحب! منسٹر صاحبہ نے next budget کے لئے she is making a commitment on the floor of the house.

جناب بلال فاروق تارڑ: شکریہ، جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔

جناب منیب الحق: شکریہ، جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 5179 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز، بیڈز کی تعداد اور ایمرجنسی میں موجود سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***5179: جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں ہر وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کیا کیا سہولیات مریضوں کو میسر کی جاتی ہیں کون کون سی مشینری یہاں پر موجود ہے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹی دیتا ہے؟

(ج) ایمرجنسی اور OPD میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں؟

(د) ایمرجنسی میں کتنے مریض رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی مزید توسیع کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) اس مالی سال 21-2020 میں اس کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ 260 بیڈز پر مشتمل ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) میڈیکل وارڈز24بیڈز (2) سرجیکل وارڈز40بیڈز(3) گائنی وارڈز0 4بیڈز

(4) آئی وارڈز8بیڈز (5) آرتھووارڈز20بیڈز(6) کارڈیک وارڈز25بیڈز

(7) Dialysisوارڈز14 بیڈز (8) Urologyڈیپارٹمنٹ09بیڈز

(9) ایمرجنسی80بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ایمرجنسی وارڈز80بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔

(1) کارڈیک ایمرجنسی (2) میڈیکل ایمرجنسی (3) سرجیکل ایمرجنسی (4) روڈ سائیڈ ایکسیڈنٹ ایمرجنسی۔ اور اس کے علاوہ تمام ایمرجنسی سروسز مہیا کی جاتی ہے۔ ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں سی ٹی سکین، الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے اور Minor آپریشن تھیٹر کی سہولیات ہیں۔ ایمرجنسی میں کل30ڈاکٹرز،40نرسز اور10 پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹی کرتا ہے۔

(ج) ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً425اور OPD میں اوسطاً1400 مریض روزانہ چیک اپ کے لئے آتے ہیں۔

(د) ایمرجنسی میں تقریباً80 مریض رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ہ) ضلع اوکاڑہ میں 02 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کام کر رہے ہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ سٹی 260 بستروں پر مشتمل ہے۔ اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ ساؤتھ سٹی 125 بستروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال ضلع بھر سے آنے والے مریضوں کا علاج معالجہ کر رہے ہیں۔ دوران مالی سال کے ADP میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال 1-یا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال-2 کی کوئی سکیم شامل نہیں ہے اس لئے ان ہسپتالوں کی مزید توسیع اس وقت کرنا مشکل ہے

(و) ڈی ایچ کیو ہسپتال کے لئے مالی سال 21-2020 کے لئے -/ Rs 21,65,24,000 .(اکیس کروڑ، پینسٹھ لاکھ، چوبیس ہزار روپے) مختص کئے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب منیب الحق! کوئی ضمنی سوال کریں گے؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اوکاڑہ سٹی میں دو DHQsہیں ایک ساؤتھ اور دوسرا main cityمیں ہے تو کیا حکومت انہیں merge کر کے کوئی ٹیچنگ ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! مجھے آواز صحیح طرح نہیں آئی لہذا معزز ممبر اپنے سوال کو repeat کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منیب صاحب! اپنے سوال کو repeat کر دیں۔

جناب منیب الحق جناب سپیکر! اوکاڑہ سٹی کے متعلق بیان میں کیا گیا ہے کہ وہاں پر دو DHQsہیں اور پالیسی چل رہی تھی کہ حکومت ان دونوں ہسپتالوں کا merger کر کے ایک ٹیچنگ ہسپتال بنانا چاہتی ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ حکومت ان ہسپتالوں کو merge کر کے کوئی ٹیچنگ ہسپتال اوکاڑہ میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! اوکاڑہ میں ٹیچنگ ہسپتال بنانے کے متعلق سوال ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اوکاڑہ میں دو ہسپتال ہیں جن میں ایک ساؤتھ کا ہے اور دوسرا main cityہسپتال ہے two hospitals are functioning there اور ان کا آپس میں کافی distanceہے۔ Merge کرنے کے متعلق there is no idea, you cannot merge two hospitals which are located at two ends of a cityجہاں تک اسے strengtheningکرنے کا تعلق ہے تو میں یہ بتادوں کہ جب سے ہماری حکومت آئی ہے تو سب سے بڑی بات ہے کہ ہم نے اوکاڑہ ہسپتال کے میٹرنٹی وارڈ کو strengtheningکیا اور وہاں نیا میٹرنٹی وارڈ بنایا جو کہ اس وقت functionalہے addition of another forty bedsیہ میں اس لئے بتانا چاہ رہی ہوں کہ جب سے ہماری حکومت آئی ہے تو اوکاڑہ کے لوگوں کی ضرورت کے مطابق ہسپتال کی expansion کر رہے ہیں۔ باقی آئندہ کے لئے کیا کرنا ہے تو becauseوہاں جو emergency ہے that's across the road which does not have a proper

so there بنانے کا سوچ رہے ہیں "تو اس کے لئے بھی "انڈر پاس and easy approved is چونکہ اس سال is a lot of development with that will go on in Okara "کورونا" کا problem تھا جس کی وجہ سے ہمیں بہت سارے فنڈز کی diversion کرنی پڑی اور ہم کچھ نہیں کر پائے تو انشاء اللہ میں اپنے بھائی کو پوری تسلی دیتی ہوں کہ they will work as to separate hospital جبکہ ہسپتال کی requirement اس کے مطابق ہے اور انشاء اللہ اس کی expansion اور اس کی strengthening کر دیں گے لیکن ان کو merge کرنا مشکل ہو گا۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرے سوال کے جواب میں تحریری طور پر ہے کہ اس ہسپتال میں heart specialists کا لکھا گیا ہے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ 24/7 موجود ہوتے ہیں اور رات کے اوقات میں بھی موجود ہوتے ہیں کیونکہ میرے علم میں ہے کہ یہ ڈاکٹر صاحبان موجود نہیں ہوتے؟ منسٹر صاحبہ خود اس profession سے تعلق رکھتی ہیں تو زیادہ تر heart کی emergencies رات کو ہوتی ہیں اور اکثر late night زیادہ ہوتی ہیں جس کی medically وجوہات ڈاکٹر صاحبہ جانتی ہوں گی تو اس ہسپتال میں رات کو heart specialists موجود نہیں ہوتے تو اس کے متعلق منسٹر صاحبہ فرمادیں کہ کیا کرنا چاہتی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! اس کو make sure کریں کہ 24/7 ڈاکٹر موجود ہوں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! ہم نے اس وقت consultants کی 900 نئی پوسٹیں پرائمری ہیلتھ کیئر میں دوبارہ ایڈورٹائز کی ہیں جبکہ اس سے پہلے ہم نے 2100 پوسٹیں ایڈورٹائز کی تھیں جس میں سے 1900 لوگوں نے join کیا اور اب ہم نے مزید 900 پوسٹیں ایڈورٹائز کی ہیں تو جیسے جیسے ڈاکٹرز آئیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ پوری کوشش کریں گے کیونکہ یہ ساری پوسٹیں پرائمری ہیلتھ کیئر کی ہیں تو ہم انہی ہسپتالوں میں تعینات کریں گے we are trying our level best لیکن بات۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! جلد از جلد کروادیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جی، جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کر رہے ہیں۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے بتایا ہے کہ ان ہسپتالوں میں جو کمی وغیرہ ہے وہ پوری کرنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن ٹیچنگ ہسپتال کا merger نہیں ہو سکتا۔ ایک proposal کے لئے تھا کہ پورے ساہیوال ڈویژن میں کوئی چلڈرن ہسپتال نہیں ہے تو اس کو south DHQ اس میں convert کر دیا جائے اس حوالے سے حکومت کا کوئی ارادہ ہے؟ پہلے جو باتیں منسٹر صاحبہ نے کی ہیں کہ ڈاکٹروں کی hiring ہو رہی ہے اور اس ہسپتال کو بھی اپ گریڈ کیا جارہا ہے تو اگر اس کا کوئی time frame بتادیں تو بہتر ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں نے بتایا ہے کہ basically ساہیوال میں تو already ایک چلڈرن ہسپتال ہے and there is a teaching hospital اور اس کے اندر ابھی پچھلے دنوں بھی pediatric ward کی expansion ہوئی جو کہ بہت بڑی expansion ہوئی ہے۔ وہاں پر ہم نے state of art pediatric department develop کیا ہے pediatrician have been made available, professor of pediatric وہاں پر available تھے لیکن میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہماری پوری کوشش ہو رہی ہے کہ جو missing facilities ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہیں pediatrics is a part of it ہم انشاء اللہ اس میں مزید expansion بھی ضرور کریں گے but یہ سارا کچھ وقت کے ساتھ ہی ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں سوال نمبر 5209 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے اور ان کی طرف سے request آئی ہے کہ ان کے سوال کو pending کیا جائے تو ان کی request پر ان کے سوال نمبر 5252 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں ان کے سوال نمبر 5340 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شمیم آفتاب کا ہے۔۔۔ وہ بھی موجود نہ ہیں اس لئے اس سوال نمبر 5368 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ آج کے ایجنڈے کے سوالات مکمل ہوتے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

کانگو بخار کے وائرس سے متعلقہ تفصیلات

*2921: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کا اصل حل چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ہے؟

(ب) محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کیا عوام کو اس حوالے سے آگاہ کرنے کے لئے کوئی مہم شروع کی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کانگو بخار ایک جان لیوا بیماری ہے جس کا جرثومہ نیرو وائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ کانگو کے بخار سے بچاؤ کے لئے چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ضروری ہے اس کے علاوہ متاثرہ مریض کے خون، الٹی وغیرہ سے بچاؤ ضروری ہے۔

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لئے ہدایات دی گئی ہیں۔

2۔ کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیئے گئے ہیں۔

3۔ صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سینٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئی ہیں۔

4۔ صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگووائرس سے بچاؤ کے متعلق ٹریننگ کروائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی ترسیل زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) علاج نہ ہونے کی صورت میں کانگو بخار جان لیوا بیماری ثابت ہوسکتی ہے البتہ محکمہ صحت پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں کانگو بخار کے علاج کی سہولت میسر ہے۔ کانگووائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اس کے علاوہ یہ جرثومہ متاثرہ جانور یا مریض کے خون کے ذریعے بھی دوسرے افراد کو منتقل ہوسکتا ہے۔

کانگو کے مرض کی تشخیص کے لئے ٹیسٹ کی سہولت اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*2922: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کے مریض کا مرض کی تشخیص کے لئے ایلائزہ کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے جبکہ مرض کی تصدیق کے لئے پی سی آر کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ٹیسٹ کی کتنی فیس ہے اور یہ ٹیسٹ کرانے کی سہولت کہاں موجود ہے؟

(ج) کیا صوبہ بھر میں کانگو کا کوئی مریض ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کانگو بخار کے مرض کی تشخیص کے لئے ایلائزہ اور پی سی آر دونوں ٹیسٹ کروائے جاسکتے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا دونوں ٹیسٹ (NIH) قومی ادارہ صحت اسلام آباد میں کئے جاتے ہیں جن کی کوئی فیس نہیں ہے۔

(ج) سال 2020 میں صوبہ بھر میں کانگو کے 28 مشتبہ مریض سامنے آئے جن میں سے 01 مریض میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔

جھنگ: آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ مریضوں کے لئے دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4025: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں مریضوں کے لئے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں سینکڑوں مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ب) یہاں پر مریض کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور کون کون سی مشینری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں؟

(ج) کتنے ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مد وار بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں گورنمنٹ کے دیئے گئے بجٹ کے مطابق مفت ادویات مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔ڈاکٹر کی تجویز کردہ میڈیسن ہسپتال کی ڈسپنسری سے فراہم کی جاتی ہے۔ تین شفٹوں میں ڈاکٹرز، نرسز، ایل ایچ ویز، ڈسپنسر موجود ہوتا ہے۔

(ب) آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

1۔ آؤٹ ڈور 2۔ ان ڈور 3۔ گائنی 4۔ لیب ٹیسٹ 5۔ الٹرا ساؤنڈ 6۔ ایکسرے 7۔ ای سی جی 8۔ ڈینٹل 9۔ فیملی پلاننگ اور مندرجہ ذیل مشینری آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں۔

1۔ الٹرا ساؤنڈ 2۔ ایکسرے 3۔ ای سی جی 4۔ سنٹری فیوج 5۔ مائیکرو سکوپ 6۔ گلوکومیٹر

(ج) کل 6 ڈاکٹرز، 6 نرسز اور 21 پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں۔ ان کے نام، عہدہ، تعلیم مکمل تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اسکے علاوہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ 3 کروڑ، 35 لاکھ، 103 روپے تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جھنگ: ہسپتالوں کا بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4026: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے ہسپتال ہیں جس کا بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے کتنے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین میں کتنے مستقل اور کتنے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے کتنے فنڈ مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے تھے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کل 4 ہسپتال ہیں جن میں ایک DHQ اور تین THQs ہسپتال ہیں۔

(ب) ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن کنٹرول پروگرام نے بیلو ویسٹ سے نمٹنے کے لئے ضلع جھنگ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں نصب کیا گیا ہے۔ انسیریٹر پر 4 اور ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پر 2 افراد پر مشتمل عملہ تعینات کیا ہے اس کے علاوہ بیلو وہیکل چلانے کے لئے 01 ڈرائیور اور 01 ہیلپر متعین ہے۔ انسیریٹر پر 01 آپریٹر، 01 مالی اور 01 خاکروب تعینات ہے۔

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے بیلو ویسٹ کی سروس آؤٹ سورس کیا ہوا ہے اور ٹھیکہ ARAR کمپنی کے پاس ہے۔ کمپنی کے ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں ضلع جھنگ کے سٹاف کی تنخواہوں کے لئے مختص فنڈز درج ذیل تھا۔ چوہتر لاکھ، چھتیس ہزار، چھ سو ستر روپے

لاہور: پی پی۔ 172 تحصیل رائیونڈ میں ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4321: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل رائیونڈ حلقہ پی پی۔172 لاہور میں کتنے ہاسپٹل اورڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں ان میں سٹاف کی تعداد کیاہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں اور بلڈنگز کس حالت میں ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی۔172 میں ہسپتال اورڈسپنسریاں کن کن علاقوں میں قائم ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔172 میں 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے اس کے علاوہ 06 بنیادی مراکز صحت، 01 رولر ہیلتھ ڈسپنسری اور 01. دیہی مرکز صحت پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔نام درج ذیل ہیں۔

بنیادی مراکز صحت	1۔بنیادی مرکز صحت سلطانکے
	2۔بنیادی مرکز صحت جیابگا
	3۔بنیادی مرکز صحت آرائیاں
	4۔بنیادی مرکز صحت جودھوڈھیر
	5۔بنیادی مرکز صحت لدھیکے
	6۔بنیادی مرکز صحت بابلیانہ اوتاڑ
رولر ہیلتھ ڈسپنسری	مل
دیہی مرکز صحت	رائیونڈ
تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال	رائیونڈ

سٹاف کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر رائیونڈ تحصیل لیول ہسپتال ہونے کے ناطے عام طب، جنرل سرجری، گائنی، امراض بچگان، امراض ہڈی و جوڑ، ریڈیولاجی، لیبارٹری، بلڈ بنک سمیت 24/7 ایمرجنسی کی سہولت میسر ہے۔ مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ 2016 میں بنائی گئی اور 2018 میں اسکی توسیع مکمل ہوئی ہے بلڈنگ بہت اچھی حالت میں ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔172 کے علاقے رائیونڈ میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ اور دیہی مرکز صحت رائیونڈ قائم ہیں۔

سلطانکے، جیابگا، آرائیاں، جودھو دھیر، لدھیکے اور بابلیانہ او تاڑ کے علاقوں میں بنیادی مراکز صحت قائم ہیں، مل کے علاقے میں رولر ہیلتھ ڈسپنسری قائم ہے۔

(د) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتال میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں سکینڈری لیول کی تمام سہولیات دی جارہی ہیں۔

صوبہ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی
اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4636: **محترمہ عنیزہ فاطمہ :** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس کی موذی مرض کی شرح نمو کیا ہے حکومت نے اس موذی مرض کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ہیپاٹائٹس کی دوائی مفت فراہم کی جاتی تھی موجودہ حکومت نے سال 20-2019 میں کتنے غریب لوگوں کو مذکورہ ادویات فری فراہم کیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں غریب لوگوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کے لئے کتنی رقم مختص کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ہیپاٹائٹس کی ادویات مریضوں کی دہلیز پر پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ہیپاٹائٹس کے لئے حکومتی سطح پر کئے جانے والے 2008 اور 2018 کے سروے کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کی شرح نمو 6.7 فی صد (2008) سے بڑھ کر 8.9 فی صد (2018) اور ہیپاٹائٹس بی کی شرح نمو 2.4 فی صد (2008) سے کم ہو کر 2.2 فی صد (2018) سامنے آئی ہے۔ حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر انتظام ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صوبہ بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے ہیں۔

ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسی نیشن، ٹیسٹنگ، علاج معالجہ اور ادویات کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں

(ب) یہ درست ہے کہ نہ صرف سابقہ دور حکومت میں بلکہ موجودہ حکومت کے دور میں بھی ہیپاٹائٹس کلینکس جو کہ پنجاب بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ حکومت کی جانب سے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے 2019-2020 میں ہیپاٹائٹس بی کے 7629 اور ہیپاٹائٹس سی کے 81،728 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں ہیپاٹائٹس کے تمام مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کی مد میں ٹوٹل 510 ملین روپے (51 کروڑ) کی ادویات مختص کی گئی ہیں جس میں 490 ملین (49 کروڑ) ہیپاٹائٹس سی کی ادویات اور 20 ملین (2 کروڑ) کی ہیپاٹائٹس بی کی ادویات ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں، ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ پنجاب بھر ہیپاٹائٹس کے ہر مریض تک مفت اور بلا تاخیر ادویات

کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب نے انصاف میڈیسن کارڈ کا اجراء کیا ہے جس کے لئے ہیپاٹائٹس کے مریض اپنے گھر سے قریب ترین کسی بھی مرکز صحت سے با آسانی ادویات حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبہ کے تمام (IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے سیکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4655: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے تمام(IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل کتنے سکیورٹی گارڈز کتنے عرصہ سے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیورٹی گارڈز کو PC-I کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت بھرتی کیا گیا تھا جن کا کنٹریکٹ جون 2019 میں ختم ہو گیا ہے کیا جون 2019 کے بعد ان کے کنٹریکٹ میں توسیع کی گئی ہے یا ان کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا مذکورہ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے تو ان کے نام و ضلع کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ملازمین کو فی کس تنخواہ 2017 سے 2020 تک کتنی دی گئی سال وار مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام(NP&IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے تمام سکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل 1213 (ایک ہزار دو سو تیرہ) سکیورٹی گارڈز کام کر رہے ہیں۔

(ب) نہیں، یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ سکیورٹی گارڈز کا کنٹریکٹ جون 2019 کو ختم ہو گیا ہے۔

مذکورہ سیکیورٹی گارڈز کے کنٹریکٹ میں جون 2021 تک توسیع کر دی گئی ہے اور مطمئن کارکردگی کی صورت میں مذکورہ ملازمین کے کنٹریکٹ میں مزید توسیع کی جا سکے گی۔

(ج) مذکورہ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ.2018 (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بمطابق PC-I سیکورٹی گارڈز کی تنخواہوں کی تفصیل درج ذیل ہے؛

نمبر شمار	سال	تنخواہ فی کس ملازم
1	2016-17	Rs.14,000/-
2	2017-18	Rs.14,000/-
3	2018-19	Rs.15,000/-
4	2019-20	Rs.15,000/-
5	2020-21	Rs.18,000/-

(د) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت (24/7) بنیادی مراکز صحت کے ملازمین کو ریگولر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ پنجاب ریگولر ائزیشن سروس ایکٹ 2018 (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔

رحیم یار خان: آر ایچ سی راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4656: سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) RHC راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(ج) ہسپتال ہذا کون کون سی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں نیز مزید کون کون سی سہولیات درکار ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی راجن پور کلاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں جن کو محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو پُر کر دیا جائے گا۔

1	APMO	01
2	Charge Nurse	04
3	Computer Operator	01
4	Laboratory Assistant	0
5	Clerk	01
6	OTA	01

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ تقریباً200 سے250 کے قریب مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور جن مریضوں کو داخلہ کی ضرورت ہوتی ہے ان کو داخل کر کے علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈینٹل ایکسرے، ای سی جی مشین، خون کے بنیادی ٹیسٹ کرنے کی مشین، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین وغیرہ موجود ہیں۔ جن سے مریض ضرورت کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر مستفید ہورہے ہیں۔ مزید بر آں ہسپتال ہذا میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق صحت کے متعلق کوئی سہولت مسنگ نہیں ہے۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک یونٹ اور علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4736: **جناب مظفر علی شیخ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک ہیں ان ڈینٹل یونٹ / کلینک میں علاج کی کیا سہولیات ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریضوں کا چیک اپ کیا جاتا ہے؟

(ج) کتنے ڈینٹل کلینک میں ایکسرے مشین کہاں کہاں موجود ہیں کتنی ایکسرے مشین خراب ہیں ان کو مرمت کیوں نہیں کروایا جارہا ہے حکومت کب تک ان کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں ڈینٹل کلینک / ڈینٹل یونٹ موجود ہیں جن کی تعداد 406 ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مرض کے مطابق دوائی تجویز کرنا،
2۔ دانت کی جڑ کا علاج یعنی آر۔سی۔ٹی،
3۔ دانت نکالنا،
4۔ دانتوں کی صفائی کرنا اور پالش،
5۔ دانتوں کی بھرائی کرنا،
6۔ عقل داڑھ کی سرجری،
7۔ رسولی کی سرجری،
8۔ مسوڑھوں کا علاج اور انکی سرجری وغیرہ،

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں دانتوں کا معائنہ اور علاج کی تعداد تقریباً 50 سے 80 ۔تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں تقریباً 40 سے 50 مریضوں کا معائنہ اور علاج کی تشخیص ۔رورل ہیلتھ سنٹر 15 سے 20 مریضوں کے دانتوں کا معائنہ اور علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشین کی سہولت موجود ہے۔ ٹوٹل فعال ایکسرے مشینیں 235 ٹوٹل خراب ایکسرے مشینیں 21 باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

باقی تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشینیں کام کر رہی ہیں مندرجہ بالا ہسپتال میں غیر فعال مشینوں کو جلد از جلد مرمت کروالیا جائے گا۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4737: **جناب مظفر علی شیخ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر موجود ہیں ان کے نام اور شہر بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں ان کو مرمت نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان خراب وینٹی لیٹرز کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے زیر انتظام ہسپتالوں میں 210 وینٹی لیٹرز موجود ہیں۔ ہسپتال بمعہ شہر جن میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فہرست کے مطابق سے 199 وینٹی لیٹرز فعال ہیں اور مختلف ہسپتالوں میں زیر استعمال ہیں۔

(ب) 3 وینٹی لیٹرز زیر مرمت ہیں محکمہ ان کو جلد از جلد فعال کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ 5 وینٹی لیٹرز غیر تنصیب شدہ (uninstalled) ہیں۔
1980 کی دہائی میں خریدے گئے 3 وینٹی لیٹرز اپنی میعاد مکمل کر چکے ہیں

(ج) جی، ہاں! محکمہ مندرجہ بالا خراب وینٹی لیٹرز کی مرمت کے لئے کوشاں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے ذیلی ادارے بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ ریسورس سنٹر کی کاوشوں کی وجہ سے نا صرف 37 وینٹی لیٹرز کو بروقت فعال بنایا گیا بلکہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے بھی 14 کے قریب وینٹی لیٹرز مرمت اور فعال کئے گئے۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں ٹی ایچ کیو ہسپتالوں اور طبی مراکز صحت کی تعداد اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4743: **چوہدری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔243 بہاولنگر میں کون کون سے THQ ہسپتال اور طبی مراکز صحت ہیں؟
(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال20-2019 میں مختص کی گئی ہے؟
(ج) ان میں کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟
(د) ان میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اور سی ٹی سکین وغیرہ ہیں؟
(ہ) ان میں آپریشن تھیٹر کتنے ہیں ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ کیا ان میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔
(و) ان میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں؟
(ز) کیا حکومت ان ناکافی سہولیات کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال= 1

ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال ہارون آباد

دیہی مراکز صحت= 2

فقیر والی، کھچی والا،

بنیادی مراکز صحت= 16

6/117,R1/10,R1/02,R3/24,R4/58,R,69/4R5/88,R6/99

,R,137/6R,132/6R6/142,R6/148,R,160/7R,154/3L

-R,165/7R6/112

(ب) **تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد:**

THQ ہسپتال ہارون آباد سیلری بجٹ: سولہ کروڑ، انچاس لاکھ، چورانوے ہزار، آٹھ سو آٹھ روپے

نان سیلری بجٹ: ایک کروڑ، چورانوے لاکھ، بارہ ہزار، سات سو آٹھ

کل بجٹ: 18 کروڑ، 44 لاکھ، 7 ہزار، 516 روپے

آر ایچ سی فقیر والی:

سیلری بجٹ: دو کروڑ، ترانوے لاکھ، تہتر ہزار، نو سو سات روپے

نان سیلری بجٹ: نوے لاکھ، تین ہزار، چھ سو پینتیس روپے

کل بجٹ: تین کروڑ، تراسی لاکھ، ستتر ہزار، پانچ سو بیالیس روپے

آر ایچ سی کچھی والا سیلری بجٹ: تین کروڑ، چھیالیس لاکھ، چون ہزار، چھ سو اڑتالیس روپے

نان سیلری بجٹ: اڑسٹھ لاکھ، چار ہزار، پانچ سو روپے

کل بجٹ: چار کروڑ، چودہ لاکھ، انسٹھ ہزار، ایک سو اڑتالیس روپے

16 عدد BHUs کے لئے مالی سال 20-2019 میں رقم مختص کی گئی ہے۔

سیلری بجٹ: دس کروڑ، دو لاکھ، سولہ ہزار چھیانوے روپے

نان سیلری بجٹ: اکہتر لاکھ، آٹھ ہزار، تین سو انتیس روپے

کل بجٹ: دس کروڑ، تہتر لاکھ، چوبیس ہزار، چار سو پچیس روپے

(ج) تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال ہارون آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت پر 148 اسامیاں خالی ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) THQ ہسپتال ہارون آباد:

X-Ray مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین، ECG مشین اور ایک عدد ڈینٹل یونٹ موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC فقیر والی:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC کچھی والا:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

(ہ) THQ ہسپتال ہارون آباد:

آپریشن تھیٹر ایک ہے جس میں سرجری، اور سی سیکشن کی سہولت موجود ہے، جی ہاں تمام مشینری الات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری کی سہولت موجود ہے، ایمرجنسی کی تمام بنیادی ادویات بھی موجود ہیں۔

RHC کھچی والا:

ایک عدد آپریشن تھیٹر ہے جو کہ سرجن ڈاکٹر کی سیٹ نہ ہونے کی وجہ سے Non Functional ہے۔ مگر تاحال آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری مثلاً Stitching کی سہولت موجود ہے البتہ آپریشن تھیٹر میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔

(و) THQ ہسپتال ہارون آباد:

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہارون آباد میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

RHC فقیر والی میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC کھچی والا:

RHC کھچی والا میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ز) جواب جزو میں دے دیا گیا ہے۔

خانیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4746: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ DHQ ہسپتال خانیوال میں حال ہی میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے؟

(ب) اس چلڈرن وارڈز میں کتنے بیڈز ہیں کون کون سی مشینری سٹیٹ آف دی آرٹ فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس وارڈ میں کتنے چلڈرن سپیشلسٹ تعینات کئے گئے ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(د) اس میں روزانہ کتنے بچوں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس میں کتنے دیگر ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟

(و) اس وارڈ میں کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ز) کیا حکومت اس ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈ، گائنی وارڈ اور دیگر تمام وارڈز کو بھی اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! مئی 2018 میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے۔

(ب) چلڈرن وارڈ میں کل 21 بیڈز ہیں۔ اور مندرجہ ذیل مشینری فراہم کی گئی ہے۔

Infant Incubator Latest.1

Warmer, Phototherapy Machine Baby.2

Oxygen Supply Central.3

CPAP.4

Pump etc Syringe.5

of the Art Refrigerator and State.6

Oven for Newborn Intake

(ج) اس وارڈ میں مندرجہ ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر محمد انوار الحق، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن((M.C.PS PEADIATRICS

ڈاکٹر بشریٰ نسیم کھوسہ، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن((F.C.P.S PEADIATRICS

(د) اس وارڈ میں روزانہ اوسطاً 8 سے 10 بچے جو کہ شدید بیمار ہوتے ہیں ان کو داخل اور ان کا علاج کیا جاتا ہے اور اوسطاً 110 بچوں کو آؤٹ ڈور میں روزانہ علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

(ہ) اس وارڈ میں مندرجہ ذیل دیگر ملازمین بھی کام کر رہے ہیں۔

1 . نادیہ سعید، چارج نرس، سکیل نمبر16

2 . لبنٰی منظور، چارج نرس، سکیل نمبر16

3 . صنم عروج، چارج نرس، سکیل نمر16

4 . شاہینہ سردار، چارج نرس، سکیل نمبر16

5 . عاصمہ مقبول، چارج نرس، سکیل نمبر16

6 . ماریہ غفار، چارج نرس، سکیل نمبر16

7 . ریحانہ کوثر، چارج نرس، سکیل نمبر16

8. ماریہ ایمانوئیل، چارج نرس، سکیل نمبر16

9 . عارف مسیح، وارڈ کلینر، سکیل نمبر02

10 . ساجد مائیکل، وارڈ کلینر، سکیل نمبر02

11. محمد سلیم، ٹرالی مین، ڈیلی ویجز

(و) اس وارڈ میں درج ذیل ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

,Inj. Cetriaxone, 2. Tab. Phenobarbitone .1

3. Inj. Hydrocortisone, 4. Syp. Paracetamol,

5 .Syp. Ibuprofen, 6. Syp Metoclopramide

7 .Syp. Metromenidazone, 8. Inj. Calcium Gluconate

9. Inj. 25٪ Dextrose, 10. Inj. Peads Solution

11.. Inj. Aminophylline, 12. Inj. Vencomicin,

13.Inj. Dopamin, 14. Inj. Adrenaline

15. ORS, 16. Inj. 10٪ Dextrose, 17. 3 CC syringe,

18.CC Syringe, 19. IV Line 24 G , 20 . Surgical Goves,

21 Paper Gloves, 22. Gauze Piece, 23. Serum Vials,

24.CBC Vials, 25. Nitto Tape, 26. Cotton Roll,

27. IV Burette, 28. Tab. Folic Acid, 29. Pyodine Solution,

30. NG 6, 31. NG 10, 32. Cotton Bandage,
33. Inj. Normal Saline, 34. Nilstate Drops,
35. Lignocaine Gel, 36. Inj. Metronidazole, 37. Syp. Zinc,
38 .Inj. Ampicilline, 39. Inj. Atropine, 40. Inj. Plab-M
41. Inj. Dextro Saline, 42. Inj. Phenramine,
43. Inj. Vitamin K, 44. Inj. Diazepam, 45. Syp Valproic Acid
46.Inj. Valproic Acid, 47. Inj. Ringerlactate

(ز) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈاور گائنی وارڈز تسلی بخش کام کر رہے ہیں ۔ تاہم اس کی مزید توسیع یا بہتری کی سکیم مالی سال 2020-21 کے بجٹ میں شامل نہیں ہے نہ ہی محکمہ کے پاس ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی طرف سے کوئی تجویز اس سلسلے میں وصول ہوئی ہے۔

لاہوراور صوبہ بھر میں کوروناوائرس کے مریضوں کے لئے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ، ادویات اور مریضوں کو سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4766: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور اور صوبہ بھر کے کتنے اور کون کون سے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ برائے کوروناوائرس Covid-19 مریضاں بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کوروناوائرس کے ٹیسٹ کے لئے کتنی کٹ مہیا کی گئی ہیں ہسپتال وار تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) ان آئسولیشن وارڈ میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف ہیں اور ان کی حفاظت کے لئے کیا کیا سہولیات ان کو فراہم کی گئی ہیں؟

(د) ان وارڈ کے لئے علیٰحدہ سے کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ ہسپتال وار فراہم فرمائیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے کتنے مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا کتنے مریضوں میں یہ وائرس کی نشاندہی ہوئی کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا کتنے مریضوں کا علاج کے بعد صحت یاب ہونے اور کتنے مریضوں کی اموات ہوئی؟

(و) ان وارڈ میں کیا کیا سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) لاہور کے 14 سرکاری اور 35 پرائیویٹ ہسپتالوں میں اور صوبہ کے 266 ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ برائے کورونا وائرس Covid-19 مریضاں بنائے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے ٹیسٹ اور متعلقہ جو سامان مہیا کیا گیا تھا اُس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آئسولیشن وارڈ میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) وارڈز کے لئے علیحدہ سے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی بلکہ ہسپتالوں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں 32,63,282 (32 لاکھ, 63 ہزار، 282) مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا
1,70,222 (1 لاکھ، 70 ہزار، 222) مریضوں میں وائرس کی نشاندہی ہوئی۔
1,59,295 (1 لاکھ، 59 ہزار، 295) مریض علاج کے بعد صحت یاب ہوئے۔
5,323 (5 ہزار، 323) مریضوں کی اموات ہوئیں۔

(و) ان وارڈز میں کورونا سے متعلق تمام سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔185 اور پی پی۔186 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4782: **جناب نور الامین وٹو:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ حکومت نے عوام الناس کو صحت کی سہولتیں ان کی دہلیز پر دینے کے لئے کتنے اضلاع میں نئے بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔185 اور پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہ بنایا گیا ہے اور نہ ہی کسی بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی اپ گریڈیشن کی گئی مذکورہ علاقہ کے آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی تعداد اور نام و پتہ کیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ حلقوں میں نئے آر ایچ سی / بی ایچ یو بنانے اور موجودہ بی ایچ یو کی اپ گریڈیشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کورونا کے باعث فی الوقت کوئی نئے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز نہیں بنائے جا رہے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اور پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہیں بنایا جا رہا ہے۔

حلقہ پی پی۔185 اور پی پی۔186 میں اس وقت تمام ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یوز مکمل طور پر فنکشنل ہیں اور صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ حلقہ پی پی۔185 اور 186 میں درج ذیل بی ایچ یوز اور

آر ایچ سیز کی تعداد درج ذیل ہیں۔

حلقہ پی پی۔185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں3 آرایچ سی ،17 بی ایچ یو اور 2 ڈسپنسریاں موجودہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حلقہ پی پی۔ 186 میں 1 ٹی ایچ کیو 1 آرایچ سی اور14 بی ایچ یوز موجودہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقوں میں آبادی کے لحاظ سے مزید بی ایچ یوز اور آرایچ سیز بنانے کی ضرورت نہ ہے۔ ہر یونین کونسل میں مناسب فاصلہ پر آبادی کی کوریج کے لئے مراکز صحت موجودہیں اور کام کر رہے ہیں۔

فیصل آباد: تاندلیانوالہ میں بی ایچ یو کی دوبارہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4797: **جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دربار صلاح الدین ٹکڑہ نمبر3 تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میںBHUزیر تعمیر تھا اب تعمیر دوبارہ کب شروع ہو گی؟

(ب) یہ کب عوام کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے یہ کام شروع کرے گا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) دربار صلاح الدین تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں BHU زیر تعمیر تھا جو کہ پچھلے سالADP میں شامل نہیں ہوا تھا اس سال 21-2020 کی ADP میں شامل کر لیا گیا ہے اور اس رواں مالی سال میں اس کی باقی ماندہ تعمیر / سول ورک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) اس کی سول ورک مکمل کرنے کی تاریخ 2021-06-30 ہے جونہی اس کی بلڈنگ مکمل ہو گی اس کوFunctional کر دیا جائے گا؟

فیصل آباد: چک نمبر492 گ ب میں سرکاری ڈسپنسری میں علاج کی سہولیات اورادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4798: **جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سرکاری ڈسپنسری ہے تو کب سے منظور ہے؟

(ب) کیا اس وقت اس ڈسپنسری میں علاج کی کوئی سہولت اور ادویات مہیا ہیں اگر جواب نفی میں ہے تو یہ سہولت کب تک میسر ہو گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کوئی سرکاری ڈسپنسری منظور نہ ہے۔ بلکہ لوکل کمیونٹی نے سکول کے احاطہ میں ایک کمرہ بنا کر دیا ہے جسے سب ہیلتھ سنٹر کے طور پر چلایا جارہا ہے جو کہ رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے منسلک ہے اور رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے ڈسپنسر اور نائب قاصد اس سب ہیلتھ سنٹر پر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

(ب) ان سب ہیلتھ سنٹر میں ابتدائی طبی امداد اور ادویات کی سہولیات موجود ہیں۔

صوبہ میں کوروناوائرس سے نمٹنے کے لئے محکمہ جات کی خدمات اوراس سلسلہ میں افسران واہلکاران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4808: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کوروناوائرس سے نمٹنے کے لئے کس کس محکمہ کی خدمات حاصل کی گئیں نام وار مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ وباء کے پیش نظر کس کس محکمہ کو کون کون سی ذمہ داری دی گئی کتنے کتنے اہلکاروں کو صوبہ کے کتنے اضلاع میں تعینات کیا گیا؟

(ج) مذکورہ محکموں کے اہلکاروں کو کتنی کتنی رقم اور حفاظتی سامان دیا گیا ان کی محکمہ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) مذکورہ محکموں کے افسران و اہلکاران کو کتنے عرصہ کے لئے تعینات کیا گیا ہے اور ان سے کیا اغراض ومقاصد حاصل کئے گئے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں کورونا وائرس سے نمٹنے کے لئے محکمہ صحت کے دونوں ونگز پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اور سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کلیدی کردار ادا کیا۔

محکمہ صحت کے علاوہ اس سلسلے میں افواج پاکستان، سول ایوی ایشن، پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پنجاب پولیس و ٹریفک پولیس، ریسکیو1122 اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بھرپور کردار ادا کیا۔

(ب) علاج معالجے کے متعلق تمام ٹیکنیکل ماہرین کی مدد اور اشتراک سے SOPs کے ڈرافٹ کی تیاری اور پھر ان SOPs پر عملدرآمد کے سلسلے میں متعلقہ شعبوں کے افراد کی خصوصی ٹریننگ کا انعقاد، ٹریننگ سیشن صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر منعقد کئے گئے۔

اس سلسلے میں کورونا کے PCR ٹیسٹ کے لئے تشخیصی لیبارٹریز کے دائرہ کار کو وسعت دی گئی اور شروع میں جہاں صرف پنجاب ریفرنس لیبارٹری، انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ، لاہور میں کام کر رہی تھی اب 21 مختلف لیبارٹریاں پنجاب کے تمام نمایاں شہروں میں کام کر رہی ہیں جن میں ٹیسٹوں کی روزانہ استعداد کار 20 سے 25 ہزار ٹیسٹ ہے۔

کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کے لئے کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی سامان جن میں فیس

ماسک،N95ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز، شو کوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گلوز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنزاور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے۔

کوروناوباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین نے شب وروز انتھک محنت کی اور اس سلسلے میں کی جانے والی کلیدی کاوشوں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کوروناوائرس کنٹرول روم قائم کیا گیاجو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

قرنطینہ سینٹرز جن کی تعداد255ہے کا قیام عمل میں لایا گیا۔

مفادعامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کوروناوائرس سے بچاؤ کے لئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IECمواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

کوروناوائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کے لئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں،اور ان افراد کی گھریلو کورونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

ضلع لاہور میں کورونا کی فیلڈ سیمپلنگ کے لئے عارضی بنیادوں پر(89دن کے لئے) ضروری عملے کو بھرتی کیا گیا

سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا کردار: کورونا مریضوں کو علاج معالجے کی طبی سہولیات کی بروقت فراہمی کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گئے جن میں ضروری ادویات کی فراہمی کے علاوہ اضافی بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے۔ کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمامDHQsاور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر کورونا مریضوں کے بلاتعطل علاج معالجے کے لئے ڈاکٹرز، نرسز اور تمام دوسرے طبی عملے کی دن رات موجودگی کو یقینی بنایا گیا۔

افواج پاکستان، پولیس ولاء انفورسمنٹ ایجنسیز کا کردار: کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنانے اور اس طریقے سے کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے دن رات خدمات انجام دی گئیں۔

تحصیل میونسپل کارپوریشن محکمہ لوکل گورنمنٹ کا کردار: تمام شہری علاقوں میں کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کلورین سپرے کیا گیا اور پبلک مقامات پر عوام الناس کے لئے محفوظ طریقے سے ہاتھ دھونے کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

ضلعی انتظامیہ کا کردار: کورونا وباء سے نمٹنے کے لئے قائم کردہ خصوصی قرنطینہ سینٹرز کا انتظام وانصرام اور ان میں موجود مشتبہ مریضوں، کورونا کے مریضوں اور عملے کے لئے کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ تمام پبلک مقامات مارکیٹس، شادی ہال، کمیونٹی سینٹرز، پارکس، تعلیمی ادارے، سرکاری وغیر سرکاری دفاتر میں کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا۔

پی ڈی ایم اے کا کردار: محکمہ صحت کے ساتھ دوسرے تمام اداروں کے افسران و ملازمین کو کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی لباس اور ضروری سامان کی فراہمی

ریسکیو 1122 کا کردار: کورونا کے مشتبہ ومصدقہ مریضوں کی گھروں اور ائیرپورٹس سے ہسپتالوں اور قرنطینہ سینٹرز پر دن رات محفوظ منتقلی اور فوت شدہ کورونا کے مریضوں کی محفوظ تدفین کے لئے منتقلی

(ج) کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کے لئے کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی سامان جن میں فیس ماسک، N95 ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز،

شوکوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گوگلز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنز اور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے، جن کی تعداد اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دوسرے محکموں کے ملازمین کو کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی لباس اور تمام ضروری اشیاء پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعے کی گئی اس کے علاوہ کورونا قرنطینہ سینٹرز

کے انتظام و انصرام اور وہاں پر موجود مریضوں اور عملے کو کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ
(محکمہ لوکل گورنمنٹ) کے ذریعے کی گئی۔ جن کے اخراجات کی تفصیلات متعلقہ محکموں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(د) کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے سلسلے میں تمام محکموں نے زیادہ تر اپنے موجودہ ملازمین کے ذریعے ہی خدمات سرانجام دی ہیں اور ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کورونا وباء سے نمٹنے، اس کے پھیلاؤ کو روکنے اور کورونا سے ہونے والی شرح اموات کو کم سے کم رکھنے کے مقاصد حاصل کئے گئے۔

صوبہ بھر میں کورونا وائرس کے ٹیسٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4810: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں یکم مارچ2020 سے اب تک کتنے لوگوں کے کورونا وائرس کے ٹیسٹ کئے گئے ہیں ان کے نام و پتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں کتنے پازیٹو اور کتنے نیگٹو آئے کیا یہ ٹیسٹ ڈاکٹرز نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے بھی کئے گئے ان میں سے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی ان کے نام اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا ان ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف میں کورونا کی تصدیق اس لئے ہوئی کہ ان کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان حکومت کی جانب سے فراہم نہیں کیا گیا؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان مہیانہ کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم مارچ2020 سے25 فروری2021 تک32,63,282 (32لاکھ63ہزار282) لوگوں کے کورونا وائرس کے ٹیسٹ کئے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں سے1,70,222 (1لاکھ،70ہزار،222) لوگوں کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔اور30,93,060 (30لاکھ،93ہزار،060) لوگوں کے ٹیسٹ نیگٹو آئے۔ ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے بھی کورونا کے ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 2,778 (2ہزار،778) ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں کورونا کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام ہیلتھ کیئر پروائیڈرز کو حفاظتی سامان دیا گیا۔ جس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی گئی ہے۔ کورونا کے ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں پھیلاؤ کے تناسب کا حفاظتی سامان کے علاوہ انکی صحت اور دیگر ماحولیاتی عناصر پر مبنی ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ محکمہ صحت نے حفاظتی سامان کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں برتی ہے۔ اگر اس ضمن میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

ڈیرہ غازی خان شہر میں ڈسپنسریز کی تعداد اور حاصل سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4848: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنی ڈسپنسریز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(ج) محکمہ ان کو خود چلا رہا ہے یا این جی اوز کے ذریعے چلایا جا رہا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں ایک ڈسپنسری جناح کالونی (اربن ہیلتھ کلینک) میں اور04 MCH سنٹرز، گدائی، کوئٹہ روڈ نزد مثالی پبلک سکول، رکن آباد کالونی، اور پتھر بازار بلاک نمبر25 میں واقع ہیں۔

(ب) جناح کالونی(اربن ہیلتھ کلینک) میں ابتدائی طبی امداد اور موسمی وبائی امراض کے علاج کی سہولت میسر ہے جبکہ MCH سنٹرز میں زچہ بچہ ، فیملی پلاننگ اور حاملہ عورتوں کے لئے Vaccination کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا سنٹرز کو Punjab Health Facilities & Management (PHFMC) Comanpy کے ذریعے چلایا جارہا ہے

منڈی بہاؤالدین: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز اور بیڈز کی تعداد، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*4948: **محترمہ فائزہ مشتاق :** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کتنے وارڈز اور بیڈ زپر مشتمل ہے اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کتنی لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہے؟

(ج) کتنی الٹرا ساؤنڈ مشینیں، ایکسرے مشینیں، ڈائیلسز مشینیں اور سی ٹی سکین ہیں کیا MRI کی بھی سہولت یہاں پر موجود ہے؟

(د) ان میں سے کتنی مشینیں چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
DHQ ہسپتال میں 35 بیڈز میل اور 35 بیڈز فی میل کے لئے ہیں۔ 08 بیڈز پر مشتمل ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ ہے۔13 بیڈز پر مشتمل ڈائیلسز ڈیپارٹمنٹ ہے۔ڈاکٹر کی 93 اسامیاں خالی ہیں۔ (پرانے ہسپتال کو 70 بیڈز پر مشتمل میٹرنٹی ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔	DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین مرالہ روڈ 268 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جو کہ پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال، منڈی بہاؤالدئن سے صرف 7/6 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ضلع کے تمام اطراف سے کشادہ راستے ہسپتال کی طرف آتے ہیں۔ مریض بآسانی ہسپتال علاج معالجہ کے لئے پہنچ سکتے ہے۔

نمبر شمار	ڈیپارٹمنٹ	جنرل وارڈ	ایمرجنسی کمرے	پرائیوٹ کمرے
1	بچہ وارڈ	24	02	02
2	امراض چشم، ناک کان گلا، سائیکیٹری وارڈ (8/8/8)	24	00	00
3	میڈیسن، ٹی بی،دل،سی سی یو، جلدی امراض، وبائی امراض وغیرہ(5/5/5/10/10/25	60	04	04
4	انتہائی نگہداشت وارڈ	08	00	00
5	گائنی وارڈ	40	02	02
6	جنرل سرجری، آرتھوپیڈک سرجری ، دماغ سرجری، برن وارڈ(4/12/12/24)	52	00	02
7	ڈائیلسز یونٹ	04	00	00
8	ایمرجنسی وارڈ	30	08	00

کل بیڈز کی تعداد= 268

نیا ہسپتال268بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس کی عملہ کی منظوری کے لئے SNE حتمی مراحل میں ہے۔

(ب)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
گائنی وارڈ06 بیڈز + اور فی میل وارڈ میں بھی مریض داخل کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹرز کی تعداد= 08 پیرامیڈیکل نرسز کی تعداد= 08	DHQہسپتال میں 40 بیڈز پر مشتمل علیحدہ گائنی وارڈ موجود ہے۔ چونکہ گائنی وارڈ مع عملہ پرانے ہسپتال میں کام کر رہا ہے۔ اس لئے نئے DHQہسپتال میں گائنی وارڈ فنکشنل نہیں کیا گیا ہے۔

(ج)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
الٹرا ساؤنڈ مشین 01	الٹرا ساؤنڈ02
ڈائیلسز مشین13 ہیں۔	ڈائیلسز مشین موجود نہیں ہے۔
ایکسرے مشین02ہیں	ایکسرے مشین02 ہیں۔
CT سکین مشین موجود نہیں ہے.	سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور کام کر رہی ہے۔
MRIمشین نہیں ہے	MRIمشین موجود نہیں ہے۔

(د)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں ماسوائے01ایکسرے مشین جو زیر مرمت ہے۔	تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعداد اوران میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*4952: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل کتنے بنیادی مرکز صحت کام کررہے ہیں کتنے شہر اور کتنے دیہات میں ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیاتمام مراکزصحت میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیاتمام بنیادی مراکزصحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے؟

(د) کیاتمام مراکزصحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس کروایاجاتاہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤ الدین کے زیر انتظام 48 بنیادی مراکز صحت کام کررہے ہیں اور یہ تمام بنیادی مراکزصحت دیہاتی علاقہ میں ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کی منظور شدہ سیٹوں کے مطابق ضلع منڈی بہاؤالدین کے تمام بنیادی مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹرز اور ڈاکٹرز کی سہولت موجود ہے۔

(ج) تمام بنیادی مراکزصحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے۔

(د) تمام مراکزصحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس فری کرایاجاتاہے۔

ننکانہ صاحب: جنوری2020 سے تاحال گریڈ ایک سے 15 تک بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*5209: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری2019سے آج تک ننکانہ صاحب میں کتنےLabsاسسٹنٹ/ڈسپنسر اور گریڈ ایک سے 15 تک کے ملازمین کو بھرتی کیا گیاان کے نام، پتاجات، تعلیمی قابلیت اور جہاں تعینات کیا گیاان کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ لسٹ فراہم فرمائیں؟

(ج) یہ بھرتی اخبارات میں تشہیر کر کے کی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا اس بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس کی بھرتی کے بارے میں عوام میں شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں اس بارے حکومت کیا کارروائی کرے گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم جنوری2019سے آج تک ننکانہ صاحب میں بھرتیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں تمام امیدواران کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تھا۔ تمام بھرتی ہونے والے امیدواران کی میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں بھرتی بذریعہ تشہیر کر کے کی گئی ہے۔ اشتہارات کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں گورنمنٹ آف دی پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی مقرر کردہ کمیٹی بحوالہ لیٹر نمبر (D&H-SO)2017-02-01-DHAمورخہ 06-02-2017کے تحت بھرتیاں کی ہیں۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق ہوئی ہے۔

بہاولنگر: آر ایچ سی فقیر والی میں ڈاکٹرز، مشینری ودیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5340: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے R.H.C کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان R.H.C کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان R.H.C میں وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ ایک جدید R.H.C میں موجود ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C فقیر والی کو اپ گریڈ تو کر دیا گیا ہے مگر اس میں کوئی سہولت میسر نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس R.H.C میں مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے رقم فراہم کرنے، عملہ مع ڈاکٹرز تعینات کرنے اور مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع بہاولنگر میں RHC 10 ہیں۔

1۔ آر ایچ سی مدرسہ تحصیل بہاولنگر،

2۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ تحصیل بہاولنگر،

3۔ آر ایچ سی فقیر والی تحصیل ہارون آباد،

4۔ آر ایچ سی G/6 تحصیل چشتیاں،

5۔ آر ایچ سی ڈاہرانوالا تحصیل چشتیاں،

6۔ آر ایچ سی شہر فرید تحصیل چشتیاں،

7۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج تحصیل منچن آباد،

8۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج منچن آباد،

9۔ آر ایچ سی مروٹ تحصیل فورٹ عباس،

10۔ آر ایچ سی کھچی والا تحصیل فورٹ عباس،

(ب) مندرجہ ذیل رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے

دیہی مرکز صحت کا نام	فراہم کردہ رقم
۱۔ آر ایچ سی مدرسہ	چار کروڑ، سترہ لاکھ، ستائیس ہزار، چھ سو بہتر روپے
۲۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ	چار کروڑ، تینتالیس لاکھ، اکتیس ہزار، ایک سو تین روپے
۳۔ آر ایچ سی فقیر والی	چار کروڑ، بیاسی لاکھ، اٹھاون ہزار، ایک سو چھبیس روپے
۴۔ آر ایچ سی	چار کروڑ، گیارہ لاکھ، تیرہ ہزار، سات سو چورانوے روپے
۵۔ آر ایچ سی ڈاہر انوالا	پانچ کروڑ، باون لاکھ، بیاسی ہزار، چار سو پچاسی روپے
۶۔ آر ایچ سی شہر فرید	چار کروڑ، چوالیس لاکھ، ترپن ہزار، چھ سو اڑسٹھ روپے
۷۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج	تین کروڑ، اکیاسی لاکھ، ستاون ہزار، آٹھ سو چھیالیس روپے
۸۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج	چار کروڑ، پانچ لاکھ، چوہتر ہزار، چھ سو روپے
۹۔ آر ایچ سی مروٹ	تین کروڑ، ننانوے لاکھ، اکسٹھ ہزار، تین سو انہتر روپے
۱۰۔ آر ایچ سی کھچی والا	چار کروڑ، تیرہ لاکھ، بیس ہزار، سات سو اکیس روپے

(ج) جی ہاں ! گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے RHC فقیر والی میں رورل ہیلتھ سنٹر کی سطح کی تمام سہولیات موجود ہیں۔ یہ RHC پہلے ہی 20 بستروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ڈینٹل یونٹ، الٹراساؤنڈ مشین، ایکسرے اور لیب کی سہولیات میسر ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی چاردیواری اور عمارت کی تعمیر و مرمت، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***5368: محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو سالم ضلع سرگودھا کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) بی ایچ یو سالم میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس بی ایچ یو کی چاردیواری نہیں ہے؟

(د) کیا حکومت اس کی چار دیواری اور عمارت کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! بنیادی مرکز صحت سالم کی عمارت مخدوش حالت میں ہے۔

(ب) بی ایچ یو سالم میں اسامیاں درج ذیل ہیں

منظور شدہ 13

پُر 10

(خالی) 03 میڈیکل ٹیکنیشن، ویکسینیٹر، مڈوائف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چار دیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مد نظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(د) بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چار دیواری کی تعمیر کی سکیم کو مالی سال22-2021 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کرنے کے لئے تجویز دی جائے گی۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کیسز کی تعداد نیز قرنطینہ سنٹرز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1069: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے ؟

(ب) اس ضلع میں قرنطینہ سنٹرز کہاں بنائے گئے ؟

(ج) ضلع بھر میں کس علاقے میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ؟

(د) ضلع بھر میں اس وائرس سے بچاؤ کے لئے کیا حفاظتی اقدام اٹھائے گئے ہیں ؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں مورخہ 2021-1-04 تک 652 کیسز رپورٹ اور تشخیص ہوئے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 12 جگہ قرنطینہ سنٹرز بنائے گئے جن میں سے چار تحصیل منڈی بہاؤالدین، چار تحصیل پھالیہ، چار تحصیل ملکوال میں بنائے گئے ہیں۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین کی تحصیل منڈی بہاؤالدین میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے۔

(د) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے حوالے سے آگاہی سیشن اور واک منعقد کی گئی اور سماجی فاصلہ کا پورا خیال رکھا گیا اور عوام میں ماسک کی تقسیم کی کمپین چلائی گئی اور جس علاقے میں زیادہ کیس رپورٹ ہوئے وہاں سمارٹ لاک ڈاؤن کیا گیا۔

صوبہ بھر میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کے نام اور ان کی تعیناتی اور انکو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1141: جناب محمد الیاس: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کام کر رہے ہیں ہر ضلع کے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسرز کے نام بتائے جائیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر اور کتنے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بین الاقوامی بنیادی انسانی حقوق کے تحت 90 دنوں تک کام کرنے والے ملازم کو ریگولر تسلیم کیا جاتا ہے کیا یہ بھی درست ہے کہ سی ای او صحت فیصل آباد اور سرگودھا میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر عرصہ گیارہ سال سے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں؟

(د) سرگودھا اور فیصل آباد کے CEO صحت کے دفتر ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کو تاحال ریگولر نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں کیا حکومت انکو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک آرڈرز کر دیئے جائیں گے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کی کوئی پوسٹ نہیں تاہم سروس رول کے مطابق پوسٹ کا اصل نام "ہیلتھ ایجوکیٹر" بنیادی سکیل(17) ہے جس کی بھرتی پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے کی جاتی ہے۔ سروس رول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پوسٹ کے اصل نام کے بارے ناکافی معلومات کی بناء پر بعض اوقات خط وکتابت کے دوران غلطی سے ہیلتھ ایجوکیٹر کو "ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر" لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ کیڈر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر انتظام آتا ہے اور کل ملا کر 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں جن میں سے 18 سیٹیں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ماتحت دفاتر اور ہسپتالوں میں ہیں جبکہ باقی ماندہ 26 سیٹیں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر کنٹرول اداروں بشمول میڈیکل کالج، ٹیچنگ ہسپتال اور پبلک ہیلتھ نرسنگ سکولوں میں موجود ہیں۔ موجودہ طور پر 19 سیٹوں پر آفیسرز تعین ہیں ان کے ناموں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ 25 سیٹیں خالی ہیں جن پر بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن کے لئے تجویز زیر غور ہے۔

(ب) صوبہ میں کل ملا کر اس کیڈر کی 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں۔ اس وقت 19 سیٹوں پر آفیسرز تعینات ہیں جن میں سے 8 آفیسرز کنٹریکٹ پر تعین ہیں۔

(ج) بین الاقوامی قوانین کا اطلاق صوبائی حکومت پر نہیں ہوتا اور حکومت پنجاب ملازمین کی بھرتی اور دیگر معاملات اپنے منظور شدہ قوانین کے مطابق نمٹاتی ہے۔ محمد شفیق اور عمار یاسر کی تعیناتی بالترتیب سی ای او ہیلتھ دفتر فیصل آباد اور سی ای او ہیلتھ دفتر سرگودھا میں بطور" ہیلتھ ایجوکیٹر " ہے جن کی بھرتی ستمبر 2009 میں ایک سال کے لئے

کنٹریکٹ پر گریڈ17 میں کی گئی اور کنٹریکٹ کی مدت ختم ہونے کے بعد سالانہ بنیادوں پر نئے سرے سے کنٹریکٹ حاصل کر کے متعلقہ دفتروں میں کام کر رہے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی کے مطابق تمام گزیٹڈ آفیسر کی ریگولر بنیادوں پر پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر کی جاتی ہے۔ جو ملازمین محکمانہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے کنٹریکٹ پر بھرتی کئے جاتے ہیں انکو ریگولر کرنے سے پہلے پبلک سروس کمیشن کے سامنے پیش ہو کر متعلقہ پوسٹ پر تعیناتی پر موزوں ہونے کے سفارش حاصل کرنا ہوتی ہے۔ مذکورہ ہیلتھ ایجوکیٹر آفیسرز کو بھی اس سہولت سے استفادہ کرنے کا موقع دیا گیا ہے اور محکمے کی طرف سے ان کو ہدایات پہلے سے جاری شدہ ہیں کہ اگر وہ ریگولر ہونا چاہتے ہیں تو درخواست بمعہ متعلقہ کاغذات محکمہ میں جمع کروائیں تاکہ ان کا کیس پبلک سروس کمیشن میں بھجوایا جاسکے۔

شیخوپورہ: پی پی۔ 138 بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1212: **میاں عبدالروٴف** : کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔138 ضلع شیخوپورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد کیا ہے سال 2018 تا 2020 میں مذکورہ ہیلتھ سنٹروں پر ادویات کی مد میں کتنا بجٹ خرچ کیا گیا اور اس سے کون کون سی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جب سے موجود حکومت وجود میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں نہ تو کوئی نیا بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنایا گیا اور نہ ہی پرانے کسی سنٹر کی تعمیر و مرمت کی گئی؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے ہسپتالوں میں سال 2018 تا 2020 میں کتنے مریض لائے گئے اور ان کے لئے کون کون سی ادویات استعمال کی گئی اور ان پر کتنے اخراجات آئے ہر سنٹر کی الگ تفصیل فراہم کریں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت علاقہ کی آبادی کی ضرورت کے مطابق نئے ہسپتال بنانے اور پرانوں کی تعمیر مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی 138 میں کل 05 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں درج ذیل بنیادی مرکز صحت شامل ہیں:-

1۔بنیادی مرکز صحت ڈھاکے،

2۔بنیادی مرکز صحت برج اٹاری،

3۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی،

4۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس،

5۔بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ،

شامل ہیں جبکہ حلقہ پی پی۔138 میں کوئی بھی RHC نہ ہے۔

مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو سال 2018 تا 2020 کو ادویات کی مد میں کل -/Rs9,74,000 روپے (نولاکھ، چوہتر ہزار روپے) مختص کئے گئے۔اس عرصے میں جو ادویات مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو فراہم کی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حلقہ میں کوئی نیا بنیادی مرکز صحت اور آر ایچ سی نہیں بنایا گیا۔ جہاں تک تعمیر و مرمت کا تعلق ہے

1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی کی تعمیر و مرمت پر 87,000 روپے خرچ کیا گیا۔

2۔بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ کی تعمیر و مرمت پر، 1,28,476 روپے خرچ کئے گئے۔

3۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس پر 2,96,448 روپے خرچ کئے گئے۔

جبکہ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری اور بنیادی مرکزصحت ڈھاکے میں کوئی تعمیر و مرمت نہ ہوئی ہے۔

(ج) 1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی میں 2018 میں 11,840 مریض آئے، 2019 میں 12,093 اور 2020 میں 12,323 مریض آئے۔

2۔ بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ میں 2018 میں 11,840 مریض آئے۔ 2019 میں 12,093 اور 2020 میں 21,748 مریض آئے۔

3۔ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری میں سال 2018 میں 13,510 مریض آئے 2019 میں 14,539 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 13,034 مریض آئے۔

4۔ بنیادی مرکز صحت ڈھاکے میں سال 2018 میں 14,093 مریض آئے، سال 2019 میں 10,270 مریض آئے اور سال 2020 میں 7,783 مریض آئے۔

5۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس میں سال 2018 میں 17,559 مریض آئے، سال 2019 میں 17,489 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 19,878 مریض آئے جن کو صحت کی سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔ ہر سنٹر کی تفصیل الگ الگ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت عوام اور مریضوں کے لئے ہر ممکن سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محسن عطا خان کھوسہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

پی پی۔288 میں مارکیٹ میں فائرنگ سے سات افراد کی ہلاکت اور متعدد زخمی

جناب محسن عطا خان کھوسہ: شکریہ، جناب سپیکر! ابھی حال ہی میں 20 فروری کو میرے حلقہ انتخاب کے بالکل وسط میں میرے گھر کے قریب ہی ایک اندوہناک واقعہ رونما ہوا ہے جس میں بظاہر ایک بندوق بردار شخص نے مارکیٹ کے بھرے بازار میں دن کے 12 بجے سات بے گناہ اور معصوم آدمی قتل کر دیئے جبکہ تقریباً 8/7 کے قریب لوگوں کو زخمی کیا۔ پولیس کا اس واقعہ پر کتنا جلدی response تھا اور عوام الناس کو کیا توقع تھی اور کیا پولیس اس پر پورا اتری ہے؟ یہ بہت

بڑا question ہے جو میں آپ کے توسط سے پنجاب حکومت کے ارباب اقتدار سے کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس بارے میں ان کے نوٹس میں ہے یا ڈی جی خان میں ہونے والے اس طرح کے واقعات کی آواز لاہور تک پہنچتے پہنچتے دب تو نہیں جاتی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! انہوں نے بالکل درست فرمایا ہے واقعتاً یہ المناک واقعہ پیش آیا ہے۔ میں سردار صاحب سے رابطہ کر لوں گا اور ہم وہاں سے پولیس کے متعلقہ لوگوں کو بھی بلا لیتے ہیں۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ان سے تمام رپورٹس لے لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں آپ کو بھی تکلیف دوں گا ہم آپ کی موجودگی میں اس کو دیکھیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ جی، سردار صاحب!

جناب محسن عطا خان کھوسہ: جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ 10 نومبر 2019 کو بھی اس طرح کا ایک واقعہ رونما ہوا تھا اس وقت اس کرسی پر جناب پرویز الٰہی صاحب متمکن تھے۔ انہوں نے لاء منسٹر صاحب سے commitment لی تھی کیونکہ میں نے ایک Call Attention Notice submit کیا تھا۔ اس میں ایک commitment تھی کہ اس کی جوڈیشل انکوائری ہوگی اور لاء منسٹر مجھے اس ساری کارروائی سے inform کرتے رہیں گے۔ پولیس contingent اس میں involve تھی اور اس کی جوڈیشل انکوائری ہوئی۔ ان کے علم میں ہے یا نہیں کہ پولیس اس میں culprit تھی لیکن وہ سارے کے سارے آج بھی وہاں اسی ضلع میں سروس میں ہیں، اپنا کام کر رہے ہیں اور ان لوگوں کو انصاف نہیں ملا۔ میں لاء منسٹر کی طرف سے un informed ہوں جو انہوں نے honorable Chair کو commit کیا تھا اس لئے مجھے ابہام ہے کہ آج کی اس کارروائی میں بھی۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ ایسا نہیں ہوگا انہوں نے commitment کی ہے وہ رپورٹ لے کر پیش کریں گے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جیسا کہ سردار صاحب نے فرمایا ہے اس میں واقعی میری commitment تھی کہ جوڈیشل انکوائری ہونی چاہئے۔ اب وہ ہو چکی ہے اس کا رزلٹ بھی ہم اسی دن discuss کر لیں گے and I assure you کہ اس جوڈیشل انکوائری میں جو بھی ذمہ دار ہوں گے انشاءاللہ تعالیٰ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

شرقپور کے گاؤں ڈھاکے کے پانچ سالہ بچے کی ہلاکت
کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! یہ انتہائی اہم مسئلہ ہے۔ تحصیل شرقپور کا ایک گاؤں ڈھاکے ہے۔ 26 تاریخ کو پانچ سال کا عبدالرحمٰن نامی بچہ مسجد میں سپارہ پڑھنے جاتا ہے اور شام کو گھر واپس نہیں آتا۔ اس کے ماں باپ تلاش کرتے ہیں، مسجدوں میں اعلان کرواتے ہیں اور ان کو صبح اطلاع ملتی ہے کہ ان کا بچہ امام بارگاہ کے کمرے میں مرا ہوا پڑا ہے۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں اس کو بیان کر سکوں کیونکہ میں بھی ایک باپ ہوں، آپ بھی ایک باپ ہیں جو اس بچے کے ساتھ ہوا ہے میں اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ میں نے آج توجہ دلاؤ نوٹس بھی جمع کروایا ہے۔ میری گزارش ہے کہ اس کو فوری طور پر آج ہی take up کیا جائے۔ ابھی تک ڈی این اے ٹیسٹ بھی شروع نہیں ہوئے۔ اس میں ایک سپیشل کمیٹی بنائی جائے جو اس سارے معاملے کو دیکھے اور اس locality میں ہر بندے کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا جائے تاکہ مجرم اپنے کیفر کردار تک پہنچ سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ ابھی circulate بھی نہیں ہوا ہے معزز رکن نے مجھے اس کی کاپی ابھی دی ہے۔ میں اس کا ڈیپارٹمنٹ

سے جواب لے کر آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اور ہاؤس کو بھی بتاؤں گا۔ میری کوشش یہ ہوگی کہ پولیس کی طرف سے معزز رکن کی تسلی کرائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! میری تسلی نہیں بلکہ پورے ایوان کی تسلی ہونی چاہئے۔ میری humble requestیہ ہے کہ جیسے قصور میں جس تیزی کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ ہوئے تھے۔۔۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ کروالیں گے پہلے رپورٹ تو آجائے۔ وہ پہلے رپورٹ منگوالیں پھر اس کو پوری طرح سے pursue کریں گے۔ اب Call Attention Notice شروع کیا جاتا ہے۔ پہلاCall Attention Notice**ملک محمد احمد خان** کا ہے۔

ملک محمد احمد خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میراCall Attention Noticeنمبر766 ہے۔

قصور: پتو کی حبیب کالونی کے طالب علم کا قتل

ملک محمد احمد خان کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 24۔فروری 2021 کی خبر کے مطابق حبیب کالونی پتو کی ضلع قصور کے رہائشی دسویں جماعت کے طالب علم نوید کو تشدد اور فائرنگ کرکے قتل کر دیا جس کی لاش نزدیکی قبرستان سے ملی ہے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج ہوا ہے تو ایف آئی آر کی کاپی فراہم کی جائے۔ اس کے ملزمان کا سراغ ملا تو ان کی مکمل تفصیلات اور پولیس کی تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 24۔فروری 2021 کی خبر کے مطابق حبیب کالونی پتو کی ضلع قصور کے رہائشی دسویں جماعت کے طالب علم نوید کو تشدد اور فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا جس کی لاش نزدیکی قبرستان سے ملی۔

(ب) اس واقعہ کی بابت مقدمہ نمبر 100/21 مورخہ 2021-2-23 بجرم 302/34 ت پ پتوکی میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوا جس کی کاپی لف ہے۔ میں ملک صاحب کو ایف آئی آر کی کاپی بھی دے دوں گا لیکن میری گزارش یہ ہے کہ اس میں پولیس نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ ہم نے geo-fencing کروائی اور ہمارے جو CCTVs کیمرے لگے ہوئے تھے ان سے بھی ہمیں lead ملی ہے۔ دو لڑکے ایسے ہیں کہ جن کے متعلق تقریباً 99.9 percent we are sure کہ وہ اس میں involved ہیں اور ان کی گرفتاری کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔ میں ان لڑکوں کے نام بھی ملک صاحب سے share کرلوں گا۔ میں اس وقت معزز ایوان میں ان کے نام اس لئے پیش نہیں کروں گا کیونکہ ابھی ان کی گرفتاری بقایا ہے لیکن میں ملک صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ معاملہ تقریباً 99 percent طے ہو چکا ہے اور جو اصل ملزم trace ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! لاء منسٹر صاحب کی assurance آچکی ہے وہ جو تفتیش کی تفصیل بتارہے ہیں ہماری اطلاع بھی یہی ہے کہ متعلقہ ڈی ایس پی بھی بڑے effectively اس کی pursuit میں لگے ہوئے ہیں۔ جو بات ابھی میاں عبدالرؤف صاحب نے کی ہے یہ ایک Standard Operating Procedure بن سکتا ہے اس میں کوئی cost نہیں ہے صرف ایک will کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت اس کا فیصلہ کر دیتی ہے تو جہاں CCTV فوٹیجز کے ساتھ مدد مل رہی ہے وہیں اس technique کے ذریعے بھی بہت مدد اس طرح کے مقدمات کو trace کرنے میں مل سکتی ہے۔ جب بھی یہ سوال اٹھتا ہے اور لاء منسٹر کے سامنے یہ بات آتی ہے تو میں اس مقدمے کی رو سے اور باقی Call Attention Notices کو سامنے رکھتے ہوئے یہ درخواست کروں گا کہ جیسے زینب کیس میں پولیس ڈیپارٹمنٹ کا الائیڈ ڈیپارٹمنٹس سے مل کر ایک طریق کار تفویض کیا گیا تھا اسی طرح ایسے مقدمات جن کو trace کرنے میں نادرا کے ریکارڈ یا کوئی اور ریکارڈ کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ پولیس کو دیا جائے۔ ایسا کرنے سے پولیس کی ability بہت بڑھ سکتی ہے

اور بہت سارے crimes کی tracing میں مدد مل سکتی ہے۔ اس حوالے سے لاء منسٹر اس ہاؤس میں commitment دے دیں اور پولیس کے ساتھ ان کی کوئی ورکنگ ہو جائے، کوئی رپورٹ آجائے تا کہ معاملہ آگے چل سکے۔ میری درخواست ہوگی کہ اس پر غور فرمالیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ جناب صہیب احمد ملک!

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 768 ہے۔

سرگودھا: سابق وائس چیئرمین کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم فروری 2021 کو (ضلع سرگودھا) تحصیل بھیرہ موضع اسلام پورہ کے رہائشی سابق وائس چیئرمین سید اعجاز حسین شاہ کو چک نمبر 9 پل کے مقام پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ماں کے سامنے قتل کر دیا گیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو کس تھانہ میں اور کن دفعات کے تحت نیز اس واقعہ میں ملوث کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اس واقعہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اس کی تصحیح کرنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن نے جز (الف) میں یہ فرمایا ہے کہ نامعلوم افراد۔ وہ نامعلوم افراد نہیں تھے بلکہ گھر والوں نے باقاعدہ چار لوگوں کو اس میں nominate کیا ہے۔ اس طرح confusion ہو جائے گی اگر اس اسمبلی کے floor پر یہ کہا جائے کہ وہ نامعلوم تھے کیونکہ یہ بات براہ راست مقدمہ قتل پر اثر انداز ہوگی کہ اسمبلی میں تو کہا گیا تھا کہ یہ نامعلوم ہیں جبکہ یہ نا معلوم نہیں تھے بلکہ اس میں چار لوگ nominated ہیں۔ ان چاروں nominated ملزمان میں سے دو لوگ ایسے ہیں جنہوں نے interim bail کروالی ہے جن کی confirmation کے لئے تاریخ 4-3-2021 ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی bail cancel کروا کر ان کو گرفتار کیا جائے گا۔ اس کے لئے ایک ملزم جس کو 109 میں رکھا گیا ہے اور اس کا نام سہیل

ریاض ہے جو already اس وقوعہ کے دن اور اس سے پہلے بھی اس ملک میں موجود نہیں تھا کہیں بیرون ملک مقیم ہے۔ اس کی واپسی کے لئے بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک اور ملزم ہے جو ابھی تک گرفتار نہیں ہوا اس کے متعلق ہماری دفعہ 87 کی کارروائی ہوتی ہے جس کے تحت اس کو مفرور قرار دینے کے متعلق اقدامات کئے جاتے ہیں اور وہ اقدامات کئے جا رہے ہیں لیکن دو ملزمان نے bail before arrest کروائی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ 4 تاریخ کو ان کی ضمانت cancel کروا کر ان کو گرفتار کر کے، پھر انشاءاللہ تعالیٰ اس مقدمے میں مزید جو پیشرفت ہو گی اس سے میں معزز رکن کو بھی مطلع کر دوں گا اور اگر آپ کہیں گے تو میں ایوان میں رپورٹ بھی پیش کر دوں گا۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! نامعلوم کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا کیونکہ خبر کی cutting پر میں نے Call Attention Notice جمع کروایا ہے۔ Thank you very much لاء منسٹر صاحب یقین دلوا رہے ہیں لیکن میں اس میں تھوڑی سی عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ عام نوعیت کا قتل نہیں ہے۔ ایک انسان گھر سے اکیلے نکلتا ہے اور اس کی والدہ اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ ایک دن یہ گھر سے اکیلے نکلتا ہے اسی دن ہی اس کی والدہ کے سامنے اس کو ناحق قتل کیا جاتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ ایسا systematic، اتنا thoughtful اور target killing ہے کہ ضلع سرگودھا اور ضلع منڈی بہاؤالدین کی جو boundary ہے، جن لوگوں نے اس کو قتل کیا ہے they made it sure کہ یہ ضلع سرگودھا کی boundary سے نکل کر ضلع منڈی بہاؤالدین کی boundary میں جائے اور انشاءاللہ تعالیٰ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ جن لوگوں نے اس کا ناحق قتل کیا ہے اللہ پاک کے فضل و کرم سے ان پر اللہ تعالیٰ کی لاٹھی بھی اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی آئے گا۔ مجھے امید ہے، لاء منسٹر صاحب بھی اس معاملے میں میری مدد کر رہے ہیں اور ایس ایس پی صاحب نے بھی مجھے یقین دلایا ہے۔ تو میری آپ کی وساطت سے ایک request ہے کہ ابھی تک کوئی بھی ملزم گرفتار نہیں ہوا جیسے ابھی منسٹر صاحب نے حکم فرمایا ہے کہ دو ملزمان bail پر ہیں اور ایک ملزم ابھی پکڑا نہیں گیا۔ جب تک کوئی بھی ملزمان گرفتار نہ ہوں اس کو آپ pending کر دیں جیسے ہی ملزمان گرفتار ہوں معزز منسٹر صاحب on the floor of the House آ کر بتا دیں کہ اس کی کیا کارروائی ہوئی ہے تو I will be grateful to you. Thank you very much. اس کے بعد کچھ لوگوں کو سیٹ پر کھڑے ہو کر بات کرنے کی بڑی جلدی ہے۔ میں آپ سے آخری request کرنا چاہتا ہوں کہ

انشاءاللہ تعالیٰ ہم اللہ کے فضل و کرم سے اس قتل کو ناحق نہیں جانے دیں گے اور Insha'Allah we will fight to last.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم Adjournment Motion take up کرتے ہیں۔ محترمہ خدیجہ عمر!

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! مجھے اس پر ٹائم چاہئے۔۔۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! یہ اس معاملے کو اسمبلی کے floor پر خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مجھے کسی پر امید نہیں ہے لیکن مجھے اللہ تعالیٰ پر پوری امید ہے کہ جن لوگوں نے اس کا ناحق قتل کیا ہے اللہ کے فضل سے ان پر عذاب نازل ہو گا۔۔۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! ان کی عادت ہے کہ یہ کسی بات پر یقین نہیں کرتے۔۔۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! یہاں پر ان کو بولنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ملزمان گرفتار نہیں ہوتے۔۔۔

جناب گلریز افضل گوندل: آپ کون ہوتے ہیں اجازت نہ دینے والے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ دونوں ممبرز صاحبان تشریف رکھیں۔ آپ لوگ تشریف رکھیں۔ ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب نے commitment کر دی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے commitment کر دی ہے۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں اور اپنے عزیز سے بھی یہ کہوں گا کہ تھوڑا سا تحمل مزاجی سے کام لیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ملزمان تک ضرور پہنچا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی بھی کی جائے گی لیکن اگر جناب گلریز افضل گوندل تھوڑا سا اس کے حقائق سے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں تو ضرور کریں لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور اس مسئلے کی تہہ تک پہنچا جائے گا۔ اگر معزز رکن اس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ بات کرنا چاہتے ہیں تو آپ تحمل مزاجی سے سن لیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! اس کے بعد پھر مجھے آپ ٹائم دیں گے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ ان کی بات تو سن لینے دیں۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! آپ کی بہت مہربانی۔ بات یہ ہے کہ جو موصوف قتل ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخشے۔ ہمیں ان کے مرنے پر افسوس نہیں ہے بلکہ دکھ بھی نہیں ہے۔ بات صاف ہے اور وہاں پر مسئلہ یہ ہے کہ جن لوگوں پر پرچہ ہے ہم چاہتے ہیں کہ کلین انکوائری ہو اگر وہ مجرم ہوں تو ان کو سزا ملے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! اور اگر وہ مجرم نہ ہوں تو ان کو سزا نہ ملے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس بندے پر چالیس FIRs ہیں ان کے اپنے دور کی ہیں۔ تھانہ میانی میں بھی ہیں ان کے ڈسٹرکٹ سرگودھا کے ہیں اور اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ منڈی بہاؤالدین میں بھی ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ بندہ منشیات کا کاروبار کرتا تھا اس بندے پر قتل کی FIRs ہیں یہ بندہ پیسے لے کر آگے بندہ مرواتا تھا۔ میرا ان سے اور کوئی issue نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس پر کلین انکوائری ہو، جس طرح یہ کہتے ہیں یوں یاں، یوں یاں نہیں بلکہ کلین انکوائری چاہئے۔ اگر یہ بندے مجرم ہیں تو ان کو سزا ملے۔ جس طرح میرے محترم منسٹر صاحب نے کہا کہ ان کی ضمانتیں cancel ہوں، یہ خود کہتے ہیں جب تک کسی مجرم پر یہ چیز develop نہ ہو کہ یہ واقعی involve ہے، آپ ان کو جیل بھیجنا چاہتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ بندہ کرائے کا قاتل تھا، کسی بندہ کو نہیں پتا، آپ اتنا کریں، دیکھیں ہم چاہتے ہیں کہ اسمبلی اس میں involve نہ ہو، آپ صرف اتنا کریں کہ اُن کو کہیں کہ آپ میرٹ پر فیصلہ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے جائز بات ہے۔

جناب گلریز افضل گوندل: جو میرٹ ہو اس طرح قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر فیصلہ کریں اور جو قرآن کے مطابق فیصلہ ہو اس پر عمل کریں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ انہوں نے بات clear کر دی ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں آخری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: قرآن پاک سے اوپر تو کوئی چیز نہیں ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بتائیں!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! ہم نہیں چاہتے، ہم نے بھی اللہ کو جان دینی ہے۔ ہم بھی کوئی ناحق بندہ نہیں دینا چاہتے لیکن اس چیز کو exploit کرنا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرمائے۔ وہ عام بندہ نہیں تھا وہ (ن) لیگ کا وائس چیئرمین تھا۔ لاء منسٹر صاحب کو پتا ہے اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، no cross talk. جی، ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! وہ اپنی والدہ کے ساتھ اکیلا جا رہا تھا اور ناحق قتل ہو گیا۔ جتنے بھی cases تھے اللہ کا شکر ہے کہ ایس ایس پی صاحب آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو باعزت بری کیا۔ انہوں نے اڑھائی سال میں اس پر پچیس FIRs دی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ہر کیس میں باعزت بری ہوا۔ انہیں کہیں کہ اگلی دفعہ ٹائم رکھ لیں جو وہاں پر ہماری بہنیں آوازیں دے رہی ہیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ بات ہو گئی ہے۔ شکریہ

جناب صہیب احمد ملک: جی، ٹھیک ہے اور اللہ تعالیٰ کا انشاءاللہ ان پر عذاب ہو گا جس نے اس کو قتل کروایا ہے۔۔۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، .thank you جی، اب Minister for Law رپورٹیں Lay کریں گے۔

حکومت پنجاب کے حسابات بابت ریونیو وصولیوں کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 17-2016 اور 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Reports on the Accounts of Revenue Receipts of Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17 and 2019-20.

MR DEPUTY SPEAKER: The Reports has been laid and are referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 19-2018 کی رپورٹ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts Government of the Punjab Forest Department for the year 2018-19.

MR DEPUTY SPEAKER: The Report has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں پہلی تحریک التوائے کار نمبر2021/73 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔وہ اسے پیش کریں۔

جناح ہسپتال لاہور کے PGR سٹوڈنٹ کا پرائیویٹ پریکٹس کرنے کا انکشاف

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ قانون کے مطابق کوئی بھی PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر سکتا کیونکہ وہ ابھی میڈیکل کے اسرار ورموز سیکھ رہا ہوتا ہے اس لئے قانون نے اسے پریکٹس سے منع کیا ہوا ہے تاکہ وہ انسانی جانوں سے نہ کھیلے اور day one سے اس پر من وعن عمل درآمد ہو رہا ہے لیکن صوبائی دارلحکومت کے بہت بڑے جناح ہسپتال کے یورالوجی وارڈ میں محمد رمیض PGR سٹوڈنٹ ہے وہ پاکپتن میں پرائیویٹ پریکٹس کرتا ہوا پکڑا گیا اور اس نے اپنے جرم کا اعتراف بھی کیا۔جب مذکورہ PGR سٹوڈنٹ کے اس گھناؤنے جرم کی رپورٹ جناح ہسپتال کی انتظامیہ کو پہنچی تو بجائے اسے سزا دینے کے یورالوجی وارڈ کے ہیڈ پروفیسر ڈاکٹر سلیم اے جعفری صاحب نے اسے وارڈ کا رجسٹرار بنا دیا اور مریضوں کے داخلے کا اختیار بھی اسے دے دیا تاکہ وہ ہسپتال میں آنے والے غریب اور نادار مریضوں کو گھیر کر پروفیسر جعفری صاحب کے کلینک پرلے جائے اور یہ مسلسل ہو رہا ہے۔مورخہ 2020-8-3 کو ایم ایس جناح ہسپتال نے اس واقعہ کی رپورٹ سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو کی۔اس رپورٹ پر سیکرٹری نے فیصلہ کیا کہ PGR سٹوڈنٹ کو فوری طور پر terminate کر دیا جائے اور پروفیسر ڈاکٹر سلیم اے جعفری صاحب کو OSD بنا دیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے اس مکروہ فعل کا قلع قمع کیا جا سکے لیکن کوئی خفیہ ہاتھ اتنا طاقتور ہے کہ اس نے آج تک سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کے فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہونے دیا۔ PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر رمیض کے غیر قانونی act اور پھر پروفیسر سلیم اے جعفری صاحب نے اپنے مقاصد کے لئے جس طرح رمیض کی حوصلہ افزائی کے لئے اسے رجسٹرار بنایا اور وارڈ کے سارے اختیارات سونپے اس سے مسیحا کے شعبے پر نہ صرف ایک بڑا سوالیہ نشان ہے بلکہ غیر قانونی

جعلی گردہ کلینکس کو پروان چڑھانے کا بھونڈا طریقہ ہے۔ نہ صرف لاہور بلکہ خصوصی طور پر پنجاب بھر کے دور دراز علاقوں کے مریض پروفیسرز کے نام پر بڑے ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں کہ وہاں سے ہمیں بہترین علاج میسر آسکے گا لیکن جب وہ ہسپتالوں میں آتے ہیں تو ڈاکٹر رمیض جیسے لوگ ان کو گھیر کر سلیم اے جعفری جیسے لوگوں کے کلینکس پر جانے کے لئے مجبور کرتے ہیں اور پھر انہیں وہاں نا صرف لوٹا جاتا ہے بلکہ اکثر کیسوں میں رپورٹس آتی ہیں کہ ان غریبوں کے گردے نکال کر بیچ دیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر جعفری کی ہوس یہاں ختم نہیں ہوتی وہ نہ صرف یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے امتحانی قواعد پر اثر انداز ہو رہے ہیں بلکہ سپیشلائزیشن کے جعلی سرٹیفکیٹ بھی بانٹتے ہیں جن کی خبریں بھی مختلف ٹی وی چینلز کی زینت بنی ہیں۔ مذکورہ PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر رمیض اور خصوصی طور پر یورالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ پروفیسر ڈاکٹر سلیم جعفری کے اس قبیح فعل سے پنجاب بھر کی عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ اس مسئلے کے forever حل کے لئے ضروری ہے کہ یہ معاملہ اسمبلی کی کسی کمیٹی کے سپرد ہو تا کہ جو ایسے ناسور ہیں اور مسیحائی شعبے پر دھبہ ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جا سکے۔ لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، متعلقہ وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ یاسمین راشد تشریف فرما نہیں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو سپیشل کمیٹی نمبر 9 کو refer کیا جاتا ہے کمیٹی دو ماہ کے اندر اس کی رپورٹ ہاؤس کو پیش کرے گی۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! اس سے پہلے بھی میری دو بہت اہم تحریک التوائے کار ہیں جن کا جواب آنا ہے اور وہ بچوں کی ایجوکیشن سے related ہے کیونکہ داخلے جانے ہیں اور ابھی تک فیسوں کے حوالے سے اُس کا کوئی حل نہیں نکلا اس کے جواب کا میں کب سے انتظار کر رہی ہوں کیونکہ اگر وقت گزر گیا تو بچوں کا سال ضائع ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی اس کو دیکھ لیتے ہیں۔ اگلی تحریک التوئے کار نمبر 21/73 ہے یہ سید حسن مرتضیٰ، جناب محمد ارشد ملک، محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ شازیہ عابد اپنی تحریک التوائے کار پیش کریں۔

پولیس میں بطور ایس پی پروموشن میں صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا کم کرنے سے ملازمین میں شدید بے چینی

محترمہ شازیہ عابد: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پولیس سروس رولز 2008 کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پرموشن کے لئے 60 فیصد صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا تھا اور 40 فیصد اے ایس پیز کا اور اسی تناسب سے ان کی پرموشنز ہوتی تھیں۔ اب پولیس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے جنوری 2021 میں نوٹیفکیشن کے ذریعے پولیس سروس رولز 2008 کو ختم کر کے نئے پولیس سروس رولز 2020 بنائے ہیں، جس کے سیکشن 6 کے سب سیکشن 2 میں درج کیا گیا ہے کہ اب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پرموشن کے لئے

40 فیصد صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا ہو گا اور 60 فیصد کوٹا اے ایس پیز کا ہو گا یعنی صوبائی سروس کے ملازمین کا 20 فیصد کوٹا کم کر دیا گیا ہے۔ صوبے میں امن و امان، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ سے لے کر وی وی آئی پیز کی حفاظت تک سب کام صوبائی سروس کے ملازمین و افسران کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ جب 60 فیصد کوٹہ کے حساب سے ڈی ایس پیز بطور ایس پی پرموٹ ہوتے ہیں تو نیچے سپاہی کیڈر تک کو فائدہ ہوتا ہے اور وہ بھی اپنی سنیارٹی کے مطابق میرٹ پر next step پر پہنچ جاتے ہیں، اس طرح ان کی دلجوئی ہوتی ہے، وہ دل لگا کر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور بہت سارے پولیس ملازمین دوران ادائیگی فرائض جام شہادت بھی نوش کر چکے ہیں اور آئے روز کرتے بھی ہیں۔ مزید بر آں پولیس آرڈر 2002 ترمیم شدہ 2013 کی دفعہ 165 میں پولیس میں ترقیوں کے لئے بورڈز / کمیٹیوں کا ذکر موجود ہے مگر SP سے اوپر ترقی کا کوئی ذکر نہ ہے اس لئے عمومی طور پر صوبائی پولیس کا آفیسر SP سے اوپر ترقی نہیں کر سکتا جبکہ دیگر تمام محکمہ جات میں گریڈ 21 تک ترقی کا طریق کار موجود ہے۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ان فیصلوں سے صوبائی سروس کے ملازمین کی حق تلفی ہوئی ہے، جس سے سپاہی سے ایس پی تک سب بے دلی اور بے چینی کا شکار ہیں چونکہ نئے قانون کے مطابق ان کا مستقبل تاریک ہوتا نظر آ رہا ہے۔ کتنا مذاق ہے کہ

ڈیوٹیاں تو صوبائی سروس کے لوگ دیں، جانوں کے نذرانے وہ دیں لیکن ان کے حصے کی پر موشن ڈائریکٹ آنے والے اے ایس پیز لیں۔ اس سے بڑے ظلم، ناانصافی اور عدم مساوات کی مثال نہیں ملتی۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے اس action سے پنجاب بھر کے پولیس ملازمین میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر :جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر !جو تحریک التوائے کار ابھی محترمہ نے پڑھی ہے اس کا جواب ابھی تک مجھے موصول نہیں ہوا لیکن یہ معاملہ پہلے سے میرے نوٹس میں ہے اور اس پر کام بھی ہو رہا ہے۔ میری آپ سے استدعا ہو گی ہمارے ڈائریکٹر جنرل پارلیمانی امور و ریسرچ جناب عنایت اللہ لک صاحب کو معلوم ہو گا پہلے انسپکٹرز کا ایک معاملہ بھی کمیٹی میں چل رہا ہے تو اس تحریک التوائے کار کو بھی اُسی کمیٹی کو refer کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک التوائے کار سپیشل کمیٹی نمبر 9 کو refer کی جاتی ہے یہ کمیٹی دو ماہ کے اندر اس کی رپورٹ ہاؤس کو پیش کرے گی۔ جی، راجہ صاحب۔ اُسی کمیٹی کو refer کی جاتی ہے۔

The house is adjourn to meet on Tuesday 2nd March 2021 at 2 pm.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل،2-مارچ 2021

(یوم الثلاثہ،17-رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 3

117

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 2-مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ کان کنی و معدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودات قانون

The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.
MS KHADIJA UMER :	to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

The Punjab Transparency and right to information (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.

118

The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: to move that leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

حصہ دوم

قراردادیں

(مفادعامہ سے متعلق)

1۔ جناب محمد وارث شاد: سرگودھاڈویژن میں کوئی بھی کارڈیک انسٹیٹیوٹ نہیں ہے جس کی وجہ سے میانوالی، بھکر اور خوشاب کے مریض لاہور اور فیصل آباد پہنچنے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں لہٰذا خوشاب جو سرگودھا ڈویژن کے وسط میں وقوع پذیر ہے، میں کارڈیک سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے۔

2۔ محترمہ شازیہ عابد: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سندھ کے طلبہ کے لئے مختص ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کی نشستیں ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے کر ان نشستوں کو دوبارہ بحال کیا جائے۔

3۔ محترمہ شمیم آفتاب: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کرکے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

4۔ جناب مظفر علی شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھینکتے ہیں جن پر قائداعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمتی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔ مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔

5۔ چودھری افتخار حسین چھچھر: 97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں BS-16 Regularized with further Mobility بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں۔ لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

119

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

منگل ،2-مارچ2021

(یوم الثلاثہ،17-رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر3بج کر30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

وَ قُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا
يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ
اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ
كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

سورۃ بنی اسرائیل ، آیت نمبر81تا84

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے(81)اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔(82)اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔(83) کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمھارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔(84)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جب مسجد نبوی ﷺ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے، الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے
بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
گو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
بس سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے
میری ہے دعا یارو سرکار کے روضے پر
اللہ کرے میرا ہر یار نظر آئے

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو! آج آپ کی پارٹی کی جو نئی ممبر منتخب ہوئی ہیں وہ ممبر حلف لینے کے لئے آئی ہیں؟

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! وہ ابھی تک نہیں آئیں ابھی پہنچنے والی ہیں۔جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز کو گریڈ 16 دینے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! I am highly grateful to you میں ابھی معزز لاء منسٹر راجہ بشارت صاحب سے ملا ہوں تو جتنے بھی پنجاب کے services departments ہیں جس میں پنجاب پولیس اور Excise Department کے اور دوسرے Inspectors except the Co-operatives Societies جو کام کرتے ہیں اُن کا گریڈ اور جو باقی Inspectors اُن کا 16 گریڈ ہے ان کا گریڈ 14 ہے اُن کے Sub Inspector کا گریڈ 14 ہے اور یہاں پر 11 ہے جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا اور سندھ میں یہ پاس ہو گیا ہے اور بلوچستان میں یہ معاملہ پائپ لائن میں ہے تو میری humble submission ہو گی this is violation of Article 25 read with Article 27of the Constitution of Pakistan تو میں نے معزز لاء منسٹر راجہ بشارت سے request کی ہے کہ اس کام کو لازمی کریں تاکہ جو معاملہ 1333 Sub Inspectors اور 133 Inspectors کا ہے حل ہو سکے۔

جناب سپیکر: اس کے علاوہ ایک اور معاملہ بھی جو پبلک سروس کمیشن سے پولیس والے تھے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وہ ایک تو area Inspector کا Issue ہے اور ایک SPs کا issue ہے وہ already دونوں کمیٹی کو refer ہو چکے ہیں تو اس معاملہ کو examine کروا لیتے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ اس کو بھی حل کریں گے۔

سوالات

(محکمہ کانکنی ومعدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے محکمہ کانکنی ومعدنیات کے سوالات ہیں پہلا سوال جناب نصیر احمد کا ہے تو اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ اس سوال کو pending کر لیں تو اس سوال نمبر 12 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال رانا منور حسین کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! سوال نمبر 24 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا میں گزشتہ سالوں میں Sand Stone کے ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

***24: رانا منور حسین** : کیا وزیر کانکنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں Sand Stone کے ٹھیکے 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں کن ٹھیکیداروں کو دیئے گئے کس کس بلاک کا ٹھیکہ کس متعلقہ ٹھیکیدار کو کتنی رقم میں دیا گیا؟

(ب) نیلام کمیٹی کے ممبران کون سے افسران تھے ان کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

(ج) ان ٹھیکہ جات کو منظور کرنے والی لائسنسنگ اتھارٹی کون تھیں اور ٹھیکے کس نے منظور کئے؟

(د) ان ٹھیکہ جات کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف کتنی اپیلیں دائر ہوئیں اور ان پر کیا فیصلے صادر ہوئے، مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر کانکنی ومعدنیات(جناب عمار یاسر):

(الف) ضلع سرگودھا میں نکاسی سینڈ سٹون (Sand Stone) کے پٹہ جات 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں درج ذیل بولی دھندگان کو بعوض درج ذیل بولی دی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیلام کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال2008

1 **نیلامی مورخہ 03-03-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا۔
بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب، ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا
بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری مسعود (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 **نیلامی مورخہ 07-05-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا
بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا
بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری محمد اسلم، سب انجینئر محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

3 **نیلامی مورخہ 12-06-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد آصف(S.D.O) محکمہ جنگلات سرگودھا **(ممبر)**

4 **نیلامی مورخہ** 12-08-2008

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ(E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری مسعود(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

5 **نیلامی مورخہ** 03-11-2008

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ(E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

سال 2013

1 **نیلامی مورخہ** 07-03-2013

i سعید احمد خان کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (**ممبر**)

iv محمد جاوید (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (**ممبر**)

2 **نیلامی مورخہ** 03-04-2013

i سعید احمد خان، کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد افضل جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (**ممبر**)

3 **نیلامی مورخہ** 06-06-2013

i سید اکمل حیدر تحصیل دار نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (**ممبر**)

4 **نیلامی مورخہ** 24-06-2013

i سید اکمل حیدر تحصیل دار نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (**ممبر**)

5 **نیلامی مورخہ** 18-09-2013

i سعید احمد خان، کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

سال2016

1 نیلامی مورخہ 11-04-2016

i محمد فاروق رشید سندھو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii مصطفیٰ رضا انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv امام بخش (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 نیلامی مورخہ 09-05-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii امام بخش (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

3 نیلامی مورخہ 18-07-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii تیمور ظفر (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

iv طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

4 **نیلامی مورخہ** 20-09-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

5 **نیلامی مورخہ** 29-11-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد ضیاء نمائندہ ایکسئن محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

iv طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

سال 2017

1 **نیلامی مورخہ** 14-03-2017

i محمد وقاص مارتھ کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv توقیر جمیل نمائندہ ایکسئن محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 **نیلامی مورخہ** 16-08-2017

i طارق خان نیازی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii انجینئر فیصل رمضان جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محب اللہ علی(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

3 **نیلامی مورخہ** 21-11-2017

i طارق خان نیازی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii انجینئر فیصل رمضان جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد جاوید اقبال سب انجینئر محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

سال2018

1 **نیلامی مورخہ** 10-05-2018

i اقدس علی سپر نٹنڈنٹ(A.D.C) نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد احسن(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 **نیلامی مورخہ** 04-09-2018

i وقاص اسلم مارتھ کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

iv محمد احسن(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

(ج) ان ٹھیکہ جات (پٹہ جات) کو منظور کرنے والی لائسنسنگ اتھارٹی درج ذیل تھیں جنہوں نے یہ ٹھیکے (پٹہ جات) کی بولی منظور کی۔

1۔سال 2008 سے لے کر سال 2011 تک امجد علی صاحب ڈائریکٹر لائسنسنگ (ادنیٰ معدنیات) پنجاب، لاہور تعینات رہے اور پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 201 کے تحت مذکورہ اتھارٹی نے سال 2008 سے لے کر سال 2011 تک پٹہ جات ادنیٰ معدنیات منظور کئے۔

2۔ سال 2011 سے تا حال محمد ظفر جاوید صاحب ڈائریکٹر لائسنسنگ (ادنیٰ معدنیات) پنجاب، لاہور تعینات ہیں۔ سال 2011 سے تا حال مذکورہ اتھارٹی نے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 201 کے تحت پٹہ جات ادنیٰ معدنیات منظور کئے۔

(د) ان ٹھیکہ جات (پٹہ جات) کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف درج ذیل اپیلیں دائر ہوئیں اور ان پر درج ذیل فیصلے ہوئے:۔

2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں ٹھیکہ جات کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف دائر ہونے والی اپیلوں اور ان پر کئے گئے فیصلوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر! سوال کے جز(الف) سے ضمنی سوال ہے کہ جو ضلع سرگودھا میں sand stone کے ٹھیکے 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں نیلام ہوئے تھے اس کی تفصیل میرے پاس آگئی ہے لیکن میں اس میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ 2008 میں جب Interim Government تھی اُس وقت یہ نیلامی ہوئی اور اُس کے بعد جب 2013 کی Interim

Government تھی اُس وقت بھی نیلامی ہوئی اُن ٹھیکوں کا اگر آپس میں تقابل کیا جائے تو وہ رقم ملتی جلتی ہے دو دو، چار چار فیصد کی زر نیلامی میں variation ہے لیکن جب یہ ایشو highlight ہوا اور پتا چلا کہ اس میں کچھ اقرباء پروری ہوئی، ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں نے mala fide کی ہے تو اسی لئے میں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ اُس وقت نیلام کمیٹی کون تھی اور اُس وقت کی licensing authority کون تھی تو اس میں ساری تفصیل آئی ہوئی ہے لیکن جب 2016 میں دوبارہ اُن پٹہ جات کو کینسل کروا کر تین تین سالوں کے لئے پٹہ جات کی نیلامی ہوئی ہے تو تب بہت ہی زیادہ قیمت اوپر گئی ہے پہلے Interim Government میں پانچ سال کے لئے نیلامی ہوئی تھی تو وہ انہوں نے اپنی مرضی کی ہے اور 2016 کے بعد اب تک 2021 تک جو نیلامیاں ہوئی ہیں، اُس میں بہت سی variations ہیں اُس میں کروڑوں روپے کا فرق ہے کم از کم ایک ایک بلاک میں پچاس پچاس کروڑ، تیس تیس کروڑ، بیس بیس کروڑ اور پندرہ پندرہ کروڑ روپے کا ایک ایک بلاک میں فرق آیا ہے۔ پہلے یہ پانچ سال کے لئے نیلامی ہوتی تھی اب تین سال کے لئے نیلامی ہوتی ہے۔ تو میں منسٹر صاحب سے آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس کی انکوائری کی ہے میرا یہ سوال آیا تھا کہ اس میں جو یہ variation آئی ہے یہ کیوں آئی ہے؟

جناب سپیکر: ایک جو آپ کا سوال ہے اس میں 2013 اور 2016 کا آپ نے پوچھا ہے تو اُس وقت دوسری گورنمنٹ تھی 2018 کے بعد سے موجودہ گورنمنٹ ہے لیکن اب اس کا پتا کر لیتے ہیں جی، وزیر کان کنی و معدنیات جناب عمار یاسر!

وزیر کان کنی و معدنیات (جناب عمار یاسر): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اُس وقت جو سی پیک کے پراجیکٹ چل رہے تھے اس وجہ سے اس کی cost میں فرق آیا ہے کیونکہ اُس کی demand زیادہ ہوئی تھی تو اُس وقت یہ جو بلاک وغیرہ تھے ان کی قیمت اس لئے اوپر گئی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی، رانا منور حسین!

رانا منور حسین: جناب سپیکر! آپ 2002 سے لے کر 2007 تک چیف منسٹر اُس وقت صوبے میں ترقیاتی کاموں کا تسلسل تھا اُس وقت 2008 میں جب آپ کی حکومت ختم ہوئی ہے اُس کے بعد Interim Government آئی ہے اور جب محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت ہوئی تو ایک ڈیڑھ

مہینہ Interim Government prolong کرنا پڑی۔ الیکشن ہوا جس وقت گورنمنٹ form ہو رہی تھی 2008 کے الیکشن کے فوراً بعد اس وقت انہوں نے نیلامی کروائی اور ابھی تک گورنمنٹ بنی نہیں تھی تو انہوں نے اپنے لوگوں کو ٹھیکے دیئے ہیں۔ میں 2008 کی بات کر رہا ہوں اُس کے بعد یہی 2013 practice میں رہی جب Interim Government تھی۔ جب نیا الیکشن ہو رہا تھا اُس وقت بھی نیلامی ہوئی یہ نیلامی ریکارڈ پر ہے۔

جناب سپیکر: لیکن 2008 سے 2013 تک تو آپ ہی کی پارٹی کی حکومت تھی اور اُس کے بعد بھی پھر آپ ہی کی حکومت تھی۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! ہماری حکومت جب نیلامی ہوئی ہے اُس کے بعد بنی ہے یہ نیلامی کی آپ تاریخ دیکھ لیں اور حکومت کے بننے کی تاریخ دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: چلیں وہ نیلامی Interim Government میں ہوئی ہیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں اس پر نہیں جانا چاہتا کہ انہوں نے انکوائری کی ہے یا نہیں یا کسی کو سزا ہوئی ہے یا نہیں۔ میں صرف منسٹر صاحب سے آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اتنا زیادہ فرق کیوں آیا ہے؟ 2016 میں جب دوبارہ اُن پٹوں کو کینسل کیا گیا جو 2018 اور 2013 کے auction کی انکوائری ہوئی ہے تو پتا چلا ہے کہ اُس میں اقربا پروری ہوئی ہے اور mala fide کی گئی ہے۔ تو اُس کے بعد پھر 2016 میں amend Rules ہوئے ہیں اور پھر پٹہ کو پانچ سال کی بجائے تین سال کا کیا گیا ہے۔ جب تین سال کی auction ہوئی ہے تو جو پٹہ 80 لاکھ میں دیا گیا تھا وہ بلاک 50 کروڑ روپے میں گیا ہے میں یہ وجہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب نے اس کا comparison کیا ہے کہ کیا وجہ ہے؟ اب جیسے انہوں نے فرمایا ہے کہ اس وقت سی پیک کے کام کم تھے تو اُس وقت بھی 2002 سے آپ چیف منسٹر تھے تو کاموں کی سپیڈ تھی اُس کے بعد بھی onward speed رہی ہے اب سپیڈ رُکی ہے لیکن اب سپیڈ رکنے کے باوجود بھی 21-2020 میں جو بلاک نیلام ہو رہے ہیں لیکن اُن کی قیمت زیادہ ہے اور وہاں پر جو mega projects develop ہو رہے تھے اور جو سڑک وہاں پر stone crushing industry کو facilitate کرتی ہے وہ میں نے میاں شہباز شریف سے ایک mega project

approve کروایا تھا جو سلانوالی سے Barrier-58 تک سڑک بنی تھی جو پورے پنجاب کے لوگوں کو وہاں سے stone crush carriage کرنے کے لئے facilitate کر رہی ہے۔اُس سڑک کا صرف 13 کلومیٹر کا کام باقی رہ گیا ہے باقی پوری کی پوری سڑک بہترین بنی ہوئی ہے لیکن وہاں پر مارکیٹ میں in-out ہونے کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ 13 کلومیٹر سڑک کون سی ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر! یہ سڑک سلانوالی سے جو stone crushing industry۔۔۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین صاحب! یہ جو سڑک کا معاملہ ہے وہ تو C&W department کے پاس ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! بالکل۔C&W Department کو Mines & Minerals Department feed کرتا ہے اگر Mines & Minerals department سے crushed stone اگر اس کو supply نہ ہو building material نہ ملے mines sub base material نہ ملے تو C&W Department نے سڑکیں کہاں سے بنانی ہیں اور موٹرویز کیسے بننے ہیں۔میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے تقابلی جائزہ لیا ہے یہ جو 2008 اور 2013 میں یہ اتنی بڑی رقم کا جو فرق آیا ہے جو ہیر پھیر ہوا ہے اور بعد میں 2016 میں اور اب تک جو نیلامیاں ہو رہی ہیں وہ بڑی transparent ہو رہی ہیں اُس وقت جو Interim Government میں نیلامیاں ہوئی ہیں اور اُس میں جو ہیر پھیر ہوئی ہے تو اس کا منسٹر صاحب جائزہ لیں اور اس کے بارے میں ہاؤس کو apprise کریں کہ انہوں نے اب تک یہ دو تین سالوں میں کیا کیا ہے؟

جناب سپیکر: رانا منور حسین! بات سنیں آپ نے دو چیزیں کہیں ہیں سڑک کا تو ظاہر ہے C&W Department والے بتائیں گے کہ کیوں رُکی ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! وہاں سے اربوں روپے کی آمدن آتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ بات تو سن لیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! صرف اس لئے اُس حلقے کو سزا مل رہی ہے کہ میں وہاں سے پاکستان میں سب سے زیادہ ووٹ لے کر منتخب ہوا ہوں اور وہ حلقہ مسلم لیگ (ن) کا ہے اور وہاں پر

crushing industry کے لوگ سراپا احتجاج ہیں اور میں نے منسٹر صاحب سے اور سیکرٹری ڈیپارٹمنٹ آفیسر گیلری میں بیٹھے ہیں میں نے کتنی دفعہ جا کر ان سے گزارش کی ہے کہ آپ اربوں روپیہ وہاں سرگودھا سے کما رہے ہیں میرے حلقے سے آپ کو آمدن آرہی ہے اور وہاں لگانے کے لئے آپ ایک روپیہ نہیں خرچ کرتے وہاں پر پہاڑیاں ختم ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ تشریف رکھیں اور میری بات سُنیں۔ حکومت کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ اس کی جو sale ہوتی ہے اور وہاں سے جو revenue آتا ہے وہ محکمہ فنانس یعنی حکومت کو جاتا ہے۔ ان فنڈز کو استعمال کرنا ان کے اور نہ ہی محکمہ C&W کے اختیار میں ہے۔ اگر کسی سڑک کی تعمیر کا مسئلہ ہے تو اس بارے میں محکمہ C&W والے بتائیں گے کہ سڑک کی تعمیر کیوں رُکی ہوئی ہے؟ یہ فیصلہ حکومت نے کرنا ہے کہ یہاں سے generate ہونے والے funds اسی علاقے میں خرچ ہوں گے یا نہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن کے concerns اپنی جگہ پر درست ہیں لیکن اس کا محکمہ کان کنی و معدنیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جس period کی معزز رکن بات کر رہے ہیں ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں اور بے شک متعلقہ منسٹر صاحب اس period کی انکوائری کروالیں کیونکہ وہ ہماری حکومت کا period نہیں ہے۔ اس میں دوسری بات یہ ہے کہ نیلامی محکمہ نہیں کرتا بلکہ ہماری لوکل ایڈمنسٹریشن کرتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کرتا ہے بلکہ اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی ہوتی ہے۔ آپ بے شک اس کی انکوائری کروالیں اور اگر کہیں پر کوئی غلط کام ہوا ہے تو اس کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس کی انکوائری کروالیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں اس پر اپنا اگلا ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ کے آگے بھی پانچ چھ سوالات آرہے ہیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ جب آپ چیف منسٹر تھے اور جب آپ کی گورنمنٹ تھی تو آپ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ سرگودھا کی پہاڑیوں کی جو

income آئے گی اس کا one-third حصہ اسی علاقے کی welfare پر لگایا جائے گا یعنی وہاں کی سڑکوں، مزدوروں کے ہسپتال، 1122 اور مزدوروں کی welfare پر خرچ ہو گا۔ ہم نے وہاں پر میگا پراجیکٹ بنوائے ہیں اور وہاں پر ہسپتال، کالج اور لیبر کالونی بنوائی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، یہ تو اچھی بات ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میری پوری عرض سُن لیں۔ سڑک کا میگا پراجیکٹ ایک ارب 66 کروڑ روپے کا تھا۔ اب صرف مزید 15 کروڑ روپے خرچ ہوں تو یہ سڑک مکمل ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: چلیں، ان کو ویسے کہیں گے کہ اس سڑک کو مکمل کروادیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! پنجاب حکومت مہربانی کرے اور وہاں کے لوگوں اور مزدوروں کی welfare کے منصوبوں کو مکمل کرے اور اس بابت انکوائری ضروری کروائی جائے۔ مہربانی کریں اور اس کی انکوائری کا حکم دے دیں۔

جناب سپیکر: چونکہ آج legislation ہے لہذا باقی سوالات بعد میں take up کر لیں گے۔ آج Private Members Day ہے اور کافی زیادہ bills take up ہونے ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا ایک بہت ہی اہم سوال ہے لہذا مہربانی کر کے اس کو take up کر لیں۔

جناب سپیکر: محمد الیاس چنیوٹی صاحب! ہم باقی سوالات کو pending کر رہے ہیں۔ آپ کا سوال دوبارہ آجائے گا۔ ابھی ہم legislation کی وجہ سے باقی سارے سوالات pending کر رہے ہیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021. On 23rd February 2021, Tuesday, Ms Khadija Umer had moved the motion for leave of the Assembly.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Khadija Umer may introduce the Bill

مسودہ قانون (ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021 .

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 has been introduced. Ms Khadija Umer has given notice for the suspension of rules. She may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for

immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 9

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 9 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

> "That the Clauses 2 to 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad!

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021"

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, has been introduced. Mian Shafi Muhammad has given notice for the suspension of rules. He may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 & 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 & 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That Clauses 2 & 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Nawabzada Waseem Khan Badozai!

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا اور زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Nawabzada Waseem Khan Badozai may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) ٹائمز انسٹیٹیوٹ ملتان 2021

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I introduce: The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, has been introduced. Nawabzada Waseem Khan Badozai has given notice for the suspension of rules. He may move his motion for suspension of rules.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the

Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, we take up the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

قرار دادیں
(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرار داد جناب محمد وارث شاد کی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے جناب محمد وارث شاد کا ٹیلیفون آیا ہے اور انہوں نے درخواست کی ہے کہ ان کی قرار داد کو pending کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جناب محمد وارث شاد کی قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔ دوسری قرار داد محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کی قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔ تیسری قرارداد محترمہ شمیم آفتاب کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر! میں یہ قرار داد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرار داد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

اس قرارداد کو oppose نہیں کیا گیا۔

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: چوتھی قرار داد جناب مظفر علی شیخ کی ہے۔وہ موجود نہیں ہیں تو اس قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔پانچویں قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔وہ اسے پیش کریں۔

گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے سروسز رولز پر عملدرآمد کا مطالبہ

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"1995-97 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"1995-97 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

اس قرارداد کو oppose نہیں کیا گیا۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کا ایجنڈا ختم ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 5-مارچ 2021 بوقت صبح 00-9 تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

جمعتہ المبارک ،5-مارچ2021

(یوم الجمع ،20-رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 4

151

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 5۔مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

سرکاری کارروائی

آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021

ایک وزیر آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

152

6- آرڈیننس دستاویزات انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس دستاویزات انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7- آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8- آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9- آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

3- مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

4- مسودہ قانون اپرنٹس شپ پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون اپرنٹس شپ پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

5- مسودہ قانون تھل یونیورسٹی، بھکر 2021

ایک وزیر مسودہ قانون تھل یونیورسٹی، بھکر 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

153

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک ،5-مارچ2021

(یوم الجمع ،20-رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 11بج کر27منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَ
یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۱﴾ قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ
وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾
اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اٰلَ عِمۡرٰنَ
عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾ ذُرِّیَّۃًۢ بَعۡضُہَا مِنۡۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ
عَلِیۡمٌ ﴿ۚ۳۴﴾

سورۃ آل عمران آیات 31تا34

اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبر دار ہو جاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہےO تم فرمادو کہ حکم مانو اللہ اور اُس کے رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ کو خُوش نہیں آتے کافرO بے شک اللہ نے چُن لیا آدم عَلَیہِ السّلام اور نوح عَلَیہِ السّلام اور ابرہیم عَلَیہِ السّلام کی آل اولاد اور عمران عَلَیہِ السّلام کی آل کو سارے جہان سےO یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے اور اللہ سنُتا جانتا ہےO

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جو گلے لگائے عدو کو بھی
وہ رسول میرا رسول ہے
کوئی خالی ہاتھ گیا نہیں
یہ میرے نبی کا اصول ہے
تو جو چاہے راضی ہو مصطفیٰ
تو جو چاہے تجھ کو ملے خدا
کسی ٹوٹے دل میں تلاش کر
وہی دل انھیں کو قبول ہے
وہ جہاں گئے وہ جہاں رُکے
وہیں پھول مہکے بہار کے
وہ جہاں جہاں سے گزر گئے
وہیں رحمتوں کا نزول ہے

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئر مین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئر مین: جی، رانا محمد اقبال خان!

تعزیت

سابق معزز منسٹر محمد اقبال خان ٹکا کی وفات پر دعائے مغفرت

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئر مین! محمد اقبال خان ٹکا جو اس معززایوان کے رکن تھے ان کا انتقال ہو گیا ہے میری درخواست ہے کہ ان کے لئے دعامغفرت کروائی جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن محمد اقبال خان ٹکا کے لئے دعامغفرت کی گئی)

جناب چیئر مین: جی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے agenda پر Labor and Human Recourses Department سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ جی، راجہ صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئر مین! آج کے ایجنڈے میں محکمہ محنت و انسانی وسائل سے متعلق سوالات تھے اور سیکرٹری لیبر ابھی بھی ایوان میں موجود ہیں اور انہوں نے بتایا ہے منسٹر صاحب کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی تھی تو میری آپ سے استدعا ہو گی کہ کیونکہ پارلیمانی سیکرٹری بھی یہاں موجود نہیں ہیں اور منسٹر صاحب خود تشریف لاتے لیکن اچانک ان کی طبیعت خراب ہوئی اس لئے میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اس Question Hour کو pending کر دیا جائے۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید عثمان محمود: جناب چیئر مین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئر مین: جی، Question Hour pending کیا جاتا ہے۔ جی، سید عثمان محمود پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔ جی سید عثمان محمود!

حکومت اور بیوروکریسی کی جانب سے اسمبلی بزنس کو سنجیدہ نہ لیا جانا

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمO بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO جناب چیئرمین! ہم نے پچھلے اڑھائی سال میں Treasury Benches کے ہاتھوں اس ایوان کا تقدس پامال ہوتے دیکھا۔ اس ہاؤس کی proceedings کو non-seriously لینا، اس ہاؤس میں معزز ممبرز کا جو tool ہے خواہ وہ Question Hour کے ذریعے ہو، Zero Hours کے ذریعے ہو، Private Members' Day کے ذریعے ہو، اس ہاؤس کی ہر وہ روایات جس میں اس ایوان کے تقدس میں اضافہ ہونا تھا، ہم نے پچھلے اڑھائی سال میں Treasury Benches کے ہاتھوں ان سب چیزوں کی دھجیاں اُڑتے دیکھیں۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے کہ وزیر موصوف موجود نہیں ہیں یا پارلیمانی سیکرٹری بھی نہیں ہے اب تو حال یہ ہے کہ .even the bureaucracy has stop taking it seriously ہم یہاں پر آتے ہیں This is a House that represents پنجاب کی 12 کروڑ آبادی ہے یہاں پر حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے جتنے بھی ممبران ہیں وہ اپنے لوگوں کی توقعات اور اُمیدوں کو represent کر رہے ہیں۔ آج کی date تک Standing Committees غیر فعال ہیں، Standing Committees غیر فعال تو پارلیمان غیر فعال۔ محترم وزیر قانون و پارلیمانی امور میرے بزرگ ہیں یہ میرے بزرگوں کے ساتھ بھی اسی ہاؤس میں رہے ہیں لیکن آپ کے پارلیمانی سیکرٹریز بھی آپ کو serious نہیں لے رہے اور صوبائی اسمبلی اور قومی اسمبلی کی یہی وہ روایات ہیں which the last straw that broke the camel's back was evident, was seen on the 3rd of March. When the Prime Minister failed to take the vote of confidence in the National Assembly and the Ex-Prime Minister Syed Yousaf Raza Gillani was the unanimous candidate of PDM won the only general seat, that was being contested in Islamabad. میری گزارش یہ ہے Like I said before, it was the last straw that broke the camel's back. میں یہاں پر ایک اور بات کا بھی اظہار کرتا چلوں کہ پنجاب میں

عنقریب وہی سلسلہ ہو گا اور میں آپ کو بتاتا چلوں کہ پی ٹی آئی سرکار نے معاملات کو جس غیر سنجیدہ طریقے سے چلانے کی کوشش کی ہے اس کا خمیازہ بھی آپ کو بھگتنا پڑے گا۔

جناب چیئرمین! وزیر قانون و پارلیمانی امور میرے بزرگ ہیں انہوں نے کہا ہے کہ وزیراعظم صاحب نے فرمایا کہ میں چوہوں کی طرح حکومت نہیں کرتا، شیروں کی طرح حکومت کرتا ہوں۔۔۔(قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): پوائنٹ آف آرڈر، جناب چیئرمین!

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ Question Hour سے متعلق ایک بات ہوئی ہے ہم پہلے اُس بات کو طے کرلیں پھر اُس کے بعد اگر آپ اسلام آباد کے کسی واقعہ کے حوالے سے بات کرنا چاہتے ہیں یہ آپ کا right بنتا ہے لیکن آپ اُس وقت اُس پر بات کریں۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر موصوف کی طبیعت اچانک خراب ہوئی ہے، سیکرٹری صاحب نے صبح ہمیں بتایا ہے اُس وقت ہمارے پاس پارلیمانی سیکرٹری بھی موجود نہیں تھے تو ہم اس بات کو اگر serious نہ لے رہے ہوتے تو میں آپ سے شاید یہ استدعا نہ کرتا۔ میں نے آپ سے استدعا کرنی تھی کہ اس Question Hour کو آپ بے شک Monday پر لے جائیں وزیر موصوف Monday کو آکر جواب دے دیں گے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ ہاؤس کو serious نہیں لیتے تو آج سے تین دن پہلے یہاں پر Health Department کا Question Hour تھا جس میں ممبر موصوف کے 3/4 سوال تھے لیکن موصوف ہاؤس میں موجود نہیں تھے۔(قطع کلامیاں)

جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ ایک انسان کے ساتھ اچانک کوئی واقعہ ہو سکتا ہے اگر وہ بیمار ہو گئے ہیں تو اس بات کو اس طرح نہیں لینا چاہئے کہ overall non-serious attitude ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان کو چلانے میں جتنا Treasury Benches کا role ہے اُتنا ہی Opposition Benches کا role ہے۔ میں یہاں پر بڑے برملا انداز سے کہتا ہوں کہ اگر

Treasury Benches نے اپنا role ادا کیا ہے تو اُتنا ہی role, Opposition Benches نے بھی ادا کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ Standing Committees غیر فعال ہیں، وہ کیوں غیر فعال ہیں؟ حزب اختلاف کی وجہ سے Standing Committees غیر فعال ہیں اور صرف کہنے کی حد تک Standing Committees غیر فعال ہیں۔ میرے پاس اس بات کا record موجود ہے، آپ کے پاس بھی اسمبلی کا record موجود ہے کہ حزب اختلاف کے ممبران meetings میں آتے ہیں اور اپنی حاضری لگا کر چلے جاتے ہیں، حزب اختلاف تو اپنا کردار ادا کر رہی ہے لیکن across the board یہ statement دے دینا کہ non serious attitude ہے، non serious attitude نہیں ہے۔ باقی انہوں نے اسلام آباد کی بات کی، میں آپ سے استدعا کروں گا کہ ہمیں اس بات کا ادراک ہے کہ یہ ایک burning issue ہے معزز ممبران چاہیں گے کہ وہ اس پر بات کریں لیکن وہ اس پر مناسب وقت پر بات کریں۔ سید حسن مرتضیٰ صاحب نے بھی ایوان میں آکر آپ کو chit بھیجی ہے وہ بھی اس پر بات کرنا چاہتے ہیں وہ اس پر ضرور بات کریں۔ ہم اُن کی بات سُنیں گے اور اپنی بات اُن کو سنائیں گے لیکن آپ سے میری استدعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ 10 منٹ کا business ہے آپ اس کو dispose of کر دیں اُس کے بعد سید حسن مرتضیٰ صاحب بات کریں یا کوئی اور ممبر بات کرنا چاہے ہم اُس کی بات سُنیں گے اور اپنی بات سُنائیں گے۔ (قطع کلامیاں)

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! ہماری روایات ہیں We have been brought up in a way that we do not interrupt, when our elders speak. I did not do so when Raja Sahib was speaking. Now, please let me continue with what I was saying. جناب محمد بشارت راجہ نے فرمایا کہ دو روز قبل Health Department کا Question Hour تھا اور میں نے proceedings کو seriously نہ لیتے ہوئے میرے absent ہونے کے حوالے سے بات کی۔ Yes, I was not present because we were too busy fighting the war in Islamabad... (interruptions...)

جناب چیئرمین: Order in the House, order in the House.

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! ...Now, let me continue مجھے بات تو complete کرنے دیں۔(قطع کلامیاں)

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں نے اسی لئے کہا ہے کہ پہلے business نمٹالیں پھر ان کی ساری بات سُنیں گے۔سید عثمان محمود صاحب تو میرے برخوردار ہیں ہم ان کی پوری بات سُنیں گے بلکہ ہم ان سے پوچھنا چاہ رہے ہیں کہ یہ اسلام آباد میں کیا کرتے رہے ہیں؟ یہ علی گیلانی صاحب کے ساتھ تھے تو ہم ان کے تجربے سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں کہ یہ لوگ وہاں پر کیا کرتے رہے ہیں؟(قطع کلامیاں)

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! This was the first time that I was interrupted اور آپ نے ہاؤس کو in order نہیں کیا۔اب پھر کوئی کھڑا ہو کر مجھے interrupt کر دے گا۔

جناب چیئرمین: ہاؤس کو in order رکھنے کی ذمہ داری دونوں اطراف کی ہے۔

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! آپ میری بات مکمل ہی نہیں ہونے دے رہے۔

جناب چیئرمین: جی، آپ اپنی بات مکمل کریں۔

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! میں گزارش یہ کر رہا ہوں اور اپنی بات کو وہیں سے آگے لے کر چلتا ہوں کہ موصوف عمران خان صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم حکومت شیروں کی طرح کرتے ہیں چوہوں کی طرح نہیں کرتے۔انہوں نے کل اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے session call کر لیا ہے۔

جناب چیئرمین! آئین پاکستان کا آرٹیکل 91(7) یہ کہتا ہے کہ

91(7) "The Prime Minister shall hold office during the pleasure of the President, but the President shall not exercise his powers under this clause unless he is satisfied that the Prime Minister does not command the confidence of the majority of the members of the National Assembly, in which case he shall summon the National Assembly and require the Prime Minister to obtain a vote of confidence from the Assembly."(قطع کلامیاں)

جناب چیئرمین: یہ Federal Government کا issue ہے۔ آپ اس کو اٹھا کر یہاں کھڑے ہو گئے ہیں۔ جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں نے یہ گزارش کی ہے کہ صرف دس منٹ کا بزنس ہے۔ اگر ہم ہاؤس کے تقدس کی بات کرتے ہیں تو ایجنڈے پر جو بزنس ہے پہلے اس کو مکمل کر لیں اور اس کے بعد جتنی دیر یہ بات کرنا چاہیں گے تو ہم سنیں گے۔ میری استدعا ہے کہ یہ پانچ منٹ کے لئے تشریف رکھیں۔ اس کے بعد یہ جتنی چاہے بات کریں، ہم ان کی بات سنیں گے اور جواب بھی دیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے point of order پر Federal Government سے متعلق، اجلاس طلب کرنے سے متعلق، صدر پاکستان کے اختیارات سے متعلق issue کو اٹھایا اور کہا کہ آپ اس پر ruling دیں۔ کیا آپ ruling دے سکتے ہیں؟

جناب چیئرمین: نہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! جب نہیں دے سکتے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ پھر یہاں irrelevant بات کرنا مناسب نہیں ہے اس لئے میری آپ سے اور شاہ صاحب سے بھی استدعا ہے کہ آپ مجھے پانچ منٹ دے دیں اس کے بعد یہ بات کریں اور دوسرے دوست بھی جتنی چاہے بات کر لیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں سوالات سے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: ملک صاحب! وقفہ سوالات Monday تک pending ہو چکا ہے۔ اب ہم زیرو آرز کے نوٹسز لیتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ پہلے سرکاری بزنس لے لیں۔ (قطع کلامیاں)

زیرو آور نوٹس

(کوئی زیرو آور نوٹس پیش نہ ہوا)

جناب چیئرمین: محترمہ مہوش سلطانہ کا زیرو آور نوٹس نمبر 436 ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ جناب محمد طاہر پرویز۔۔۔

میاں عبدالرؤف: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! حکومت اور اپوزیشن کا یہ فیصلہ ہوا تھا کہ کوئی اجلاس میں کورم point out نہیں کرے گا اس لئے کورم کا کوئی issue نہیں ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "کورم کورم، لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی نہیں چلے گی، ظلم کے ضابطے ہم نہیں مانتے" کی مسلسل نعرہ بازی کی گئی)

آرڈیننسز

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Local

Government and Community Development with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Lahore Central Businees District Development Authority Ordinance 2021.

آرڈیننس لاہور سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Housing Urban Development and Public Health Engineering with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Services and General Administration with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Emerson University, Multan Ordinance 2021.

آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Emerson University, Multan Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Emerson University, Multan Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Law with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021.

آرڈیننس دستاویزات انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Law with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021.

آرڈیننس خواتین کے حقوق املاک کا نفاذ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Law with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (دوسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development with the direction to submit its report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may lay the Provincial Employees Social Security (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین کی سوشل سکیورٹی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I lay the Provincial Employees Social Security (Amendment) Ordinance 2021.

MR CHAIRMAN: The Provincial Employees Social Security (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Labor and Human Resource with the direction to submit its report within two months.

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may introduce the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021.

مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I introduce the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming for report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may introduce the Code of Criminal Procedure (Punjab Amendment) Bill 2021.

مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I introduce the Code of Criminal Procedure (Punjab Amendment) Bill 2021.

MR CHAIRMAN: The Code of Criminal Procedure (Punjab Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Home Affairs for report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may introduce the Punjab Urban Immovable Property Tax (Amendment) Bill 2021.

مسودہ قانون (ترمیم) غیر منقولہ شہری جائیداد ٹیکس 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I introduce the Punjab Urban Immovable Property Tax (Amendment) Bill 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Urban Immovable Property Tax (Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Excise and Taxation for report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may introduce the Punjab Apprenticeship Bill 2021.

مسودہ قانون اپرنٹس شپ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I introduce the Punjab Apprenticeship Bill 2021.

MR CHAIRMAN: The Punjab Apprenticeship Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and Investment for report within two months.

MR CHAIRMAN: Minister for Law! may introduce the Thal University Bhakkar Bill 2021.

مسودہ قانون تھل یونیورسٹی، بھکر 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir! I introduce the Thal University Bhakkar Bill 2021.

MR CHAIRMAN: The Thal University Bhakkar Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

The House is adjourned to meet on Monday, 8th March 2021 at 2:00pm.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار، 8- مارچ 2021

(یوم الاثنین ،23-رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 5

171

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 8- مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ کان کنی ومعدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

1- ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں برائے آڈٹ سال 20-2019 (حصہ اول اور دوم)

(ii) محکمہ سٹون۔اریگیشن، حکومت پنجاب کے سٹاک کا خصوصی جائزہ برائے آڈٹ سال 2017-18

(iii) مواصلات وتعمیرات، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی، مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹس اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب، حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019

173

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

سوموار ،8-مارچ 2021

(یوم الاثنین ،23-رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عثمان خالد علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا
خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾
وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

سورۃ المؤمنون آیات 115 تا 118

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟o تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہےo اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی بھی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گےo اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہےo

وَما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ
اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شاہ شانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
ایس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں
سبحان اللہ مااجملک مااحسنک مااکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں
سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج محکمہ کان کنی و معدنیات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چوہدری ظہیر الدین): جناب سپیکر! منسٹر صاحب کی جانب سے request آئی تھی کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ ان سوالات کو اگلے اجلاس تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ توجہ دلاؤ نوٹسز لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 774 جناب علی اختر کی طرف سے ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری ابھی چوہدری علی اختر سے بات ہوئی تھی۔ انہوں نے درخواست کی تھی کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 775 ملک محمد احمد خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کر دیں۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 70 چوہدری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ ان کی جانب سے request آئی ہے اس لئے ان کی یہ تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد تحریک التوائے کار نمبر 71 بھی چوہدری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ ان کی یہ تحریک التوائے کار

بھی pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد تحریک التوائے کار نمبر 74 شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اس کے بعد دوسری، تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی اور ساتویں تحاریک التوائے کار نمبر 75 سے 80 تک بھی شیخ علاؤالدین کی ہیں۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں اور ان کی request بھی نہیں آئی وہ کافی دنوں سے آ بھی نہیں رہے اس لئے ان کی یہ تحاریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 82 سید حسن مرتضیٰ کی ہے۔ ان کی request آئی ہے اس لئے ان کی تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 83 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اور ان کی طرف سے request بھی نہیں آئی اس لئے ان کی تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 85 محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ! میں نے ایک دو چیزیں آپ کے گوش گزار کرنی ہیں۔ فیصل آباد میں بڑے دنوں سے ایک معاملہ چل رہا تھا کہ وہاں پر 1122 کا ایک اور سٹیشن بننا تھا۔ اس کے لئے دس کروڑ کی allocation ہے جو lapse ہو رہی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ریسکیو نے ڈپٹی کمشنر کو خط لکھا لیکن کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے reminders دیئے لیکن کچھ نہیں ہوا۔ چودھری ظہیر الدین نے کہا کہ آپ خود ڈپٹی کمشنر سے بات کریں وہ کسی کی بات نہیں سنتا۔ میں نے خود اسے فون کیا۔ اس کے سارے ٹیلیفون بند تھے۔ پنجاب اسمبلی کے آپریٹر نے اس کے گن مین کو تلاش کیا، اس نے کہا کہ وہ منسٹر کے ساتھ ہیں، اس کے بعد منسٹر صاحب کو check کیا تو انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ نہیں ہیں۔ میں نے معلوم کر لیا تھا کہ وہ گھر پر ہی تھا لیکن بتایا گیا کہ وہ میٹنگ پر نکلے ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر 1122 کے سٹیشن کے لئے جگہ نہیں دے رہا۔ میں نے جب اس سے بات کی اور اسے کہا کہ اس طرح کام نہیں ہوتا۔ ہم نے کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ڈپٹی کمشنر گن مین کو ٹیلیفون پکڑا دے اور خود گھر پر رہے۔ اس نے کہا کہ نہیں، نہیں میں تو میٹنگ کر رہا ہوں۔ اس کو معلوم نہیں تھا کہ میں نے check کر لیا ہے۔ وہ ڈپٹی کمشنر ہمارے معزز وزیر کی بات بھی نہیں سن رہا۔ میں نے اس سے بات کی ہے تو اس کا رویہ بھی اسی طرح کا ہی تھا۔ یہ کیا state of affairs ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر اس طرح کی گفتگو کر رہا ہے حالانکہ 1122 کا سٹیشن بننا بہت important ہے کیونکہ لوگوں کا وہاں بہت pressure ہے۔

بڑی مشکل سے 1122 کے نئے سٹیشن کے لئے approval ہوئی لیکن اس حوالے سے فائل ایک سال سے ڈپٹی کمشنر کے پاس پڑی ہے۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اُدھر اڈا ضروری ہے۔ میں نے اسے کہا کہ اڈا ضروری ہے یا سٹیشن زیادہ ضروری ہے۔ اڈے کی کمائی کون کھا رہا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: وہ اڈا خود چلا رہا ہے۔

جناب سپیکر: کیا اڈا وہ خود چلاتا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، وہ خود چلاتا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! وہ اڈے کو preference دے رہا ہے۔ آپ کل یہاں پر ڈی سی کو بلائیں اور اس کو کہیں کہ وہ اپنی فائل لے کر آئے تاکہ پوچھا جائے کہ اسے کیا مسئلہ ہے؟

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! حکم کی تعمیل ہوگی۔

جناب سپیکر: چودھری ظہیر صاحب! کمشنر کے حوالے سے کیا latest ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! ڈی جی 1122 نے کمشنر صاحب کو بھی ایک سال پہلے سے چٹھی لکھی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: کیا وہ چھٹی پر ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): نہیں۔ کمشنر کو ڈی جی صاحب نے ایک سال پہلے کا لیٹر لکھا ہوا ہے؟

جناب سپیکر: کیا وہ کمشنر بھی نہیں سُن رہا۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! وہاں پر 1122 کا انچارج احتشام واہلہ ہے اُس کو بھی کل کے لئے طلب فرمالیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! فیصل آباد میں 1122 کا انچارج احتشام واہلہ ہے اُس کو بھی کل بلالیں۔ ہم اس کو پہلے take up کرلیں گے تاکہ پتا چلے کہ یہ وہاں پر کیا کر رہے ہیں؟ میں کہتا ہوں کہ چیف سیکرٹری کو فون کریں کہ یہ کس طرح کا رویہ ہے؟ سب کو پتا ہے کہ ہم نے یہاں پر آئی جی کو بلایا تھا لیکن یہ بلانے کے لئے رہ گیا ہے لہٰذا آپ چیف سیکرٹری سے کہیں کہ کیا یہ آپ کی ایڈمنسٹریشن ہے؟

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

ڈپٹی کمشنر، کمشنر فیصل آباد اور چیف سیکرٹری کو ایوان میں بلانے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جس چودھری پرویز الٰہی صاحب کو میں جانتا ہوں بے شک میں آپ کی جماعت کے ساتھ نہیں رہا لیکن آپ، راجہ بشارت صاحب اور چودھری ظہیرالدین صاحب کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ چودھری ظہیرالدین صاحب اور راجہ بشارت صاحب اس ہاؤس کے سینئر اور seasoned منسٹر ہیں جبکہ آپ اس ملک کے ڈپٹی پرائم منسٹر اور چیف منسٹر بھی رہے ہیں اور خدا پھر آپ کو چیف منسٹر بنادے لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ افسران کا یہ رویہ کیسا ہے؟ راجہ صاحب! with due apologies آپ غصہ نہ کیجئے گا اور پیچھے دس سال میں نہ لے کر جایئے گا کہ ڈپٹی کمشنر who is a public servant and is in grade-18 وہ معزز سپیکر صاحب کا ٹیلی فون کسی اور کو پکڑائے جس طرح آپ کا ٹیلیفون ڈاکٹر نیازی نے ٹیپ کیا تھا لہٰذا یہ عمل ہماری پوری پارلیمنٹ کے لئے باعثِ شرم ہے کیونکہ پوری پارلیمنٹ کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ آپ یہاں پر چیف سیکرٹری کو بلائیں کیونکہ جب یہ لاہور کا کمشنر تھا تب یہاں پر بھاگ کر آتا تھا۔ ہم سب چودھری صاحب کے ساتھ ہیں لیکن ہم نے خود اپنے آپ کو مضبوط نہیں کیا۔ میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو condemn کریں لیکن سب سے منت کرتا ہوں کہ خدا کے لئے سب اکٹھے ہوں کیونکہ تبدیلی آتی ہے یا نہیں آتی اُس پر لعنت بھیجیں البتہ اُس افسر کو ضرور بلائیں جس کے متعلق معزز سپیکر صاحب فرما رہے ہیں۔ ریسکیو 1122 جو لوگوں کی جان بچاتی ہے اس کے لئے سٹیشن ضروری ہیں لیکن ڈی سی اڈے چلانے کے لئے پھر رہا ہے حالانکہ نسیم صادق صاحب نے اڈے بند کروا دیئے تھے۔ اب وہ پھر اڈے چلانے شروع ہو گیا ہے اس لئے یہ چیز اپوزیشن کے لئے بھی ناقابل برداشت ہے۔ میں اپنے اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کیونکہ I have lot of respect for honourable Speaker sahib اور میں غیر مشروط طور

پر آپ کی عزت کرتا ہوں۔ جب سے آپ سے ملے ہیں آپ کی عزت اور احترام بڑھا ہے لیکن آپ کو اس حوالے سے سخت ایکشن لینا پڑے گا۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں کہتا ہوں کہ راجہ بشارت صاحب 2002 والے بنیں کیونکہ حالات تو دن بدن تبدیل ہو رہے ہیں۔ میں اپنے بہن بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ اس پر بات کریں۔

جناب صہیب احمد ملک: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! آج ٹائم مل گیا اس کے لئے آپ کا شکریہ۔ میں نے request یہ کرنی ہے کہ آج آپ 1122 والا issue لے کر آئے ہیں۔ Since two and a half years I have been requesting before the Assembly کہ الحمدللہ آپ پوری دنیا میں کہیں بھی جائیں تو لوگ جانتے ہیں کہ موٹروے پر بھیرہ انٹر چینج ہے اور وہاں پر کیا ہے؟ وہاں پر ایک ٹراما سنٹر بن رہا تھا وہ رُک گیا ہے۔ پچھلے دورِ حکومت میں 1122 کے سٹیشن کے لئے موٹروے پر جگہ دی جس کی بلڈنگ بالکل تیار ہے۔ میں اس حوالے سے ڈی جی صاحب سے بھی ملا ہوں اور انہوں نے بڑی مہربانی کرتے ہوئے اس کی finishing بھی کروا دی ہے لہٰذا اس موقع کو دیکھتے ہوئے میری آپ سے humble request ہو گی کہ ہمارے سرگودھا اور موٹر وے والوں پر مہربانی کر دیں اور I am sure کہ اس ہاؤس کا ہر ممبر اس موٹروے پر سفر کرتا ہے لہٰذا 1122 کی بھیرہ میں جو بلڈنگ تیار ہے اُس کو functional کر دیں اس پر میں آپ کا grateful ہوں گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: راجہ صاحب! کل ڈی جی 1122 کو بھی بلا لیں تاکہ اکٹھے ہی معاملات کو دیکھ لیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے آپ کی اجازت سے یہ بھی request کرنی ہے کہ میں آج صبح اخبار پڑھ رہا تھا کہ کل وزیر اعلیٰ صاحب نے ڈی سی ملتان کو suspend کر دیا ہے کیونکہ اُن کے سامنے لوگوں نے آکر احتجاج کیا تھا۔

جناب سپیکر: جی،اس بات کو چھوڑیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! وہ ہمارا ضلع ہے اور نہ ہی ڈویژن ہے لیکن آپ اپنی وساطت سے اُن کی بات سُن لیں کہ اُن کا قصور کیا تھا؟

جناب سپیکر: جی، اس بات کو چھوڑیں کیونکہ یہ administrative issue ہے۔ ہمارے سامنے جو کام ہے پہلے اُس کو take up کریں۔

سید عثمان محمود: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی،سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! اپنے فاضل colleague کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ آپ ہمارے پنجاب اسمبلی کے سپیکر ہیں۔ میں پہلی دفعہ منتخب ہو کر آیا ہوں اور آپ کا کردار اور رویہ اس پارلیمان کے حق میں ہے۔ اس ایوان کے تقدس میں اضافہ کرنے کے لئے پارلیمان کی عزت اور احترام کو protect کرنے کے لئے آپ کا جو role رہا ہے خواہ ہمارے لیڈر آف اپوزیشن کے production orders کے حوالے سے ہو یا جتنے بھی فاضل ممبران یہاں پر موجود ہیں اُن کی عزت واحترام کو ترجیح دینے کے حوالے سے ہو۔

We are all indebted to you and this will be remembered in the history of the Punjab; whatever you have done for this House and each and every member present in the House, whether he is from the Treasury benches or the Opposition benches.

جناب سپیکر! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے خاندان کو اپنے حفظ وامان میں رکھے، مزید ترقی اور کامیابی عطا فرمائے۔ آپ نے آج ڈی سی، چیف سیکرٹری اور دیگر افسران کے حوالے سے جو initiative لیا ہے یہ بہت ہی اہم اور مثبت اقدام ہے۔اگر کوئی آفیسر خواہ وہ کسی بھی گریڈ کا ہے If he is not respecting the Parliament and the Assembly, he must be

called on اور اُن کو یہاں آ کر اپنی وضاحت پیش کرنی پڑے گی۔ We are all with you unanimously on this point. اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ شکریہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں نے پہلے قرارداد کے حوالے سے ایک request کی تھی کیونکہ آج خواتین کا دن ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نومنتخب رکن پنجاب اسمبلی تشریف لائی ہیں لہٰذا اُن کا پہلے حلف لے لیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! پہلے نئی ممبر کا حلف لے لیں اور رپورٹ پیش کر لیں اُس کے بعد آپ بات کر لیجئے گا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

حلف

نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: مجھے بتایا گیا ہے کہ نومنتخب رکن محترمہ طلعت محمود PP-51 حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں لہٰذا وہ حلف لینے کے لئے اپنی نشست کے سامنے کھڑی ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب ممبر محترمہ طلعت محمود PP-51 نے حلف لیا اور حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "شیر اِک واری فیر" کی نعرہ بازی) میاں تیرے جانثار۔ بے شمار بے شمار"، "دیکھو دیکھو کون آیا۔ شیر آیا شیر آیا"، "میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، میاں حمزہ شہباز اور مریم نواز زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نومنتخب خاتون ممبر بات کرنا چاہتی ہیں۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: پہلے یہ سرکاری کارروائی کرلیں اور یہ کوئی issue نہیں ہے۔ جی، Minister for Law!

حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں
برائے آڈٹ سال 20-2019 (حصہ اول اور دوم)

(i): **MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II).

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II) has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محکمہ سٹون اری گیشن حکومت پنجاب کے سٹاک کا خصوصی جائزہ
برائے آڈٹ سال 18-2017

(ii): **MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I lay the Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18

has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

مواصلات و تعمیرات، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی، مقامی حکومت و کمیونٹی ڈویلپمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹس اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب، حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال20-2019

(iii): MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Developments & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Departments and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Developments & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Departments and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن ہے تو اس حوالے سے میں out of turn ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ سعدیہ سہیل رانا اپنی قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتی ہیں، محترمہ اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محترمہ! اپنی قرارداد پیش کریں۔

پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر خراج تحسین اور مبارکباد کا پیش کیا جانا

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں با اختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں بااختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں بااختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب چونکہ ایجنڈے پر کوئی اور چیز نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس کل مورخہ 9-مارچ 2021 بروز منگل 2 بجے سہ پہر تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل، 9-مارچ 2021

(یوم الثلاثہ، 24-رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 6

191

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 9۔مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آثار قدیمہ و سیاحت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودات قانون

(1) The Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD AFZAL: MR EHSAN-UL-HAQUE:	to move that leave be granted to introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD AFZAL: MR EHSAN-UL-HAQUE:	to introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021.

(2) The Superior College, Lahore (amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021.

192

(3) The University of Chenab bill 2021.

MRS SABRINA JAVAID: to move that leave be granted to introduce the University of Chenab Bill 2021.

MRS SABRINA JAVAID: to introduce the University of Chenab Bill 2021.

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ جناب محمد وارث شاد: سر گودھاڈویژن میں کوئی بھی کارڈیک انسٹیٹیوٹ نہیں ہے جس کی وجہ سے میانوالی، بھکر اور خوشاب کے مریض لاہور اور فیصل آباد پہنچنے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں۔ لہذا خوشاب جو سر گودھا ڈویژن کے وسط میں وقوع پذیر ہے، میں کارڈیک سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے۔

2۔ محترمہ شازیہ عابد: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سندھ کے طلبہ کے لئے مختص ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کی نشستیں ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے کر ان نشستوں کو دوبارہ بحال کیا جائے۔

3۔ جناب مظفر علی شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھینکتے ہیں جن پر قائداعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمتی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔

مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔

193

موجودہ قراردادیں

1۔ شیخ علاؤالدین: یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11% تک دیا جارہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1% اور پاکستانی کرنسی پر 3% سے 4% دیا جارہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35% تک ٹیکس لیا جارہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10% لیا جارہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

2۔ محترمہ خدیجہ عمر: یہ امر قابل تشویش اور لمحہ فکریہ ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسماء الحسنیٰ مقدس ہستیوں کے اسماء لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق بازاروں، گلیوں، تعلیمی اداروں میں بکھرے نظر آتے ہیں۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ حکومت اور دیگر سماجی اداروں کی جانب سے مقدس اوراق کو سنبھالنے کے لئے آگاہی مہم بھی نہیں چلائی جاتی۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ پنجاب حکومت کا کوئی بھی ڈیپارٹمنٹ قانون نہ ہونے کی وجہ سے مقدس اوراق کو اکٹھا کرنے اور سنبھالنے کا کام نہیں کر رہا۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی و تمام صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسماءالحسنیٰ مقدس ہستیوں کے اسماء لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق کو مناسب طریقے سے سنبھالنے کے لئے بھرپور آگاہی مہم چلانے اور جلد از جلد قانون سازی کے لئے کارروائی کرے۔

195

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

منگل،9۔مارچ 2021

(یوم الثلاثہ،24۔رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں سہ پہر 3 بج کر 48 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ
شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ
الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ
اَدْنٰى ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ
مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً
اُخْرٰى ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ
مَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾

سورۃ النجم، آیت نمبر 1 تا 18

اس پیارے چمکتے تارے محمد ﷺ کی قسم جب یہ معراج سے اُترے 0 تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے 0 اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے 0 وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے 0 انہیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقت ور نے 0 پھر اس جلوہ نے قصد فرمایا 0 اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارے پر تھا 0 پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا 0 پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم 0 اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی 0 دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا 0 تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو 0 اور انہوں نے تو وہ جلوہ دو بار دیکھا 0 سدرۃ المنتہٰی کے پاس 0 اس کے پاس جنت الماویٰ ہے 0 جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا 0 آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی 0 بے شک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں 0

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
فرش پر دھوم ہے عرش پر دھوم ہے بدنصیبی ہے اس کی جو محروم ہے
پھر ملے گی یہ شب کس کو معلوم ہے عام لطفِ خدا آج کی رات ہے
ابرِ رحمت ہے محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جانفزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزہ آج کی رات ہے
مومنو آج گنج سخا لوٹ لو لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفیٰ ﷺ لوٹ لو لوٹنے کا مزہ آج کی رات ہے
نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سوالات

(محکمہ آثار قدیمہ وسیاحت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: شاہ صاحب! ایک منٹ بیٹھیں کیونکہ پہلے تھوڑا سا کام کر لیں اور پھر اس کے بعد آپ کی بات سنی جائے گی۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ آثار قدیمہ وسیاحت سے متعلق سوالات ہیں۔ جناب محمد بشارت راجہ! اس محکمہ کے منسٹر موجود ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں۔

جناب سپیکر: پہلا سوال نمبر 2432 محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2808 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: شکریہ، جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 3534 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: ہیڈ گلشیئر اور آؤٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کے مقام پر سیاحتی پوائنٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3534: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجودہ حکومت نے سیاحت کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ گلشیئر اور آؤٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کا مقام سیاحت کے لئے بہترین ہے اگر وہاں پر مذکورہ محکمہ کچھ بجٹ انویسٹمنٹ کرے تو وہاں سے حکومت کو لاکھوں روپے کا فائدہ ہو سکتا ہے کیا ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ آؤٹ فال پر پرائیویٹ لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت فش اور کشتی رانی کے پوائنٹ بنائے ہوئے ہیں جس سے گورنمنٹ کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور سیاحوں کے لئے وہاں پر بھی بیٹھنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ ہے؟

(د) مذکورہ حلقہ میں موجودہ حکومت نے سیاحت کے فروغ کے لئے کتنا بجٹ خرچ کیا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ہ) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہیڈ گلشیئر اور آؤٹ فال بی ایس لنک دریائے ستلج کے مقام پر سیاحت کے لئے نئے پوائنٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ وسیاحت (جناب محمد مامون تارڑ):

(الف) حلقہ پی پی-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سیاحت کے فروغ کے لئے فی الحال کوئی منصوبہ اس سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(ب) فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ محکمہ سیاحت مذکورہ مقام کا جلد سروے کروائے گا اور مذکورہ مقام سیاحت کے فروغ کے لئے موزوں ہوا تو سیاحتی سہولیات کی فراہمی کے لئے سکیم اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کی جائے گی۔

(ج) چونکہ ابھی محکمہ سیاحت نے اپنی کوئی بھی سہولت مذکورہ مقام پر قائم نہ کی ہے اس لئے محکمہ ہذا کو اس بارے میں کچھ علم نہ ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ میں محکمہ سیاحت پنجاب نے سیاحت کے فروغ کے لئے کوئی سکیم متعارف نہ کروائی ہے اس لئے کوئی بجٹ خرچ ہوا ہے اور نہ ہی کچھ بقایا ہے۔

(ہ) محکمہ ہذا جلد مذکورہ مقام کا سروے کروائے گا اور اگر مذکورہ مقام سیاحت کے فروغ کے لئے موزوں پایا گیا تو محکمہ سیاحت اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں مذکورہ مقام پر سیاحتی سہولیات مہیا کرنے کے لئے سکیم شامل کرے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چوہدری افتخار حسین چھچھر: میرا پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جواب میں لکھا ہے کہ محکمہ سیاحت مذکورہ مقام کا جلد سروے کروائے گا، کیا آج کے دن تک اس کا کوئی سروے ہو چکا ہے اور وہ سروے کس ٹیم نے کیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ وسیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں معزز ممبر کو یہ بتانا چاہوں گا کہ حلقہ PP-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سیاحت کے فروغ کے لئے فی الحال کوئی منصوبہ اس سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔

چوہدری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میرا یہ سوال نہیں ہے---

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ نے جو جواب دیا ہے وہ صحیح ہے لیکن چوہدری افتخار حسین چھچھر نے ضمنی سوال یہ کیا ہے کہ آپ کا وہاں سروے وغیرہ کرانے کا کوئی ارادہ ہے؟ اس کو ذرا واضح کر دیں۔

چوہدری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! انہوں نے خود لکھا ہوا ہے کہ مذکورہ مقام کا سروے کروایا جائے گا۔ ان کی طرف سے جواب 24 اگست 2020 کو آیا ہے اور آج 9 مارچ 2021 ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آج تک کوئی سروے کروایا گیا ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا آپ کا سروے کروانے کا کوئی پروگرام ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ وسیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! ابھی تک تو سروے کروانے کا کوئی پروگرام نہیں ہے اگر معزز ممبر اپنی کوئی رائے دینا چاہیں گے تو اس کو

ضرور دیکھا جائے گا۔ ابھی ہم ساہیوال میں سروے کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف دیہات میں کام چل رہا ہے لیکن دیپالپور میں ابھی تک کوئی سروے کا پروگرام نہیں ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کا بھی سروے کروالیں بعد میں اس کا فائدہ تو گورنمنٹ کو ہی ہو گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت(جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! ہم مذکورہ مقام کا سروے کروادیں گے۔

جناب سپیکر: چھچھر صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحب انشاءاللہ اس کا سروے کروادیں گے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 3686 محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3687 بھی محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔۔۔ یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3849 محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3859 جناب ممتاز علی کا ہے۔۔۔ وہ بھی تشریف نہیں رکھتے یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4346 محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4360 جناب نصیر احمد کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4363 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: صہیب احمد ملک! آپ کا ضمنی سوال نہیں ہو سکتا کیونکہ جن کا سوال تھا وہ نہیں ہیں۔

جناب صہیب احمد ملک: میں ان کے behalf پر سوال کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نے اس سوال میں بہت اہم بات پوچھنی ہے۔

جناب سپیکر: اس کی میں آپ کو بعد میں اجازت دے دوں گا لیکن ابھی آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال نمبر 4484 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر ہوں اور اس سوال کا نمبر 4484 ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ ابھی آپ تشریف رکھیں۔ ان ممبر کا خود ہونا ضروری ہے۔ میں اس لئے ان کے behalf پر اجازت نہیں دے رہا ہوں تاکہ جس کا سوال ہو وہ ذمہ داری لے۔ اگر کوئی دوسرا سوال لے لے گا پھر تو کوئی بھی یہاں نہیں آئے گا۔ جس کا سوال ہو اس کو ذمہ داری لینی پڑے گی۔ اس لئے آپ کو یہ سوال لینے کی اجازت نہیں ہے۔

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! اس حوالے سے بہت ضروری بات ہے جو میں کرنا چاہ رہا تھا۔

جناب سپیکر: میں آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دے دوں گا لیکن آپ کو ان کے behalf پر سوال لینے کی اجازت نہیں ہے۔ اگلا سوال جناب محمد افضل کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4863 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چولستان میں سیاحت کے فروغ کے لئے حکومتی منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*4863: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالے سے خصوصی، اہمیت کا حامل ہے؟

(ب) سیاحت کے فروغ کے لئے حکومت نے 2008 سے 2018 تک کیا اقدامات اٹھائے اور چولستان کی ترقی کے لئے کون کون سے کام کروائے اور ان کے لئے ہر سال کتنی رقوم فراہم کی گئیں؟

(ج) کیا چولستان میں سیاحت کے فروغ کے لئے حکومت کے کون سے منصوبہ جات جاری ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ وسیاحت (جناب محمد مامون تارڑ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ یہاں پر چھوٹے بڑے تقریباً 13 قلعے موجود ہیں جو کہ مختلف شاہی خاندانوں نے اپنے اپنے دورِ میں تعمیر کروائے تھے جن میں عباسی خاندان نمایاں ہے۔ زیادہ تر قلعے انتہائی خستہ حالت میں ہیں جبکہ کچھ قلعے ابھی اچھی حالت میں موجود ہیں جو کہ دراوڑ فورٹ، اسلام گڑھ اور جام گڑھ وغیرہ ہیں۔

(ب) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب نے سال 2005 میں چولستان جیپ ریلی کا انعقاد کیا جو کہ بلا تعطل ہر سال فروری کے دوسرے ہفتے میں منعقد کی جاتی ہے۔ اس میں سینکڑوں ملکی اور غیر ملکی ڈرائیورز حصہ لیتے ہیں۔ یہ ایونٹ ایک بہت بڑے ثقافتی میلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہاں پر جیپ ریلی کے موقع پر کلچرل نائٹ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جس میں قومی اور لوکل فنکار اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اُونٹ دوڑ اور ڈانس کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ یہ ایونٹ تقریباً چار دن جاری رہتا ہے جس سے لاکھوں تماشائی جیپ ریلی کے مقابلوں کے ساتھ ساتھ مقامی کھانوں اور ثقافتی سرگرمیوں سے لطف اٹھاتے ہیں۔ جیپ ریلی کے انعقاد سے چولستان میں ترقی کا ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے جس سے نہ صرف مقامی لوگوں کی طرز زندگی میں بہتری آئی ہے اس کے علاوہ انفراسٹریکچر ڈویلپمنٹ اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ جیپ ریلی کے انعقاد سے مختلف قسم کی مقامی مصنوعات کی قومی سطح پر پہچان اور پذیرائی ہوئی اور مقامی افراد کی معاشی حالت بہتری آئی ہے۔ جیپ ریلی کے انعقاد پر ہر سال تقریباً 10 سے 15 ملین روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ج) چولستان میں سیاحت کے فروغ کے لئے ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے دراوڑ کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کے لئے سکیم مالی سال 18-2017 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کی۔ جس کی تخمینہ لاگت تقریباً دس کروڑ ساٹھ لاکھ روپے ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور جون 2021 میں مکمل ہو جائے گا۔ اس منصوبہ میں ٹورسٹ ریزارٹ، ٹورسٹ انفارمیشن سینٹر، ریسٹورنٹ رہائشی کمرے، چار دیواری، سٹاف کی رہائش، جیپ ریلی

سٹوراور پارکنگ وغیرہ کی تعمیر شامل ہے۔ اس ریزارٹ کی تعمیر کے لئے پانچ ایکڑ زمین عباسی نواب خاندان نے ٹی ڈی سی پی کو عطیہ کی ہے۔ مذکورہ ریزارٹ کی تعمیر انشاءاللہ چولستان میں سیاحت کے فروغ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہو گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالے سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے؟ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ جی، ہاں۔ یہ درست ہے کہ چولستان خطہ آثار قدیمہ کے حوالہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے یہاں پر چھوٹے بڑے تقریباً 13 قلعے موجود ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ کچھ قلعے اچھی حالت میں ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہاں پر کوئی بھی قلعہ اچھی حالت میں نہیں ہے اور ان کی عرصہ دراز سے کوئی مرمت نہیں کی گئی۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ ان کو repair کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنی اصلی حالت میں آجائیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ وسیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): شکریہ۔ جناب سپیکر! اس میں صرف ایک ہی قلعہ ہے جو بہتر حالت میں ہے وہ ہماری disposal پر ہے اور اس پر کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس وقت چولستان میں 13 قلعے موجود ہیں سوائے دراوڑ قلعے کے باقی تمام قلعے پرائیویٹ مالکان کے under ہیں اور ان کی حالت اتنی بہتر نہیں ہے۔ صرف ایک قلعہ پر کام ہو رہا ہے اور اس پر ابھی تک 68.827 ملین خرچہ آ چکا ہے۔ اگر معزز ممبر موقع پر چیک کرنا چاہیں گے تو ان کو دکھا دیا جائے گا۔

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! میں ان کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 5338 چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ اس کا جواب نہیں آیا لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6047 ہے۔

جناب سپیکر: اس سوال کا تو ابھی جواب ہی نہیں آیا۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میں اسی طرف آ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میں نے آج سے ایک یا دو سیشن پہلے بھی یہ complaint کی تھی جب آپ کی جگہ چیئرمین میاں شفیع محمد تشریف فرما تھے اور یہاں راجہ صاحب بھی تھے۔ چھ چھ ماہ گزر جانے کے بعد بھی ہمارے کئے ہوئے سوالات کے جوابات نہیں آتے۔ اب دیکھیں کہ ہمارے کتنے important questions ہوتے ہیں۔ میرے یہ دو سوالات آگے پیچھے ہیں اور ان دونوں کے جوابات نہیں آئے جبکہ ان کو چار ماہ ہو چکے ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ایک بات بتائیں کہ آپ کے محکمہ کے سیکرٹری کون ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! اس محکمہ کے سیکرٹری احسان بھٹہ ہیں۔ اس کا جواب لیٹ ہو گیا تھا اب میرے پاس اس کا جواب موجود ہے اگر آپ کہتے ہیں تو میں جواب پڑھ دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: کیا محکمہ کے سیکرٹری آئے ہوئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! جی، وہ آفیسر گیلری میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: میں آفیسر گیلری میں بیٹھے ہوئے سیکرٹری ٹوارزم سے کہوں گا کہ ان کے محکمے کا بہت چرچا ہے کہ اس میں بہت کام ہو رہا ہے لہٰذا وہ اس معاملہ کو بھی seriously لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! اس کا جواب آ گیا ہے کیا میں اس کا جواب پڑھ دوں؟

جناب سپیکر: چلیں، اگر جواب آ گیا ہے تو اس کو پڑھ دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): جناب سپیکر! جنوبی پنجاب میں محکمہ۔۔۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری! اس کا جواب پرنٹ ہونا ضروری ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری Rule 54 کو دیکھیں جب تک جواب پرنٹ نہ ہو جائے اس کا جواب یہاں نہیں پڑھا جا سکتا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آثار قدیمہ و سیاحت (جناب محمد مامون تارڑ): میں نے سپیکر صاحب سے اجازت لی ہے اگر وہ کہیں گے تو میں جواب پڑھ دوں گا۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ نہ پڑھیں کیونکہ ابھی اس کا جواب پرنٹ نہیں ہوا۔ سید عثمان محمود کے سوال نمبر 6047 اور 6093 کو pending کیا جاتا ہے۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! پچھلے سیشن میں بھی ہم نے جناب محمد بشارت راجہ کی موجودگی میں Rule 54 پڑھا تھا جس پر آپ کی جگہ بیٹھے ہوئے میاں شفیع محمد نے ruling بھی دی تھی کہ اس قسم کی negligence اور اس قسم کا non serious attitude نہیں ہونا چاہئے۔ لاء منسٹر صاحب میرے ساتھ ناراض ہو جاتے ہیں کہ میں یہ term کیوں use کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں سیکرٹری ٹورازم سے کہوں گا کہ ہمارے سٹاف نے کل رات بھی محکمہ کے متعلقہ افسران سے پوچھا تھا لیکن جواب نہیں آیا۔ اب آئندہ ایسا نہ ہو۔ اب تو ہم کچھ نہیں کر رہے ہیں لیکن آئندہ جن سوالات کے جوابات delay ہوں گے تو اس کی انکوائری کی جائے گی۔ اگلا سوال نمبر 6633 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب صہیب احمد ملک! آپ نے بات کرنی تھی۔ شیخ علاؤالدین! ایک منٹ میں ابھی آپ کو موقع دیتا ہوں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے یہ request کرنی تھی کہ بھیرہ میں ایک شیر شاہ سوری مسجد ہے جس کی ایک اپنی تاریخ ہے۔ پچھلی گورنمنٹ میں تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپیہ اس کی تزئین و آرائش کے لئے منظور ہوا تھا۔ آج اس کے بارے میں ایک سوال آیا ہے جس کا جواب یہ تھا کہ شیر شاہ سوری مسجد بھیرہ والی سرگودھا پر تقریباً 70 لاکھ روپے استعمال ہو چکے ہیں۔ میں نے آپ کی وساطت سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو گزارش کرنی تھی کہ جو انہوں نے next رقم

رکھی ہے کیونکہ ٹھیکے دار وہاں سے غائب ہے۔ جب میں نے سیکرٹری صاحب کے ذریعے اس ٹھیکے دار سے رابطہ کیا تو اس نے مجھے بتایا کہ شیر شاہ سوری مسجد کے حوالے سے میرے معاملات سیکرٹری کے ساتھ ٹھیک نہیں ہیں اس وجہ سے میں نے کام نہیں کرنا۔ میں آپ کی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہوں گا کہ آپ پارلیمانی سیکرٹری کو کہیں کہ اس issue کو دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس کو سیکرٹری ٹورازم بھی سن رہے ہیں میں ان کو کہوں گا کہ جو issue معزز ممبر نے اٹھایا ہے اس کو take up کر لیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: اچھا ایک سیکنڈ رپورٹ lay ہونی ہے، آپ بیٹھ جائیں ذرا تھوڑا سا صبر کریں۔ آپ بھی تشریف رکھیں۔ لاء منسٹر صاحب! آپ نے رپورٹ lay کرنی ہے۔ تحاریک استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع کی تحریک ہے۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

تحاریک استحقاق بابت سال 2020-2019 اور 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "تحاریک استحقاق نمبر 1، 6، 11، 17، 20، 21، 22، 24، 25 سال 2019-20، 1، 2، 3، 6، 8، 12، 13، 14، 15، 16، 18، 26، 27، 29، 30 بابت سال 2020 اور 1، 2، 4 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31 مئی 2021 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" تحاریک استحقاق نمبر1، 6، 11، 17، 20، 21، 22، 24، 25بابت سال 20-2019، 1، 2، 3، 6، 8، 12، 13، 14، 15، 16، 18، 26، 27، 29، 30 بابت سال 2020 اور 1، 2، 4 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31 مئی 2021 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" تحاریک استحقاق نمبر1، 6، 11، 17، 20، 21، 22، 24، 25بابت سال 20-2019، 1، 2، 3، 6، 8، 12، 13، 14، 15، 16، 18، 26، 27، 29، 30 بابت سال 2020 اور 1، 2، 4 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31 مئی 2021 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب وزیر قانون و پارلیمانی امور سپیشل کمیٹیوں کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع کی تحریک پیش کریں گے۔

سپیشل کمیٹی نمبر2 تا4، 6 تا10 اور 13، 12 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر2، 3، 4، 6، 7، 8، 9، 10، 12 اور 13 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30 اپریل 2021 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" سپیشل کمیٹی نمبر2، 3، 4، 6، 7، 8، 9، 10، 12 اور 13 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30اپریل2021 تک توسیع کر دی جائے۔ "

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ :

" سپیشل کمیٹی نمبر2، 3، 4، 6، 7، 8، 9، 10، 12 اور 13 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30اپریل2021 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

رپورٹ
(جو زیر غور لائی گئی)

MR SPEAKER: Minister for Law!

سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پالیسی 2021 سے متعلقہ تحریک استحقاق نمبر25 کی رپورٹ کو زیر غور لانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Report .of Committee on Privileges regarding the Punjab Government Allotment of Residential Accommodations Policy 2021, arising out of Privilege Motion No.25 of 2019, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Report .of Committee on Privileges regarding the Punjab Government Allotment of Residential Accommodations Policy 2021, arising out

of Privilege Motion No.25 of 2019, be taken into consideration at once."

The motion moved and the question is:

"That the Report .of Committee on Privileges regarding the Punjab Government Allotment of Residential Accommodations Policy 2021, arising out of Privilege Motion No.25 of 2019, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: The mover may move the next motion.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Assembly may agree with the recommendations of the Committee on Privileges as contained in the said Report."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Assembly may agree with the recommendations of the Committee on Privileges as contained in the said Report."

The motion moved and the question is:

"That the Assembly may agree with the recommendations of the Committee on Privileges as contained in the said Report."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the Assembly has adopted the Report, it should be sent to the concerned Department of the Government for implementation within a period of two months.

رپورٹ

(میعاد میں توسیع)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ پر مشتمل آڈٹ رپورٹ برائے محکمہ جات کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 2014-15 ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the time limit for submission of the Report of Public Accounts Committee No.2 pertaining to the Audit Report on Accounts of C&W, Housing and Physical Planning, Irrigation Department, Daanish Schools and Center of Excellence Authority, Cholistan Development Authority and District Coordination Offices Provincial Funds, Govt. of the Punjab, for the Audit year 2014-15 which had been referred to it during January 2020 may be extended for one year."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the time limit for submission of the Report of Public Accounts Committee No.2 pertaining to the Audit Report on Accounts of C&W, Housing and Physical Planning, Irrigation Department, Daanish Schools and Center of Excellence Authority, Cholistan Development Authority and District Coordination Offices Provincial Funds, Govt. of the Punjab, for the

Audit year 2014-15 which had been referred to it during January 2020 may be extended for one year."

The motion moved and the question is:

"That the time limit for submission of the Report of Public Accounts Committee No.2 pertaining to the Audit Report on Accounts of C&W, Housing and Physical Planning, Irrigation Department, Daanish Schools and Center of Excellence Authority, Cholistan Development Authority and District Coordination Offices Provincial Funds, Govt. of the Punjab, for the Audit year 2014-15 which had been referred to it during January 2020 may be extended for one year."

(The motion was carried.)

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ! آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں نے بھی پوائنٹ آف آرڈر مانگا ہے۔

جناب سپیکر: میری ان سے پہلے بات ہوئی ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

چنیوٹ کی سڑکوں پر ٹال ٹیکس ختم کرنے، کینسر کے مریضوں کو ادویات فراہم کرنے اور PHFMC کے ملازمین کو مستقل کرنے کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ میں کئی دفعہ عرض چکا ہوں کہ ساڈے حلقیاں چنیوٹ دے وچ حالات ٹھیک نہیں نیں۔ کوئی development نہیں اے۔ ساڈے نال دے حلقے جتھے سرکاری ایم این ایز تے ایم پی ایز نیں۔ اتھے development ہو رہی اے۔ ساڈیاں کل سڑکاں ٹوٹیاں ہویاں نیں، المیہ اے وے کہ اس دے اُتے ٹال ٹیکس وی

وصول کیتا جا رہیا اے۔ جدوں سڑک وی نہیں اے تاں تہانوں شرم آنی چاہیدی اے کہ اتھے ٹال ٹیکس تاں نا لاؤ۔ اتھے پیسے وی اکٹھے کیتے جاندے نیں، ہُن کی کریئے۔ کینسر دے مریضاں دی دوائی تک۔۔۔(قطع کلامیاں)۔۔

ایناں نوں کجھ سمجھاؤ۔۔

جناب سپیکر: جی، Please no cross talk.

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں کینسر دے مریضاں لئی ایتھے ہاؤس وچ پہلے وی گل کیتی اے کہ اوناں دیاں دوائیاں وی بند کر دتیاں گئیاں نیں۔ ہر روز اُوناں دی دوائیاں کیوں بند کیتیاں جاندیاں نیں جناں دی زندگی اس دوائی نال چل رہی اے۔ گورنمنٹ contract نیں کر دی، تسی دانستہ طور تے delay کر دے او اور پھر آئے دن اُوناں دیاں دوائیاں بند کر دیندے او۔ کل او سڑکاں تے آرہے نیں۔ تساڈی اے پوزیشن ہوگئی اے کہ محکمے والے چیئرنگ کر اس تے بکنگ کراندے نیں کہ تساڈا احتجاج کدوں مکناں اے اسی احتجاج کرنا اے۔ اے المیہ اے تے حکومت ٹس تو مس نہیں ہوندی۔ نہ کینسر دے مریض نوں دوائیاں ملدیاں نیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آج کل ایتھے بکنگ کون کر رہیا اے؟ (قہقہے) (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ایناں دے وچ نیں۔ میں گل کرنا آں ذرا اس تے وی ڈیسک وجاون۔ اے ٹُھک نال بال swing ہوسکدی اے تے قوم نوں ٹھک نیں لائی جاسکدی۔ (قہقہے)

(اس مرحلہ پر معزز اپوزیشن ممبران کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اچھا ایک منٹ خاموشی اختیار کریں۔ سید حسن مرتضیٰ! جب آپ نے یہ پہلے بات کی تھی تو میں نے کینسر کے مریضوں کی دوائی کا follow up شروع کر دیا تھا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: کل میری محترمہ یاسمین راشد ہیلتھ منسٹر سے بات ہوئی تھی کیونکہ پہلے وہ خود بھی بیمار تھیں تو انہوں نے کل مجھے یہ بتایا ہے کہ ہم نے arrangement شروع کر دیا ہے اور انشاءاللہ within two three days وہ دوائی آجائے گی۔ میں نے کہا کہ سارے کام چھوڑ کر سب سے

پہلے یہ کام کریں تو انہوں نے کہا ہے کہ with in two three days یعنی next week میں ان شاءاللہ پورا کر دیں گے۔ شاہ صاحب! آپ ان کو بتا دیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں دس دینداں بلکہ میری گل باہر جان توں پہلے اوناں نوں پہنچ جانی اے، ہر گھر وچ آج ٹی وی اے۔ جناب دی گل داتاں ایک سیکنڈ تو پہلے ٹیکر چل جانا اے۔ گزارش اے کہ باہر PHFMC والے بیٹھے نیں۔ سات تو آٹھ ہزار ملازم نیں اور پندرہ سولہ سال توں او بندے serve کر رہے نیں۔ اے اوناں دی بد قسمتی اے کہ چودھری پرویز الٰہی نے اوہ ادارہ بنایا سی۔ جناب دے ادارے نوں ختم کیتا جا ریا اے جیویں 1122 تے گورنمنٹ دا روپیہ سی ایویں PHFMC تے وی اے۔ میری جناب نوں گزارش اے کہ اناں دے بچیاں دا مستقبل محفوظ کرو۔ وزیر قانون بیٹھے نیں اور بڑا درد رکھدے نیں اور بڑے positive نیں۔ کوئی اوناں تے وی توجہ دیو، آج اناں نوں چودہ پندرہ سال توں بعد نوکریاں توں کڈھو گے تے او کتھے جاون گے۔ overage ہو گئے نیں، خواتین نیں، اناں دے بچے نیں۔۔۔

جناب سپیکر: ویسے آپ نے یہ بات پہلے بھی کی تھی تو راجہ صاحب کل ان کے ساتھ بیٹھے ہیں اور بات ہو گئی ہے۔ راجہ صاحب آپ کو خود ہی بتا دیں گے۔ جی، راجہ صاحب!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہوں گا کہ جو یہ فرما رہے ہیں واقعتاً لوگ یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے grievances بھی ہیں۔ شاہ صاحب جس بات کی نشاندہی فرما رہے ہیں کہ یہ آپ کے دور میں بھرتی ہوئے تھے اور آج سولہ سال گزرنے کے باوجود ان کی تنخواہیں revise کی گئی ہیں اور نہ ہی اور کوئی اقدامات کئے گئے ہیں۔ تقریباً رات ساڑھے گیارہ بجے تک میرے ان کے ساتھ مذاکرات ہوئے اور ابھی بھی وہ نیچے اسمبلی کی کمیٹی روم میں موجود ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ میں ابھی بھی ان سے بات کروں گا لیکن میں یہاں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بڑی انتہائی افسوس ناک بات ہے اس کو سیاسی طور پر نہ لیا جائے۔ 2016 میں جو یہاں پر گورنمنٹ تھی اس گورنمنٹ نے باقاعدہ آرڈر پاس کئے اور پھر اس کے بعد اس پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔ جو previous گورنمنٹ نے ان کے ساتھ کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آج اس کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو ادارہ

آپ نے ایک اچھا قائم کیا تھا ان شاءاللہ تعالیٰ اس کے جو اغراض و مقاصد تھے ہم ان کو حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کریں گے کہ ان کو facilitate کریں لیکن ساتھ ہی میں سمجھتا ہوں کہ گزشتہ دس بارہ سال کے دوران جو ان اداروں کے ساتھ ہوا ہے اس کا ازالہ بھی آج ہم نے کرنا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین) ہمیں تو آئے ہوئے دو سال ہوئے ہیں اور شاہ صاحب فرما رہے ہیں کہ سولہ سال تک ان کے لئے کچھ نہیں کیا گیا۔ میں 2016 کی آپ کو مثال دے رہا ہوں یہ on record بات ہے کہ کمیٹی کی recommendations آئیں،اس وقت کے چیف منسٹر نے کمیٹی بنائی اور اس کمیٹی نے recommendations دی اور جب تک ان کا اقتدار رہا یعنی 2018 تک اس وقت تک ان پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ آج ان کا مطالبہ یہ ہے کہ جو سابقا حکومت نے ہمارے ساتھ agreement کیا تھا اُس agreement پر عمل درآمد کروایا جائے۔بائیں بیٹھے ہوئے دوستوں سے میں پھر یہ عرض کروں گا کہ آپ ضرور گلہ کیجئے ہم سے آپ کا گلہ درست ہے۔ لیکن دائیں اور بائیں بیٹھے دوستوں سے بھی گلہ کیجئے کہ 2016 میں یہ فیصلہ ہو چکا ہے اور 2018 تک ان کی گورنمنٹ رہی انہوں نے کیوں اس پر عمل درآمد نہیں کیا؟

جناب سپیکر!میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ میں نے رات بھی اُن کو یقین دلایا تھا آج اس وقت بھی جو اُس کمپنی کے چیئرمین یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس مسئلے کو resolve کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ!اس میں کوئی doubt نہیں ہے مجھے یاد ہے جیسے یہ ادراہ ہم نے اس لئے بنایا تھا کہ جو ہمارے BHUs تھے وہاں کبھی ڈاکٹر گیا تھا اور نہ ہی کبھی دوائی ہوئی تھی۔ ادارے والے ہمارے وژن کو لے کر چلتے رہے جو آج بے چارے رُل رہے ہیں اُس کی implementation اتنی ہوگئی کہ 24 hours ڈاکٹر بھی تھا اور اُن کی تنخواہ جائز تھی وہ میں نے ڈبل کر دی تھی اور دوائی free available تھی اور یہ credit جو باہر بے چارے صحیح اور سچ رُو رہے ہیں اُن کو جاتا ہے اور انہوں نے بڑا کام کیا ہے۔راجہ صاحب سے یہاں ہاؤس میں آنے سے پہلے بھی میری بات ہوئی تھی تو راجہ صاحب !seriously اس کے اوپر کوشش کر رہے ہیں انشاءاللہ اُن کا باقاعدہ permanent کوئی حل کر رہے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں گزارش کر لوں۔

جناب سپیکر: ابھی کوئی آئٹم رہ گیا ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! تھوڑی سی بات رہ گئی ہے اگر اجازت دیں تو میں دو تین لائنوں میں اپنی بات کو ختم کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں دو تین لائنوں میں اپنی بات ختم کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ راجہ صاحب نے بڑا positive response دِتا اے اور بڑی مناسب گل کیتی اے۔ جتھوں تک ایہہ گل اے کہ پچھلی حکومت تے اُنہاں دا وقت گزر گیا اے اور اگر تہاڈی ایہہ ہی گل راجہ صاحب دی من لی جاوے تے انہاں نوں اُسدی سزا مل گئی اے کہ اُوہ آج حکومت وچ نہیں نیں۔ کیا انہاں اپنا comparison اُنہاں نال کرنا اے یا بہتری والے پاسے کرنا اے کہ فلاں جگہ اے چنگا ہو رہیا اے اسیں وی اُوہ کریئے۔ جتھوں تک سیاست دا تعلق اے میں سیاسی کارکن ہاں میں تے 24 گھنٹے سیاست کرنی اے مینوں اگر ایہہ آکھیا جاوے کہ سیاست نہ کرو تے میں نیں سمجھ دا تے نا ہی اے کوئی بُری چیز اے، ہاں negative politics نیں ہونی چاہی دی positive سیاست سانوں ہر وقت کرنی چاہی دی اے اور سیاست خدمت دا ناں اے۔ گزارش اے کہ جیویں راجہ صاحب نے کہیا اے اسیں من و عن تسلیم کیتا اے کہ انہاں دے مسائل resolve ہو جاون گے اسیں اُسدے اُتے negative politics نہیں کراں گے اُس دا credit وی انہاں نوں ہی جاوے گا اگر ایہہ اچھا کر رہے نیں تے credit کیوں نہ لین۔ میری گزارش اے ہے کہ جیویں راجہ صاحب نے انہاں دا کیتا ہے میرے آج اس ہی جذبے نال جدوں تک میرے حلقے وچ development نئیں ہوندی، سڑک نئیں بندی، سڑک دی حلفاً کوئی گل نئیں اے پر ٹول پلازہ تے ختم کراون اُتھے اُنہاں لوگاں کولوں جیڑا جگا لیا جاندا اے اُوہ تے ختم کراون۔ ایتھے ہسپتالاں دے اندر پارکنگ فیس لگی ہوئی اے کوئی گل کرو کہ کوئی مصیبت دا ماریا ہویا ہسپتال جاندا اے ایس قوم نوں کجھ تے relief دیو، ایس قوم نوں کجھ تے آکسیجن دیو۔۔۔

جناب سپیکر: اے پارکنگ فیس پہلے تے کوئی نیں سی ہوندی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر !اے سروسز ہسپتال دی پارکنگ وچ اگلے دن میرے کول ٹوٹے ہوئے پیسے کوئی نئیں سن میرے کولوں اُنہاں ہزار روپیہ لیا اے میں ہزار روپیہ بھر کے جان چھڑائی اے، میرے اُنہاں نیں کپڑے لاہ لینے سن۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! پہلے ہمارے دور میں کم از کم ہسپتالوں میں تو اُس وقت پارکنگ فیس نہیں ہوتی تھی؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں ہزار روپیہ سروسز ہسپتال دی پارکنگ وچ دے کے آیاہاں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! مجھے یاد نہیں ہے ہمارے دور میں اُس وقت فیس ہوتی تھی یا نہیں۔ سید حسن مرتضیٰ! ہن تہاڈا ہزار روپیہ واپس تے نیں ہونا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں ہزار روپیہ واپس نیں لیندا میں تے اے کہہ رہیاہاں کہ ایس قوم نوںrelief دے دیواے قوم بے چاری مری پئی اے جے، ہر 15 دن بعد تیل ودھ جاندا اے ،کوئی کنٹرول نیں اے۔

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ کی بات ہوگئی اب آپ تشریف رکھیں۔جی، شیخ علاؤالدین!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی،order in the House please شیخ علاؤالدین! آپ اپنی بات شروع کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! اگر کوئی سنجیدہ ماحول ہو تو میں اپنی بات شروع کروں۔

جناب سپیکر: آپ ماشاءاللہ آج آگئے ہیں تو بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتاہوں آپ بات سن لیجئے ڈیڑھ سال میں، اڑھائی سال میں مجھے پہلا پوائنٹ آف آرڈر ملا جس کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں میں نے یہ بات کرنی تھی کہ۔۔۔

جناب سپیکر: شیخ علاؤالدین! آپ ڈیڑھ سال میں صرف تین دفعہ آئے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! نہیں۔ کل بھی جو ہوا ہے میں نے وہی عرض کرنے کے لئے آپ سے اجازت لی۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بحث نہ کریں، پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر رہا ہوں کل آپ نے میری سات Adjournment Motions disposed of کیں۔ آپ کی مہربانی اور سات منٹ نہیں لگائے یہ میری ڈیڑھ سال کی محنت تھی اور میں 20 منٹ میں یہاں پر پہنچ گیا تو اسمبلی کے تمام گیٹ پر گھیراؤ تھا تو جناب سپیکر ہم نے تو آپ سے سیکھا ہے لیکن میری آپ سے آج ایک گزارش ہے کہ اگر فرض کریں کوئی معزز ممبر اجلاس میں نہیں آیا تو آپ اُس ممبر کی ایک Adjournment Motion disposed of کر دیں سات تو نہ کریں۔ میری عرض سن لیں۔

جناب سپیکر: آپ کو پتا تھا کہ آج آپ کی Adjournment Motions ہیں تو آپ کو ایک گھنٹہ پہلے آنا چاہئے تھا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہاں پر دو دو گھنٹے بیٹھنے کے بعد بھی اجلاس شروع نہیں ہوتا، میں آپ کو بتاتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: شیخ علاؤالدین! یہاں آپ کی application بھی نہیں آئی کہ میری Adjournment Motions کو آج pending کر دیں جن کی application آئی تھی اُن کی Adjournment Motions pending ہو گئی تھیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! اب میری عرض سن لیں۔۔۔

جناب سپیکر: بس اب آپ Adjournment Motion دوبارہ دے دیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! صرف ایک دو فقرے سن لیں۔ جس معزز ممبر نے جس کے ساتھ ہزاروں خاندان بھی لگے ہوئے ہوں اُس نے کچھ کام بھی کرنا ہوتا ہے۔۔۔

زیرو آور نوٹس

جناب سپیکر: بس اب آپ کی بات ہو گئی ہے۔ اب ہم زیر التواء زیرو آور نوٹس لیتے ہیں تو پہلا زیرو آور نمبر 436 ہے محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتیں اس کو disposed of کیا جاتا ہے دوسرا زیرو آور نمبر 444 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ جی، محمد طاہر پرویز!

Covid-19 کی وجہ سے بند ہونے والے کارخانوں، اداروں کے بے روزگار کارکنوں کی بحالی کے اقدامات کرنے کا مطالبہ

جناب محمد طاہر پرویز: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ صوبہ بھر میں Covid-19 کی وجہ سے بیشتر فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں میں لاکھوں کی تعداد میں مزدور/کارکن کام کرتے تھے جو بند ہو گئے ہیں۔ اس بابت محکمہ محنت نے کوئی سروے کروایا ہے کہ کتنے افراد/کارکن بے روزگار ہوئے ہیں اور ان کی بحالی کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: وزیر قانون! اس کا جواب آیا ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! Concerned Minister بیمار ہیں اُن کا Question Hour بھی اسی لئے pending کیا گیا تھا اس کو بھی pending کر دیں۔

جناب سپیکر: اس زیرو آر نمبر 444 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آر نمبر 456 محترمہ شاہدہ احمد کا ہے جی، محترمہ شاہدہ احمد!

صوبہ کے بڑے شہروں کی سڑکوں اور موٹروے کی اطراف پر بنائی گئی پیلی اور کالی پٹیوں کو پینٹ کرنے کا مطالبہ

محترمہ شاہدہ احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ ہر سال صوبہ بھر کے تمام بڑے شہروں کی مین سڑکوں اور موٹروے کے اطراف پر بنائی گئی پیلی اور کالی پٹیوں کو ری فریش / پینٹ کیا جائے تاکہ دھند کی صورت میں حادثات سے بچا جا سکے اور شہر وہائی ویز خوبصورت نظر آئیں۔ لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی،وزیر مواصلات و تعمیرات سردار محمد آصف نکئی صاحب! تشریف فرماہیں؟

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ):جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں وہ جواب دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات(جناب شہاب الدین خان):جناب سپیکر ! صوبہ بھر کی اکثر بڑی سڑکیں اور موٹروے وفاقی حکومت این ایچ اے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہیں جبکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات بھی اکثر سڑکات کے اطراف جہاں جہاں پیلی اور کالی پٹیوں پر محیط curve stone ہیں اور line marking موجود ہیں ان کو محدود مالی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً ری فریش اور پینٹ کر دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: زیرو آر نمبر 456 کا جواب آگیا ہے اسے dispose of کیا جاتا ہے۔

(اذانِ عصر)

جناب سپیکر: اب ہم موجودہ زیرو آرز نوٹس لیتے ہیں سب سے پہلا زیرو آر نمبر 473 جناب صہیب احمد ملک کا ہے وہ اسے پیش کریں۔

بھیرہ بھلوال اور بھیرہ ملکوال (سرگودھا) روڈ کی ٹوٹ پھوٹ

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ بھیرہ بھلوال روڈ اور بھیرہ ملکوال (سرگودھا) روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، بھیرہ بھلوال روڈ خان محمد والا ہاتھی ونڈ کے درمیان سڑک تعمیر نہ ہونے سے اٹھنے والے گرد و غبار کے باعث سینکڑوں بچے، بوڑھے سانس اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ آئے روز ایکسیڈنٹ ہو رہے ہیں۔ بارہا توجہ دلانے کے باوجود انتظامیہ نے اصلاح کی جانب کوئی قدم نہ اٹھایا ہے لہذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تعمیرات و مواصلات(جناب شہاب الدین خان):جناب سپیکر! معزز ممبر نے بڑی اچھی بات کی ہے اور انہوں نے ہماری توجہ بھی اس طرف دلوائی ہے انہوں نے جو بات کی ہے اس میں سے کچھ حصہ ٹھیک ہے اور کچھ حصہ غلط ہے کیونکہ جہاں تک سڑک کی بات ہے اس سڑک کا کچھ حصہ مکمل ہو چکا ہے اور کچھ حصہ باقی ہے۔ ملک صاحب بیٹھ جائیں تو میں آپ کے توسط سے ان کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ ان کے تمام معاملات حل کروا دیئے جائیں گے۔

جناب سپیکر:شکریہ۔ پارلیمانی سیکرٹری! آپ ان کے کام کروادیں۔ جناب صہیب احمد ملک! کیا آپ satisfied ہیں؟

جناب صہیب احمد ملک:جناب سپیکر! جی، میں satisfied ہوں۔

جناب سپیکر:جی، اب اگلا زیرو آر نمبر 474 سید حسن مرتضیٰ کا ہے وہ اسے پیش کریں۔

چنیوٹ میں فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز کو ویکسین لگانے کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ:جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے ہسپتالوں میں کورونا کے خلاف فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز کو کورونا سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ میرا ضلع چنیوٹ بھی صوبہ پنجاب میں ہے، وہاں پر ہیلتھ ورکرز فرنٹ لائن پر کام کرتے رہے ہیں اور کر بھی رہے ہیں لیکن ان سب کو بلا تفریق ویکسین کی سہولت میسر نہیں ہے لہذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر:شاہ صاحب! مجھے کسی اور جگہ سے بھی اس طرح کی شکایات موصول ہو رہی ہیں تو میں نے منسٹر صاحبہ سے کہا کہ اتنی ویکسین پڑی ہوئی ہے، آپ کیا کر رہی ہیں یہ ویکسین آپ لوگوں کو لگوائیں تو انہوں نے کہا کہ آپ کی بات ٹھیک ہے میں صحتیاب ہونے کے بعد اگلے ہفتے سے ہم کوشش کریں گے کہ تمام جگہوں پر یہ ویکسین پہنچا دیں لہذا اس زیرو آر کو منسٹر صاحبہ کے آنے تک pending کر لیتے ہیں ان کے آنے کے بعد پھر اس پر بات کر لیں گے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میری صرف چھوٹی سی گزارش ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! نہیں، ابھی آپ گزارش نہ کریں کیونکہ منسٹر صاحبہ کی موجودگی کے بغیر بات کرنے کا کوئی مقصد نہیں ہے کیونکہ بات کرنے کا مقصد تو تب ہی ہے کہ جب مسئلے کو حل بھی کیا جائے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں صرف ایہہ دس لگاں کہ محترمہ دے متعلق اگے وی میری کئی تحریکاں pending چلیاں آریاں نیں۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! اس زیرو آور کی ذمہ داری میری ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! لیکن منسٹر صاحبہ ایتھے تشریف ہی نئیں لیاندیاں نیں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! مینوں خود پتا اے کہ منسٹر صاحبہ بیمار نیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اللہ اونہاں نوں صحت دیوے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up The Private Bills. Mr Muhammad Afzal may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021

MR MUHAMMAD AFZAL: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021

MR MUHAMMAD AFZAL: Mr Speaker! I introduce the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

MR SPEAKER: The Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021has been introduced. The mover has given notice for the suspension of rules. He may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR MUHAMMAD AFZAL: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021

MR MUHAMMAD AFZAL: Mr Speaker! I move:

"That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021,
be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021,
be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021,
be taken into consideration at once."

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 42

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 42 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 42 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2,CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of
the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MR MUHAMMAD AFZAL: Mr Speaker! I move:

> "That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021. Ms Khadija Umer may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون (ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."
>
> (The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021has been introduced. The mover has given notice for the suspension of rules. She may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS KHADIJA UMER: Mr. Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) سپیریئر کالج، لاہور 2021

MS KHADIJA UMER: Mr. Speaker! I move:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 6

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 6 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker, I move:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Chenab Bill 2021. Mrs Sabrina Javaid may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021

MRS SABRINA JAVAID: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the University of Chenab Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the University of Chenab Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the University of Chenab Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021

MRS SABRINA JAVAID: Mr Speaker! I introduce the University of Chenab Bill 2021."

MR SPEAKER: The University of Chenab Bill 2021has been introduced. Mrs Sabrina Javaid has given notice for the suspension of rules. She may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MRS SABRINA JAVAID: Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Chenab Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Chenab Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Chenab Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Chenab Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف چناب 2021

MRS SABRINA JAVAID: Mr Speaker, I move:

"That the University of Chenab Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Chenab Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the University of Chenab Bill 2021, be taken into consideration at once."

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 43

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 43 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 43 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MRS SABRINA JAVAID: Mr. Speaker, I move:

"That the University of Chenab Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Chenab Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Chenab Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ ان یونیورسٹیوں کے بلز کے متعلق جیسے منسٹر ہائر ایجوکیشن اور میں نے request کی تھی کہ ان کے ساتھ یہ کر دیا جائے کہ 2006 کے Act میں زمین اور بلڈنگ سے متعلق جو basic requirement ہے اسے مد نظر رکھا جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اب تو بل پاس ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: میرے وقت میں ہی یہ Act پاس ہوا تھا اس میں یہ لازمی ہے کہ زمین اور بلڈنگ پہلے ہونی چاہئے ۔راجہ صاحب! کل فیصل آباد سے متعلق جو بات ہوئی تھی وہ pending ہے اس حوالے سے بتادیں ۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کل آپ نے حکم دیا تھا کہ فیصل آباد کی لوکل ایڈمنسٹریشن کو بلایا جائے اور 1122 کی جو land size requirement ہے اس کے مطابق زمین پوری کی جائے۔اس سلسلے میں میری گزارش ہے کہ ڈپٹی کمشنر فیصل آباد، ان کے ساتھ متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر، سیکرٹری آر ٹی اے اور 1122 کے متعلقہ لوگوں کو یہاں پر بلایا گیا تھا اور وہ یہاں پر آ گئے تھے۔ان کے ساتھ بڑی تفصیل سے بات ہوئی ہے جس طرح میں نے آپ کو گزارش کی ہے چودھری ظہیر الدین صاحب بھی موجود تھے ان کی موجودگی میں ہم نے request کی تھی۔بنیادی طور پر اس کی روح یہ ہے کہ ہم نے اس مسئلے کا حل نکالنا ہے اور 1122 کے حوالے سے facilitate کرنا ہے کیونکہ یہ کسی کی ذات کا مسئلہ نہیں ہے جیسے آپ ہمیشہ فرماتے ہیں کہ عوام کی فلاح و بہبود کا منصوبہ ہے تو ہم نے اس منصوبے کو کسی طور بھی مشکلات کا شکار نہیں ہونے دینا۔میں سمجھتا ہوں کہ اسی روح کو مد نظر رکھتے ہوئے انشاءاللہ اس مسئلے کو resolve کیا جائے گا۔ میں نے آپ سے ایک گزارش کی تھی کہ آپ مجھے اور چودھری ظہیر الدین صاحب کو موقع دیں تاکہ ہم متعلقہ افسران کے ساتھ بیٹھ کر consensus develop کر کے اور اسے rationalize کر کے 1122 کو زمین کی جتنی حقیقتاً ضرورت ہے اس کا

کیس move کیا جائے گا اور I assure you کہ انشاء اللہ تعالیٰ بورڈ آف ریونیو سے اس کی منظوری بھی حاصل کر لیں گے۔ بہر حال میں آپ کو یہ assurance دینا چاہتا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس مسئلے کا حل نکال لیں گے۔ جہاں تک دوسری بات کا تعلق ہے وہ misunderstanding تھی میں نے ذاتی طور پر پہلے بھی آپ سے گزارش کی تھی اور اب اس معزز ایوان میں بھی unconditional apology tender کرتا ہوں کہ اگر رابطے کے سلسلے میں کوئی غلط فہمی ہوئی تو I am sorry for it انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ وہ بھی نہیں ہو گی اور اس کا خیال رکھا جائے گا۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ٹھیک ہے، آپ کی یہ بات صحیح ہے۔ ظہیر صاحب! پہلے آپ بات کرنا چاہتے ہیں؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جی!

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں، مجھے آپ کی نیاز مندی میں کام کرتے ہوئے بیس سال سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپ عوامی کاموں کو ترجیح دیتے ہیں اور ان میں personal interest لیتے ہیں، جس ادارے کی وجہ سے لاکھوں انسانی جانیں بچ چکی ہیں اس ادارے کو چلانے کے لئے آپ نے ہمیں ذمہ داری سونپی ہے انشاء اللہ ہم متعلقہ officials کے ساتھ مل کر اسے resolve کر لیں گے۔ میں آپ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ نے یہ ensure کرنا ہے کہ آپ کی سربراہی میں ظہیر صاحب اور سارے متعلقہ لوگ بیٹھ کر یہ مسئلہ حل کریں گے۔ اس میں دو تین چیزیں ہیں ایک تو یہ کہ 1122 کو actually کتنی زمین چاہیئے اور یہ ایک سال سے pending ہے، وہاں Fire fighting کا سنٹر بھی نہیں ہے، میں نے ہی 2005 میں یہ جگہ دی تھی اور اسے بنایا تھا۔ پندرہ سولہ سال ہو گئے ہیں اب فیصل آباد کی آبادی دیکھیں، اب شہر کے اندر کوئی ایسا ایریا نہیں جہاں ورکشاپ بھی ہو اس کے لئے بھی انہیں دو تین کنال زمین درکار ہے۔ 1122 کو ان کی ضرورت کے مطابق زمین دے دی جائے تو پھر بھی کافی زمین بچتی ہے اڈے کو کچھ نہیں ہوتا ہے۔ آپ کو پتا

ہے کہ لوگوں کی جانیں بچانا زیادہ ضروری ہے اڈا تو تھوڑا ادھر بن جائے گا کیونکہ وہاں جگہ ہے اور اس میں فیصل آباد کے سارے لوگوں کا بھلا ہے۔راجہ صاحب! آپ کا اور چودھری ظہیر الدین صاحب کا شکریہ آپ نے ہی اسے follow کرنا ہے اور ساتھ ساتھ ہم بھی دیکھتے رہیں گے تاکہ اس پر عمل در آمد ہو جائے۔ شکریہ

آج کے ایجنڈے پر موجود تمام قراردادیں pending کی جاتی ہیں ۔اب اذان بھی ہو گئی ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(71)/2021/2489. Dated: 9th March, 2021. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **9th March 2021 (Tuesday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 9th March 2021

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL RAUF, MIAN
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for taking up the Call Attention Notice regarding death of five year old child in village Dhamky, Sharqpur Sharif 102
QUESTION regarding-
-Number of BHUs and RHCs in PP-138 Sheikhupura *(Question No.1212)* 98
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety amongest police employees due to decrease in quota of promotion of DSPs of provincial service 113
-Disclosure of private practicing of PGR student doctors of Jinnah Hospital Lahore 111
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-25th February, 2021 3
-1st March, 2021 25
-2nd March, 2021 117
-5th March, 2021 151
-8th March, 2021 171
-9th March, 2021 191
AKHTAR ALI, CHAUDRY
QUESTIONS regarding-
-Provision of medicines and other facilities to the patients of COVID-19 *(Question No.4766*)* 79
-Recruitment of scale 1 to 15 staff in Primary and Secondary Health Department in 2020 in Nankana Sahib *(Question No.5209*)* 91
AMMAR YASIR, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*
ANSWER TO THE QUESTION regarding-
-Details about contracts of sand-stone in Sargodha *(Question No. 24*)* 123
ANEEZA FATIMA, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about Budget and provision of free of cost medicine for Hapatitis patients *(Question No.4636*)* 67
-Details about regularisation of security guards in BHUs, RHCs and (IRMNCH) teaching hospitals *(Question No.4655*)* 69

PAGE NO.

ARCHEOLOGY AND TOURISM DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about making tourism point at Head Glacier and Out fall B S Link Satluj river *(Question No. 3534*)* 197
-Details about projects of development of tourism in Choulistan *(Question No.4863*)* 201
AUTHORITIES-
-Of the House 5

B

BILAL FAROOQ TARAR, MR.
QUESTION regarding-
-Establishment of traumma centre in Gakkhar Mandi, Gujranwala *(Question No.5143*)* 55
BILLS-
-The Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021 *(Introduced in the House)* 222
(Considered and passed by the House) 223-225
-The Code of Criminal Procedure (Punjab Aemendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 138
-The Punjab Apprenticeship Bill 2021 *(Introduced in the House)* 166
-The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 135
(Considered and passed by the House) 137-138
-The Punjab Transparancy and Right to Information(Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 139
(Considered and passed by the House) 141,142
-The Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 166
-The Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 *(Introduced in the House)* 165
-The Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 226
(Considered and passed by the House) 227-229
-The Thal University Bhakkar Bill 2021 *(Introduced in the House)* 167
-The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021 *(Introduced, Considered and passed by the House)* 143
-The University of Chenab Bill 2021 *(Introduced in the House)* 230
(Considered and passed by the House) 231,232

C

CABINET-
-Of the Punjab 5
CALL ATTENSION NOTICES regarding-
-Murder of a student in Habib Colony, Kasur 103

PAGE NO.

-Murder of Ex Vice Chairman in Sargodha 105

D

DISCUSSION On-
-Not to bring the Bill of Rescue 1122 on Agenda despite of Ruling of Mr. Speaker 16-21

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS of-
-Privilage Motions of 2019-20 and 2021 206
-Public Account Committee No. 2 pertaining to the Audit Report on Accounts of C&W, Housing and Physical Planning, Irrigation Department, Daanish Schools and Centre of Excellence Authority, Cholistan Development Authority and District Coordination Offices Provincial Funds 210
-Special Committees No. 2 to 4, 6 to 10, 12 and 13 207

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.
QUESTIONS regarding-
-Details about DHQ Hospital Mandi Baha ud Din *(Question No.4948*)* 91
-Establishment of Quarantine Centres and number of Corona cases in Mandi Baha ud Din *(Question No.1069)* 95
-Number of BHUs and lady doctors in district Mandi Baha Ud Din *(Question No.4952*)* 91

FATEHA KHWANI *(Condolence)-*
-On sad demises of Uncle of Choudhary Muhammad Yousaf MPA, Brother of Rai Zahoor Ahmed (Parliamentary Secretary), Mother of Haroon Imran Gul MPA, Father in Law of Raheela Naeem MPA 15
-On sad demise of Muhammad Iqbal Khan Tikka (Ex Mininster) 155

H

HASSAN MURTAZA, SYED
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for Regularization of employees of PHFMC, provision of medicines to cancer patients and removal of Toll tax on roads of Chiniot 211
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for vaccination of front line health workers in Chiniot 220
HINA PERVAIZ BUTT, MS.
QUESTION regarding
-Number of Quarantine centres and facilities provided to patients in the province *(Question No 4879*)* 44

PAGE NO.

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
QUESTION regarding-
-Details about making tourism point at Head Glacier and Out fall B S Link Satlaj river *(Question No.3534*)* 197
RESOLUTION regarding-
-Demand for acting upon Service Rules of Graduate English Teachers 147

K

KHADIJA UMER, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of private practicing of PGR student doctors of Jinnah Hospital Lahore 111
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Emergency Service(Amendment) Bill 2021 135, 137
-The Superior College, Lahore (Amendment) Bill 2021 226
MOTIONS regarding-
-Grant of leave for introduction of a Bill 225
-Suspension of rules for presentation of a resolution 226
KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
DISCUSSION On-
-Not to bring the Bill of Rescue 1122 on Agenda despite of Ruling of Mr. Speaker 18
POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for awarding 16 scale to Inspector coopeative societies 121
-Demand for calling Deputy Commissioner, Commissioner of Faisalabad and Chief Secretary Punjab in the House 178

M

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
QUESTIONS regarding-
-Details about RHC Faqeer wali in Bahawalnagar *(Question No.5340*)* 93
-Number of health centres and THQ hospitals in PP-243 Bahawalnagar *(Question No.4743*)* 73
MINES AND MINERALS DEPARTMENT-
QUESTION regarding-
-Details about contracts of sand-stone in Sargodha *(Question No. 24*)* 122
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, COOPERATIVES
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Ammar Yasir, Mr.

	PAGE NO.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION	
-See under Yasmin Rashid, Ms.	
MOHSIN ATTA KHAN KHOSA, MR.	
POINT OF ORDER regarding	
-Death of seven persons in result of firing in market in PP-288	100
MOTIONS regarding-	
-Grant of leave for introduction of a Bill	134,138,143,221,225,229
-Suspension of rules for presentation of a resolution	135, 139. 184, 222,230
MUHAMMAD AFZAL MR.	
BILL *(Discussed upon)-*	
-The Bahawalpur Metropolitan University Bill 2021	222
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	222
QUESTION regarding-	
-Details about projects of development of tourism in Choulistan *(Question No. 4863*)*	201
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK	
CALL ATTENSION NOTICE regarding	
-Murder of a student in Habib Colony, Kasur	103
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Cooperatives)*	
BILLS *(Discussed upon)-*	
-The Code of Criminal Procedure(Punjab Aemendment) Bill 2021	166
-The Punjab Apprenticeship Bill 2021	166
-The Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021	166
-The Punjab Women Hostels Authority Bill 2021	165
-The Thal University Bhakkar Bill 2021	167
CALL ATTENSION NOTICES regarding-	
-Murder of a student in Habib Colony, Kasur	103
-Murder of Ex Vice Chairman in Sargodha	105
DISCUSSION On-	
-Not to bring the Bill of Rescue 1122 on Agenda despite of Ruling of Mr. Speaker	17
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS of-	
-Privilage Motions of 2019-20 and 2021	206
-Public Account Committee No. 2 pertaining to the Audit Report on Accounts of C&W, Housing and Physical Planning, Irrigation Department, Daanish Schools and Centre of Excellence Authority, Cholistan Development Authority and District Coordination Offices Provincial Funds	210
-Special Committees No. 2 to 4, 6 to 10, 12 and 13	207
ORDINANCES *(Laid in the House)* **regarding-**	
-The Code of Civil Procedure(Punjab Amendment) Ordinance 2021	163

	PAGE NO.
-The Emerson University Multan Ordinance 2021	163
-The Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021	162
-The Provincial Employees Social Security(Amendment) Ordinance 2021	165
-The Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021	164
-The Punjab Letters of Administration and Succession Cirtificates Ordinance2021	163
-The Punjab Local Government(Amendment)Ordinance 2021	161
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021	164
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021	162
POINTS OF ORDER regarding-	
-Death of seven persons in result of firing in market in PP-288	102
-Demand for Regularization of employees of PHFMC, provision of medicines to cancer patients and removal of Toll tax on roads of Chiniot	
-Demand for taking up the Call Attention Notice regarding death of five year old child in village Dhamky, Sharqpur Sharif	103
-Not to take serious the Assembly Business by the Government and bureaucracy	157
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-Appropriation Accounts Government of the Punjab Forest Department for the year 2018-19	110
-Audit on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Department and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20	183
-Audit on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II)	182
-Audit on the Accounts of Revenue Receipts of Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17 and 2019-20	110
-Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18	182
-The Punjab Government Allotment of Residential Accomodations Policy 2021	208
MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.	
QUESTION regarding-	
-Details about State of the Art children ward in DHQ Hospital Khanewal *(Question No.4746*)*	76
MUHAMMAD ILLYAS, MR.	
QUESTION regarding-	
-Regularization of Health Education Officers *(Question No.1141)*	96

PAGE NO.

MUHAMMAD MAMOON TARAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Tourism)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Details about making tourism point at Head Glacier and Out fall B S Link Satluj river *(Question No. 3534*)* 198

-Details about projects of development of tourism in Choulistan *(Question No.4863*)* 202

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.

QUESTION regarding-

-Number of hospitals and dispensories in PP-172 and details about facilities provided therein *(Question No.4321*)* 66

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

QUESTIONS regarding-

-Provision of medical facilities and treatment in government dispensary in Chak No 492/GB Faisalabad *(Question No.4798*)* 83

-Reconstruction of building of BHU in Tandlianwala *(Question No.4797*)* 82

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about budget and expenses of the office of Chief Executive Officer District Health Authority Faisalabad *(Question No 4124*)* 29

-Qualifications and experience required for the post of CEO District Health Authority, Faisalabad *(Question No.4141*)* 33

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Demand for taking steps for reinstatement of workers unemployeed due to closure of factories and institutions during Covid-19 218

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

DISCUSSION On

-Not to bring the Bill of Rescue 1122 on Agenda despite of Ruling of Mr. Speaker 19

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

QUESTION regarding-

-Details about contracts of sand-stone in Sargodha *(Question No.24*)* 122

MUNEEB-UL-HAQ, MR.

QUESTION regarding-

-Number of wards and beds and facilities provided in emergency ward in DHQ Hospital Okara *(Questions No. 5179*)* 57

MUZAFFER ALI SHEIKH, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about dental units in government hospitals *(Question No.4736*)* 71

-Number of ventilators in hospitals of the province *(Question No.4737*)* 73

PAGE NO.

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-25th February, 2021 14
-1st March, 2021 28
-2nd March, 2021 120
-5th March, 2021 154
-8th March, 2021 174
-9th March, 2021 196

NOOR UL AMIN WATTOO, MR.
QUESTION regarding-
-Establishment of BHUs and RHCs in PP-185 and PP-186, Okara *(Question No.4782*)* 81

NOTIFICATION of-
-Prorogation of 30th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th February, 2021 235
-Summoning of 30th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th February, 2021 1

O

OATH OF OFFICE by-
-Talat Mehmood, Mst. (PP-51) 181

OFFICERS-
-Of the House 11

ORDINANCES *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance2021 163
-The Emerson University Multan Ordinance 2021 163
-The Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 162
-The Provincial Employees Social Security(Amendment) Ordinance 2021 165
-The Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 164
-The Punjab Letters of Administration and Succession Cirtificates Ordinance2021 163
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021 161
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 164
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 162

PAGE NO.

P

PANEL OF CHAIRMEN-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 30th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th February, 2021 15

PARLIAMENTARY SECRETARIES- 9
-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COMMUNICATION & WORKS
-See under Shahab-Ud-Din Khan, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR TOURISM
-See under Muhammad Mamoon Tarar, Mr.

POINTS OF ORDER regarding-
-Death of seven persons in result of firing in market in PP-288 100
-Demand for Regularization of employees of PHFMC, provision of medicines to cancer patients and removal of Toll tax on roads of Chiniot 211
-Demand for calling Deputy Commissioner, Commissioner of Faisalabad and Chief Secretary Punjab in the House 178
-Demand for awarding 16 scale to Inspector coopratiive societies 121
-Demand for taking up the Call Attention Notice regarding death of five year old child in village Dhamky, Sharqpur Sharif 102
-Not to take serious the Assembly Business by the Government and bureaucracy 156

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of building and boundry wall of BHU Salam, Sargodha *(Question No. 5368*)* 94
-Details about budget and expenses of the office of Chief Executive Officer District Health Authority Faisalabad *(Question No 4124*)* 29
-Details about Budget and provision of free of cost medicine for Hapatitis patients *(Question No.4636*)* 67
-Details about dental units in government hospitals *(Question No.4736*)* 71
-Details about DHQ Hospital Mandi Baha ud Din *(Question No.4948*)* 91
-Details about funds and expenses of THQ Hospital Bhalwal in 2019- 20 *(Question No.4888*)* 48
-Details about funds issued to face the Corona desease *(Question No.5131*)* 51
-Details about Kango Virus *(Question No.2921*)* 62
-Details about regularisation of security guards in BHUs, RHCs and (IRMNCH) teaching hospitals *(Question No.4655*)* 69
-Details about RHC Faqeer wali in Bahawalnagar *(Question No.5340*)* 93
-Details about State of the Art children ward in DHQ Hospital Khanewal *(Question No.4746*)* 76
-Establishment of BHUs and RHCs in PP-185 and PP-186, Okara *(Question No.4782*)* 81

PAGE NO.

-Establishment of Quarantine Centres and number of Corona cases in Mandi Baha ud Din *(Question No.1069)* 95
-Establishment of traumma centre in Gakkhar Mandi, Gujranwala *(Question No.5143*)* 55
-Facilities and fee of Kango Virus tests*(Question No.2922*)* 63
-Facilities provided to patients in RHC Haveli Bahadur Shah, Jhang *(Question No.4025*)* 64
-Number of beds and provision of medicines in THQ Hospital Rjanpur *(Question No 4673*)* 41
-Number of beds, medical machinary and employees in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 4887*)* 46
-Number of BHUs and lady doctors in district Mandi Baha ud Din *(Question No.4952*)* 91
-Number of BHUs and RHCs in PP-138 Sheikhupura *(Question No.1212)* 98
-Number of Corona tests in the province *(Question No.4810*)* 87
-Number of dispensories and medical facilities in city D G Khan *(Question No. 4848*)* 88
-Number of employees deputed for lifting of yellow waste of hospitals in Jhang *(Question No.4026*)* 65
-Number of health centres and THQ hospitals in PP-243, Bahawalnagar *(Question No.4743*)* 73
-Number of hospitals and dispensories in PP-172 and details about facilities provided therein *(Question No.4321*)* 66
-Number of Quarantine centres and facilities provided to patients in the province *(Question No 4879*)* 44
-Number of sanitary workers at the time of upgradation of THQ Jampur, Rajanpur *(Question No.4670*)* 36
-Number of ventilators in hospitals of the province *(Question No.4737*)* 73
-Number of wards and beds and facilities provided in emergency ward in DHQ Hospital Okara *(Questions No.5179*)* 57
-Provision of medical facilities and treatment in government dispensary in Chak No 492/GB Faisalabad *(Question No.4798*)* 83
-Provision of medicines and other facilities to the patients of COVID-19 *(Question No.4766*)* 79
-Qualifications and experience required for the post of CEO District Health Authority, Faisalabad *(Question No.4141*)* 33
-Reconstruction of building of BHU in Tandlianwala *(Question No.4797*)* 82
-Regularization of Health Education Officers *(Question No.1141)* 96
-Senctioned posts of doctors and paramedical staff in RHC Rajanpur Kalaan, Rahim Yar Khan *(Question No.4656*)* 70
-Recruitment of scale 1 to 15 staff in Primary and Secondary Health Department in 2020 in Nankana Sahib *(Question No.5209*)* 91
83
-Services of departments and their staff for controlling over Corona virus (Question No.4808*)

PAGE NO.

PROROGATION-

-Notification of prorogation of 30th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th February, 2021 235

Q

QUESTION regarding-

ARCHEOLOGY AND TOURISM DEPARTMENT-

-Details about making tourism point at Head Glacier and Out fall B S Link Satluj river *(Question No. 3534*)* 197
-Details about projects of development of tourism in Choulistan *(Question No.4863*)* 201

MINES AND MINERALS DEPARTMENT-

-Details about contracts of sand-stone in Sargodha *(Question No. 24*)* 122

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

-Construction and repair of building and boundry wall of BHU Salam, Sargodha *(Question No. 5368*)* 94
-Details about budget and expenses of the office of Chief Executive Officer District Health Authority Faisalabad *(Question No. 4124*)* 29
-Details about Budget and provision of free of cost medicine for Hapatitis patients *(Question No.4636*)* 67
-Details about dental units in government hospitals *(Question No.4736*)* 71
-Details about DHQ Hospital Mandi Baha ud Din *(Question No.4948*)* 91
-Details about funds and expenses of THQ Hospital Bhalwal in 2019- 20 *(Question No.4888*)* 48
-Details about funds issued to face the Corona desease *(Question No.5131*)* 51
-Details about Kango Virus *(Question No.2921*)* 62
-Details about regularisation of security guards in BHUs, RHCs and (IRMNCH) teaching hospitals *(Question No.4655*)* 69
-Details about RHC Faqeer wali in Bahawalnagar *(Question No.5340*)* 93
-Details about State of the Art children ward in DHQ Hospital Khanewal *(Question No.4746*)* 76
-Establishment of BHUs and RHCs in PP-185 and PP-186, Okara *(Question No.4782*)* 81
-Establishment of Quarantine Centres and number of Corona cases in Mandi Baha ud Din *(Question No. 1069)* 95
-Establishment of traumma centre in Gakkhar Mandi, Gujranwala *(Question No.5143*)* 55
-Facilities and fee of Kango Virus tests*(Question No.2922*)* 63
-Facilities provided to patients in RHC Haveli Bahadur Shah, Jhang *(Question No.4025*)* 64
-Number of beds and provision of medicines in THQ Hospital 41

PAGE NO.

Rjanpur *(Question No 4673*)*
-Number of beds, medical machinary and employees in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 4887*)* 46
-Number of BHUs and lady doctors in district Mandi Baha ud Din *(Question No.4952*)* 91 98
-Number of BHUs and RHCs in PP-138 Sheikhupura *(Question No.1212)* 87
-Number of Corona tests in the province *(Question No.4810*)*
-Number of dispensories and medical facilities in city D G Khan *(Question No. 4848*)* 88
-Number of employees deputed for lifting of yellow waste of hospitals in Jhang *(Question No.4026*)* 65
-Number of health centres and THQ hospitals in PP-243, Bahawalnagar *(Question No.4743*)* 73
-Number of hospitals and dispensories in PP-172 and details about facilities provided therein *(Question No.4321*)* 66
-Number of Quarantine centres and facilities provided to patients in the province *(Question No 4879*)* 44
-Number of sanitary workers at the time of upgradation of THQ Jampur, Rajanpur *(Question No.4670*)* 36 73
-Number of ventilators in hospitals of the province *(Question No.4737*)*
-Number of wards and beds and facilities provided in emergency ward in DHQ Hospital Okara *(Questions No.5179*)* 57
-Provision of medical facilities and treatment in government dispensary in Chak No 492/GB Faisalabad *(Question No.4798*)* 83
-Provision of medicines and other facilities to the patients of COVID-19 *(Question No.4766*)* 79
-Qualifications and experience required for the post of CEO District Health Authority, Faisalabad *(Question No.4141*)* 70
-Reconstruction of building of BHU in Tandlianwala *(Question No.4797*)* 82
-Regularization of Health Education Officers *(Question No.1141)* 96
-Senctioned posts of doctors and paramedical staff in RHC Rajanpur Kalaan, Rahim Yar Khan *(Question No.4656*)*
-Recruitment of scale 1 to 15 staff in Primary and Secondary Health Department in 2020 in Nankana Sahib *(Question No.5209*)* 91
-Services of departments and their staff for controlling over Corona virus *(Question No.4808*)* 83

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about Kango Virus *(Question No. 2921*)* 62
-Facilities and fee of Kango Virus tests*(Question No. 2922*)* 63
RABIA NUSRAT, MS.
QUESTIONS regarding-
-Number of Corona tests in the province *(Question No.4810*)* 87

PAGE NO.

-Services of departments and their staff for controlling over Corona virus *(Question No.4808*)* 83

RAHEELA NAEEM, MRS.

QUESTIONS regarding

-Facilities provided to patients in RHC Haveli Bahadur Shah, Jhang *(Question No.4025*)* 64

-Number of employees deputed for lifting of yellow waste of hospitals in Jhang *(Question No.4026*)* 65

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -

-25th February, 2021 13

-1st March, 2021 27

-2nd March, 2021 119

-5th March, 2021 153

-8th March, 2021 173

-9th March, 2021 195

REPORTS (Laid in the House) **regarding-**

-Appropriation Accounts Government of the Punjab Forest Department for the year 2018-19 110

-Audit on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Department and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20 183

-Audit on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II) 182

-Audit on the Accounts of Revenue Receipts of Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17 and 2019-20 110

-Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18 182

-The Punjab Government Allotment of Residential Accomodations Policy 2021 208

RESOLUTIONS regarding-

-Award of compliments and congratulations to Pakistani women for giving valuable services in every field of life 185

-Demand for acting upon Service Rules of Graduate English Teachers 147

-Demand for making policy about providing free of cost education to five to sixteen years old children 146

S

SABRINA JAVAID, MS.

PAGE NO.

BILL *(Discussed upon)*-
-The University of Chenab Bill 2021 230
MOTIONS regarding-
-Grant of leave for introduction of a Bill 229
-Suspension of rules for presentation of a resolution 230

SADIA SOHAIL RANA, MS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 184
RESOLUTION regarding-
-Award of compliments and congratulations to Pakistani women for giving valuable services in every field of life 185

SHAFI MUHAMMAD, MIAN
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Transparancy and Right to Information(Amendment) Bill 2021 139, 141
MOTIONS regarding-
-Grant of leave for introduction of a Bill 138
-Suspension of rules for presentation of a resolution 139

SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Communication & Works)*
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Delapidated condition of Bheera to Bhalwal and Bheera to Malikwal roads Sargodha 220

SHAHEENA KARIM, MS.
QUESTION regarding-
-Number of dispensories and medical facilities in city D G Khan *(Question No. 4848*)* 88

SHAHIDA AHMED, MS.
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for painting yellow and black colour at belt made at both sides of the motorway and roads of big cities 218

SHAMIM AFTAB, MS.
QUESTION regarding-
-Construction and repair of building and boundry wall of BHU Salam, Sargodha *(Question No. 5368*)* 94
RESOLUTION regarding-
-Demand for making policy about providing free of cost education to five to sixteen years old children 146

SHAZIA ABID, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Anxiety amongest police employees due to decrease in quota of promotion of DSPs of provincial service 113
QUESTIONS regarding-
-Number of sanitary workers at the time of upgradation of THQ Jampur, Rajanpur *(Question No.4670*)* 36
-Number of beds and provision of medicines in THQ Hospital Rjanpur *(Question No 4673*)* 41

PAGE NO.

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
CALL ATTENSION NOTICE regarding-
-Murder of Ex Vice Chairman in Sargodha 105
QUESTIONS regarding-
-Number of beds, medical machinery and employees in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. s*)* 46
-Details about funds and expenses of THQ Hospital Bhalwal in 2019-20 *(Question No.4888*)* 48
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Delapidated condition of Bheera to Bhalwal and Bheera to Malikwal roads Sargodha 219
SUMERA KOMAL, MS.
QUESTION regarding-
-Details about funds issued to face the Corona desease *(Question No.5131*)* 51
SUMMONING-
-Notification of summoning of 30th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th February, 2021 1

T

TALAT MEHMOOD, MST.
-Oath of office 181

U

USMAN MEHMOOD, SYED
POINT OF ORDER regarding-
-Not to take serious the Assembly Business by the Government and bureaucracy 156
QUESTION regarding-
-Sectioned posts of doctors and paramedical staff in RHC Rajanpur Kalaan, Rahim Yar Khan *(Question No.4656*)* 70

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
BILL *(Discussed upon)*--
-The Times Institute Multan(Amendment) Bill 2021 143
MOTION regarding-
-Grant of leave for introduction of a Bill 143

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

PAGE NO.

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of building and boundry wall of BHU Salam, Sargodha *(Question No. 5368*)* 95
-Details about budget and expenses of the office of Chief Executive Officer District Health Authority Faisalabad *(Question No 4124*)* 30
-Details about Budget and provision of free of cost medicine for 68
Hapatitis patients *(Question No.4636*)* 72
-Details about dental units in government hospitals *(Question No.4736*)* 92
-Details about DHQ Hospital Mandi Baha ud Din *(Question No.4948*)*
-Details about funds and expenses of THQ Hospital Bhalwal in 2019- 20 *(Question No.4888*)* 51
-Details about funds issued to face the Corona desease *(Question No.5131*)* 62
-Details about Kango Virus *(Question No.2921*)*
-Details about regularisation of security guards in BHUs, RHCs and 69
(IRMNCH) teaching hospitals *(Question No.4655*)* 93
-Details about RHC Faqeer wali in Bahawalnagar *(Question No.5340*)*
-Details about State of the Art children ward in DHQ Hospital Khanewal *(Question No.4746*)* 77
-Establishment of BHUs and RHCs in PP-185 and PP-186, Okara *(Question No.4782*)* 81
-Establishment of Quarantine Centres and number of Corona cases in Mandi Baha ud Din *(Question No.1069)* 96
-Establishment of traumma centre in Gakkhar Mandi, Gujranwala 55
(Question No. 5143)* 63
-Facilities and fee of Kango Virus tests*(Question No.2922*)*
-Facilities provided to patients in RHC Haveli Bahadur Shah, Jhang *(Question No.4025*)* 64
-Number of beds and provision of medicines in THQ Hospital Rjanpur *(Question No 4673*)* 41
-Number of beds, medical machinary and employees in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 4887*)* 46
-Number of BHUs and lady doctors in district Mandi Baha ud Din 91
(Question No.4952)* 99
-Number of BHUs and RHCs in PP-138 Sheikhupura *(Question No.1212)* 87
-Number of Corona tests in the province *(Question No.4810*)*
-Number of dispensories and medical facilities in city D G Khan *(Question No. 4848*)* 88
-Number of employees deputed for lifting of yellow waste of hospitals in Jhang *(Question No.4026*)* 65
-Number of health centres and THQ hospitals in PP-243, Bahawalnagar *(Question No.4743*)* 74
-Number of hospitals and dispensories in PP-172 and details about facilities provided therein *(Question No.4321*)* 66
-Number of Quarantine centres and facilities provided to patients in 44

PAGE NO.

the province *(Question No 4879*)* 37
-Number of sanitary workers at the time of upgradation of THQ Jampur, Rajanpur *(Question No.4670*)* 73
-Number of ventilators in hospitals of the province *(Question No.4737*)* 58
-Number of wards and beds and facilities provided in emergency ward in DHQ Hospital Okara *(Questions No.5179*)* 83
-Provision of medical facilities and treatment in government dispensary in Chak No 492/GB Faisalabad *(Question No.4798*)* 80
-Provision of medicines and other facilities to the patients of COVID-19 *(Question No.4766*)* 33
-Qualifications and experience required for the post of CEO District Health Authority, Faisalabad *(Question No.4141*)* 82 97
-Reconstruction of building of BHU in Tandlianwala *(Question No.4797*)*
-Regularization of Health Education Officers *(Question No.1141)* 70
-Senctioned posts of doctors and paramedical staff in RHC Rajanpur Kalaan, Rahim Yar Khan *(Question No.4656*)* 91
-Recruitment of scale 1 to 15 staff in Primary and Secondary Health Department in 2020 in Nankana Sahib *(Question No.5209*)* 84
-Services of departments and their staff for controlling over Corona virus *(Question No.4808*)*

Z

ZERO HOUR NOTICES regarding-
-Delapidated condition of Bheera to Bhalwal and Bheera to Malikwal roads Sargodha 219
-Demand for painting yellow and black colour at belt made at both sides of the motorway and roads of big cities 218
-Demand for taking steps for reinstatement of workers unemployeed due to closure of factories and institutions during Covid-19 218
-Demand for vaccination of front line health workers in Chiniot 220